Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

TITAS® FOOTWEAR

Pages-12 ● 309 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 19th November 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۷ رجمادی الاول ۱۴۴۷ھ ● بدھ، ۱۹ رنومبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

غزہ کا تاریخی محل کو بھی اسرائیلی عتاب کا شکار

20,000 تاریخی، قیمتی نوادرات کی غارت گری

غزہ 18 نومبر: غزہ کا تاریخی وتہذیبی وراثت تل ابیب میں دو برسوں کی بم باری کے بعد لگ بھگ 20 ہزار کے نایاب آثار وقدیمی ذخیرے جو کہ عثمانیہ دور کے تھے یا تو برباد ہو گئے یا پھران کو لوٹ لیا گیا۔ اسرائیلی فوجیوں نے پورے اہتمام وو ساطت طریقے سے غزہ کی تاریخی حصوں کو نیست ونابود کردیا ایک پالیسی بھی تھی تاکہ فلسطین کی حیثیت ہی باقی نہ رہے۔ اسمٰعیل التوابخت غزہ حکومت کے میڈیا سربراہ نے بھی اس کی کھل کر تصدیق کردی ہے۔ آفیشیل ڈاٹا کے مطابق صیہونی فوجیوں نے کھل کر پوری قوت سے 316 آرکیولوجیکل حصوں کو اور غزہ پٹی کی کئی عمارتوں کو نابود کرڈالا جو کہ قدیمی مملوک واوٹومن زمانے کے تھے جن کے وجود سے اسلامک عہد وبازنطین کے زمانے کا پتہ چلتا تھا۔ قصر الباشا مملوک زمانے کا محل تھا اور یونیسکو آثار کا حصہ تھا۔ 800 بی سی کا یہ بھی (باقی صفحہ 4 پر)

شاہجہاں پور میں پیش آیا شرمناک واقعہ، آوارہ مویشیوں کی شکایت کرنے والے شخص کو جوتا میں پیشاب ڈال کر پلایا!

لکھنؤ، 18 رنومبر: اتر پردیش کے شاہجہاں پور میں ایک انتہائی شرمناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہاں آوارہ مویشیوں کی 1076 نمبر (سی ایم ہیلپ لائن) پر شکایت کیے جانے سے ناراض دبنگوں نے پہلے تو شکایت کرنے والے نوجوان کو خوب پیٹا، اور پھر مبینہ طور پر جوتے میں پیشاب بھر کر اسے پلا دیا۔ متاثرہ نوجوان کا الزام ہے کہ اس کی بیوی کے ساتھ بھی دبنگوں نے بدتمیزی کی۔ الزام یہ بھی ہے کہ پولیس سے شکایت کرنے پہنچے نوجوان کی کوئی سماعت نہیں ہوئی۔ فی الحال اس شخص کا علاج میڈیکل کالج میں چل رہا ہے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق واقعہ پرور تھانہ حلقہ کے ہردوا گاؤں کا ہے۔ یہاں رہنے والے نوجوان رام پھل نے بتایا کہ 14 نومبر کو گاو؟ں میں موجود گئوشالہ کی گایوں کو چھوڑ دیا گیا، جو اس کے گھر میں گھسنے لگیں۔ اس کی شکایت اُس نے پردھان سے کی۔ اس وقت معاملہ رفع دفع ہو گیا، لیکن بعد میں پردھان نے اسے دھمکی دی۔ پریشان نوجوان نے کوئی راستہ نہیں دیکھ کر 1076 نمبر پر فون کر کے اس کی شکایت دی۔ ساتھ ہی نوجوان نے دبنگ پردھان سے بھی مویشیوں کو گئوشالہ میں بند رکھنے کی گزارش کی۔ نوجوان نے پردھان سے کہا کہ حکومت سے جو 90 ہزار روپے آتے ہیں، وہ تو آپ لے لیتے ہیں، پھر یہ گئوشالہ کے مویشی کھلے میں کیوں گھوم رہے ہیں؟ اسی بات سے معاملہ بگڑ گیا۔ الزام ہے کہ دبنگ ملزم پردھان اودے ویر نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ اسے کھیت میں ہی گھیر لیا۔ پہلے خوب لاٹھی ڈنڈوں اور لوہے کی پائپ وغیرہ سے پٹائی کی، پھر اس کے (باقی صفحہ 4 پر)

دھلی میں پھر بم کی دھمکی، سی آر پی ایف کے اسکولوں میں بھیجے گئے ای میل

18 رنومبر: مغربی دہلی کے دوارکا اور پرشانت وہار واقع سی آر پی ایف کے دو اسکولوں کو منگل کو ای میل کے ذریعے بم کی دھمکیاں موصول ہوئیں۔ ساکیت کورٹ، روہنی کورٹ اور پٹیالہ ہاؤس کورٹ کو بھی دھمکی آمیز پیغامات بھیجے گئے۔ اطلاع ملتے ہی دہلی پولیس، بم اسکواڈ اور ڈاگ اسکواڈ کی ٹیمیں فوری طور پر تمام مقامات پر پہنچ گئیں اور جانچ کی لیکن کوئی مشکوک چیز نہیں ملی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ ای میل جیش محمد دہشت گرد تنظیم کے نام سے بھیجا گیا تھا، جس کے بعد سیکورٹی ایجنسیوں کو پورے شہر میں چوکسی بڑھا دی۔

قومی راجدھانی میں منگل کو سیکورٹی ایجنسیوں کو اس وقت الرٹ موڈ میں آنا پڑا جب ایک ہی دن میں دو سی آر پی ایف اسکولوں اور 3 کورٹ کمپلیکس کو بم دھمکی ملنے کی اطلاع سامنے آئی۔ دھمکی آمیز ای میل دوارکا کے سی آر پی ایف پبلک اسکول اور (باقی صفحہ 4 پر)

شیخ حسینہ واجد کو سزائے موت کا فیصلہ، انہیں سزائے موت نہیں ہونی چاہیے: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 18 نومبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کو انسانیت کے خلاف جرائم پر سنائی گئی سزا ان جرائم کے متاثرین کے لیے بہت اہم بات ہے لیکن پھر بھی انہیں سزائے موت نہیں ہونی چاہیے تھی۔

عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق کی ترجمان روینا شمداسانی نے تشویش کا اظہار کیا کہ غیر (باقی صفحہ 4 پر)

الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر میں 'اے آئی' استعمال کرنے کا کیا فیصلہ، راہل گاندھی کے مستقل حملوں سے آیا ہوش!

18 رنومبر: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی 'ووٹ چوری' کے خلاف لگاتار مہم چلا رہے ہیں۔ اس کا اثر اب نظر بھی آنے لگا ہے۔ ایک طرف جہاں بہار اسمبلی انتخاب کے نتائج پر لگاتار انگلیاں اٹھ رہی ہیں، وہیں دوسری طرف الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر کے عمل میں اے ا؟ئی، یعنی مصنوعی ذہانت کے استعمال کا فیصلہ کیا ہے۔ مغربی بنگال میں جاری ایس آئی آر کے دوران فرضی یا مردہ ووٹرس کو شامل ہونے سے روکنے کے لیے الیکشن کمیشن اے آئی تکنیک کا استعمال کرے گا۔ (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
19/ نومبر 2025

فجر	4 بج کر 26 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 50 منٹ
ظہر	11 بج کر 21 منٹ
عصر	3 بج کر 17 منٹ
مغرب	4 بج کر 57 منٹ
عشاء	6 بج کر 10 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

6 دسمبر کو یوم ہم آہنگی ویکجہتی کی ریلی میں ممتا-ابھیشیک شرکت کریں گے

کولکاتا:18 نومبر (عوامی نیوز سروس) بنگال میں 26ویں انتخابات سے قبل ووٹر لسٹ یا ایس آئی آر کی خصوصی نظر ثانی کا کام جاری ہے۔ اور اس صورتحال میں حکمراں ترنمول ریاست میں ہم آہنگی اور یکجہتی کو برقرار رکھنے کے بارے میں زیادہ محتاط ہے۔ اس لیے ترنمول کی طرف سے 6 دسمبر یوم یکجہتی کے موقع پر اس پر زور دینے کے لیے ایک بڑی ریلی کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق پارٹی سپریمو ممتا بنرجی اور آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی اس دن دھرمتلہ میورو روڈ پر ہونے والی یکجہتی ریلی میں شرکت کر سکتے ہیں۔ اس ریلی کی ذمہ داری حکمراں جماعتکے نوجوانوں، طلبہ اور اقلیتی تنظیموں کو دی گئی ہے۔

منگل کو ایک ویڈیو پیغام میں، پارٹی کے ترجمان اور ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک، جے پرکاش مجمدار نے کہا، "ہر سال 6 دسمبر کو یوم یکجہتی کے طور پر منایا جاتا ہے، یہ ہمارا آئینی حق ہے، بابری مسجد کے انہدام کے دن کو ہر سال قومی اتحاد اور ہم آہنگی کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس سال بھی یہ وہی ہوگا، جو ہم طلبہ تنظیم، ہم نوجوان تنظیمیں، ہم سب مل کر کریں گے۔" سب پروگرام میں شرکت کریں۔" تاہم ذرائع کے مطابق اس سال ترنمول دیگر سالوں کے مقابلے یوم یکجہتی کے انعقاد پر زیادہ زور دے رہی ہے۔

فی الحال ریاست میں ایس آئی آر کا کام جاری ہے۔ حتمی ووٹر لسٹ فروری کے پہلے ہفتے تک شائع کر دی جائے گی۔ بی جے پی کا مطالبہ ہے کہ بنگال میں دراندازی کرنے والوں کو باہر رکھا جائے۔ فرضی ووٹروں کے نام، آدھار کارڈ کے بدلے شہریت حاصل کرنے والے لوگوں کے نام بھی خارج ہونے جا رہے ہیں۔ ان کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ خاص طور پر بنگلہ دیشی مسلمانوں کی شہریت منسوخ کی جائے۔ اور اس ماحول میں، تاکہ ریاست میں کوئی اشتعال انگیزی یا فرقہ وارانہ بدامنی پیدا نہ ہو، حکمراں کیمپ اس سے نمٹنے کے لیے سخت کارروائی کر رہا ہے۔ ترنمول کا مقصد 6 دسمبر کو اس یکجہتی کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ تمام حلقے اس دن ریلی میں ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کی موجودگی پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ سیاسی حلقوں میں بھی دلچسپی ہے کہ وہ کیا پیغام دیں گے۔

پرائیویٹ اسکولوں کے اساتذہ کو تجربے کے نمبر کیوں نہیں ملیں گے؟
ایس ایس سی کو لے کر ہائی کورٹ میں ایک اور کیس دائر

کولکاتا: 8 1 نومبر (عوامی نیوز سروس) پرائیویٹ سکولوں کے اساتذہ کو تجربے کے نمبر کیوں نہیں ملیں گے؟ کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک بار پھر ایس ایس سی کو لے کر مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ سماعت 28 نومبر کو ہونے کا امکان ہے۔

سپریم کورٹ نے اس سال اپریل میں ایس ایس سی 2016 کے پورے پینل کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے وضاحت کی تھی کہ بھرتی کا عمل غیر آئینی تھا۔ اس کے نتیجے میں 25,752 اساتذہ اور تعلیمی کارکن اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ملک کی اعلیٰ ترین عدالت نے نئے امتحان کے ذریعے بے روزگار اہل اساتذہ کی بھرتی کا حکم دیا تھا۔ امتحان اسی انداز میں لیا گیا۔ نتائج بھی شائع ہو چکے ہیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ پچھلے کام کے تجربے کے لیے 10 نمبر شامل کیے گئے ہیں۔ تاہم سرکاری اسکولوں میں پڑھانے والوں کو ہی یہ نشان ملا۔ نتیجے کے طور پر، سپریم کورٹ کے فیصلے نے بنیادی طور پر بے روزگار اساتذہ کو یہ 10 اضافی نمبر دیے۔ لیکن اگر سرکار یا اسکولوں کے اساتذہ کو یہ نمبر ملتا ہے تو پھر سرکاری تسلیم شدہ پرائیویٹ سکولوں کا معاملہ کیوں نہیں ہونا چاہیے؟ یہ سوال اٹھاتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ جسٹس امرتا سنہا کی عدالت میں 28 نومبر کو سماعت ہونے کا امکان ہے۔

اتفاق سے، ایس ایس سی نے حال ہی میں سپریم کورٹ کے فیصلے کی تعمیل میں ریاست کے 9ویں-10ویں، 11ویں-12ویں کے بھرتی امتحان کا انعقاد کیا، جس سے تنازعہ بھی پیدا ہوا ہے۔ کیونکہ نتائج شائع ہونے کے بعد دیکھا گیا کہ امتحان دینے والوں کو پورے نمبر ملنے کے باوجود انٹرویو کے لیے نہیں بلایا گیا۔ کیونکہ پچھلے کام کے تجربے کے لیے 10 نمبر شامل کیے گئے تھے۔ جو کہ نئی ملازمت کے متلاشیوں میں سے کسی کو نہیں ملی۔ نتیجے کے طور پر، انہوں نے امتحان میں جو کل نمبر دیئے تھے وہ کٹ آف نمبروں سے زیادہ ہیں۔ پیر کی رات بھی امیدواروں نے وکاس بھون کے احاطے کا گھیراؤ کرنے کی کوشش کی۔ اس پر افراتفری کی صورتحال پیدا ہوگئی۔

راج بھون میں ترنمول ایم پی کلیان کے خلاف عدالت جانے کی تیاری
گورنر بوس آٹھ دفعہ کے تحت مقدمہ درج کرنے پر غور کر رہے ہیں

کولکاتا:18 نومبر (عوامی نیوز سروس) ترنمول ایم پی کلیان بنرجی کے الزام کے بعد گورنر سی وی آنند بوس نے پیر کو راج بھون میں تلاشی لی تھی کہ راج بھون میں ہتھیاروں کا ذخیرہ ہے۔ راج بھون کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے بتایا کہ اگلے ہی دن، گورنر ترنمول رکن پارلیمنٹ کے خلاف ان کے ریمارکس پر ہتک عزت کا مقدمہ دائر کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔

عہدیدار نے کہا کہ یہ فیصلہ قانونی مشورے کی بنیاد پر لیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا، ''حتمی فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ رکن پارلیمنٹ کے خلاف کن دفعات پر مقدمہ درج کیا جائے گا۔'' کلیان نے یہ بھی واضح کیا کہ وہ گورنر بوس کے گھناؤنے اقدام سے پریشان نہیں ہیں۔ سیرام پور سے ترنمول ایم پی نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا، "وہ (گورنر) جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ وہ کب مقدمہ دائر کریں گے؟ اگر وہ مقدمہ دائر کریں گے، تو انہیں خود کرنا چاہیے۔ کسی اور کو کرنے نہ دیں۔

راج بھون کے ذرائع کے مطابق کلکتہ ہائی کورٹ میں تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی غیر ضمانتی دفعہ کے تحت مقدمہ دائر کیا جائے گا۔ راج بھون کے ایک اہلکار نے کہا، " گورنر کلکتہ ہائی کورٹ جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ گورنر ترنمول ایم پی کلیان بنرجی کی طرف سے راج بھون میں اسلحہ اور گولہ بارود کے ذخیرہ کے بارے میں کیے گئے ہتک آمیز ریمارکس کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کریں گے۔" کلیان کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے لیے کل آٹھ دفعہ کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تعزیرات ہند 2023 کی دفعہ 151 اور 152 (ملک کی یکجہتی، یکجہتی اور خودمختاری کو مجروح کرنا)، 197 (لوگوں کو گمراہ کرنا اور نفرت پھیلانا)، 196'A' اور 196'B' (فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو تباہ کرنا)، ''53C'' اور '33C' کے تحت مقدمہ درج کیا جائے گا۔ (عام لوگوں کو ڈرانا اور گورنر کی شبیہ کو داغدار کرنا)، 353-2 (دو طبقوں کے درمیان تشدد کو ہوا دینا)۔ اتفاق سے کلکتہ ہائی کورٹ میں ہتک عزت اور ملک کی ہم آہنگی، یکجہتی اور اتحاد کو ٹھیس پہنچانے جیسی دفعات کے تحت مقدمہ دائر کیا جائے گا۔

راج بھون کے ایک ذریعے کا کہنا ہے کہ کلیان کے تبصرے سن کر بوس بہت ناراض ہو گئے۔ پیر کو راج بھون واپس آتے ہی انہوں نے حکم دیا کہ ترنمول ایم پی کے خلاف سخت دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا جائے۔ ان کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے راج بھون کے وکلاء نے کلیان کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی تیاری کی۔ گورنر کی حرکت کو دیکھ کر راج بھون کے عملے کا ماننا ہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ میں اس ہفتے ہی مقدمہ دائر کیا جا سکتا ہے۔ یہ واقعہ ہفتہ کو شروع ہوا، جب گورنر نے ووٹر لسٹ میں اسپیشل انٹینسیفائیڈ ترمیم (SIR) کی حمایت میں ایک بیان دیا۔ اس کے بعد، سیرام پور ترنمول کے ایم پی کلیان نے مطالبہ کیا، "پہلے گورنر سے کہو کہ وہ راج بھون میں بی جے پی کے مجرموں کو پناہ دینا بند کریں۔ وہ وہاں مجرموں کو رکھ رہے ہیں، انہیں بندوقیں اور بم دے رہے ہیں اور انہیں ترنمول کارکنوں پر حملہ کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں۔" راج بھون نے اتوار کی صبح ایک بیان جاری کر کے اس تبصرہ کی مخالفت کی۔ کلیان نے اس بیان کے جواب میں گورنر پر پھر حملہ کیا۔

تاہم گورنر اس وقت شمالی بنگال کے دورے پر تھے۔ کلیان کے تبصروں کے بعد، گورنر بوس پیر کی سہ پہر کولکاتہ واپس آئے اور پولیس افسران، مرکزی فورسز کے ارکان، بم ڈسپوزل ٹیم اور ایک سنیفر ڈاگ کے ساتھ راج بھون کے احاطے کی تلاشی لی۔ سرچ آپریشن کے دوران میڈیا کے اہلکار موجود تھے۔ اس کے علاوہ سول سوسائٹی کے نمائندوں کو بھی بطور مبصر مدعو کیا گیا تھا۔ تلاشی کے بعد گورنر نے کہا کہ راج بھون میں کوئی قابل اعتراض یا مشکوک چیز نہیں ملی۔ اس لیے کلیان کو فوری طور پر عوامی سطح پر معافی مانگنی چاہیے۔ تاہم، راج بھون کے ایک اہلکار نے کہا، " گورنر جانتے تھے کہ ترنمول کے رکن پارلیمنٹ کسی بھی حالت میں اپنے خلاف کیے گئے تبصروں کے لیے معافی نہیں مانگیں گے۔ اس لیے انہوں نے راج بھون کے وکلاء کو اس سلسلے میں تیاریاں شروع کرنے کی ہدایت دی۔ اس ہدایت کے مطابق دستاویزات تیار کیے جا رہے ہیں۔

مغربی بنگال ہگلی ضلع الیکشن افسر کی جانب سے SIR فارم مسائل حل کرنے کیلئے ٹول فری اور واٹس ایپ نمبر جاری

District Election Officer, Hooghly

Special Intensive Revision of Electoral Roll - 2026

For any query regarding Special Intensive Revision of Electoral Roll including non-receipt of Enumeration Form,

Call us on Toll Free 1950
(Within office hours from 10.30 am to 5.30 pm)
Whatsapp : **7980791525**
Email ID: hooghlyelection@gmail.com
/pge2024samadhanhooghly@gmail.com

Ready to assist to all voters ALLWAYS

By order
District Election Officer, Hooghly

ہگلی:18 نومبر (محمد شبیب عالم) مغربی بنگال حکومت، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دفتر، ڈسٹرکٹ الیکشن افسر ہوڑہ کی جانب سے SIR (خصوصی گہری نظر ثانی) ضلع ہگلی کی جانب سے ایک پریس نوٹ جاری کی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ایس آئی آر کی سرگرمیاں ہگلی ضلع میں خوش اسلوبی کے ساتھ جاری ہے اس دوران ایس آئی آر فارم کو پانے، پر کرنے یا جنہیں فارم نہیں ملا یا اس فارم کو بھرنے میں دشواریاں پیش آ رہی ہے تو ضلع الیکشن دفتر کے جانب سے ٹول فری نمبر اور واٹس ایپ نمبرات ہیلپ لائن کیطور پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ یہ ٹول فری نمبر 1950 اور واٹس ایپ نمبرات ہے 7980791525 ساتھ ہی ای میل آئی ڈی بھائی دی جا رہی ہے۔ جس پر سوموار سے ہفتہ صبح ساڑے 10 بجے سے شام ساڑھے 6 بجے تک رابطہ کر سکتے ہیں۔

گارڈن ریچ بورو 15 میں این ڈی آر ایف اہلکاروں کی خصوصی میٹنگ، اسکولوں میں ہنگامی تربیت کا فیصلہ

کولکاتا: 8 1 نومبر (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ بورو نمبر 15 میں نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کے اہلکاروں، کارپوریشن چیئرمین رنجیت سیل، اور انجینئر وہیلتھ افسران کے درمیان ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس نشست میں این ڈی آر ایف کی جانب سے ونگ کمانڈر رمیش کمار یادو نے علاقائی سرکاری اسکولوں میں طلبہ و طالبات کو ہنگامی حالات سے نمٹنے اور جان بچانے کی بنیادی تربیت فراہم کرنے کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی۔ ونگ کمانڈر رمیش کمار یادو نے عوامی نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت کی جانب سے ملک بھر میں اس قسم کی ہنگامی بیداری مہم چلائی جا رہی ہے جس کا مقصد حادثات کی صورت میں فوری امداد فراہم کرنے کی تربیت دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارا مقصد ہے کہ سماج میں زیادہ سے زیادہ بیداری لائی جائے تاکہ حادثے کی صورت میں متاثرہ شخص کو اسپتال پہنچنے سے پہلے ضروری راحت فراہم کی جا سکے۔"

انہوں نے کلینکل موت اور جسمانی موت کا فرق واضح کرتے ہوئے بتایا کہ کلینکل موت کے دوران چند سنہری لمحے ایسے ہوتے ہیں جن میں اگر صحیح تربیت یافتہ فرد موجود ہو تو سی پی آر کے ذریعے کسی کی جان بچائی جا سکتی ہے۔

دوسری جانب چیئرمین رنجیت سیل نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ "یہ ایک قابل تعریف قدم ہے اور میں چاہوں گا کہ زیادہ سے زیادہ اسکول اس پروگرام میں شامل ہوں، تاکہ طلباء میں ایمرجنسی بیداری بڑھائی جا سکے۔"

انہوں نے مزید کہا کہ وہ جلد ہی گارڈن ریچ اور مٹیابرج کے تمام اسکولوں کو اس ضمن میں مکتوب ارسال کریں گے، اور خواہش مند اسکولوں کے نام اعلیٰ حکام تک پہنچائے جائیں گے۔

سوجیت کی بیٹی موہنی باسو وکیل کے ساتھ ای ڈی آفس پہنچیں

بیدھان نگر:18 نومبر (عوامی نیوز سروس) بلدیاتی بھرتیوں میں بدعنوانی میں وزیر کی بیٹی جانچ کے دائرے میں۔ سوجیت باسو کی بیٹی ای ڈی کے دفتر میں پیش ہوئی۔ موہنی باسو اپنے وکیل کے ساتھ منگل کی دوپہر سالٹ لیک میں ای ڈی کے دفتر گئیں۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے پیر کو فائر منسٹر کے داماد سے چند گھنٹے پوچھ گچھ کی۔ اس کے بعد منگل کو موہنی باسو سے ای ڈی کی پوچھ گچھ بہت اہم مانی جا رہی ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے پہلے ہی میونسپل بھرتی معاملے میں شہر میں کئی مقامات پر تلاشی لی ہے۔ یہاں تک کہ سالٹ لیک میں وزیر سوجیت باسو کے گھر اور دفتر کی تلاشی لی گئی۔ اتنا ہی نہیں اہلکاروں نے سوجیت باسو کے بیٹے کے ریستوران کی بھی تلاشی لی۔ اس طویل تلاشی کے دوران مرکزی تفتیشی ایجنسی نے کئی دستاویزات برآمد کیے۔ بھاری مقدار میں نقدی برآمد کر لی گئی۔ اس کے بعد گزشتہ ہفتے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے وزیر کی اہلیہ، بیٹے اور بیٹی کو طلب کیا تھا۔ ان سے بینک دستاویزات اور قرض سے متعلق دستاویزات لینے کو کہا گیا۔ اسی طرح موہنی باسو اپنے وکیل کے ساتھ آج دوپہر ای ڈی کے دفتر میں حاضر ہوئیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس کے پاس کئی دستاویزات تھے۔

تاہم موہنی باسو نے میڈیا کے کسی سوال کا جواب نہیں دیا۔ تقریباً چند گھنٹے گزر چکے ہیں اور ابھی تک پوچھ گچھ جاری ہے۔ یہ کہنا ضروری ہے کہ مرکزی تحقیقاتی ایجنسی اس بات کا جائزہ لے رہی ہے کہ پبلک بھرتیوں میں کرپشن کا پیسہ کہاں استعمال ہوا۔ تفتیشی افسران یہاں تک سمجھتے ہیں کہ ہوٹل کے کاروبار میں سرمایہ کاری کی گئی۔ مانا جا رہا ہے کہ وزیر کی بیٹی کو آج طلب کیا گیا ہے تاکہ ان تمام معاملات کی مزید گہرائی سے تفتیش کی جا سکے۔

بڑا بھائی بھاری قرض لے کر فرار، قرض داروں کے دباؤ میں چھوٹے بھائی نے خودکشی کر لی

جنوبی 4 2 پرگنہ: 8 1 نومبر (عوامی نیوز سروس) بڑے بھائیکے بھاری قرض کا بوجھ اٹھانے سے قاصر بھائی نے زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ منگل کی صبح ان کے اہل خانہ نے جنوبی 24 پرگنہ کے کلپی تھانہ کے کرنجلی علاقے میں واقع ان کے گھر سے اس کی لاش برآمد کی۔ علاقے میں صبح سے ہی کشیدگی پائی جاتی ہے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

مقامی ذرائع کے مطابق متوفی کا نام مہادیو ہلدار ہے۔ اس کی عمر 35 سال ہے۔ گھر والوں نے صبح مہادیو کی لٹکتی لاش اس کے گھر سے برآمد کی۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ خاندانی بدامنی نہیں تھی۔ تاہم مہادیو نے اپنے 'مفرور' بھائی کے قرض کے دباؤ میں زندگی کا خاتمہ کر لیا۔

معلوم ہوا ہے کہ مہادیو کے بڑے بھائی گوشتہ ہلدار نے عرصہ دراز سے علاقے کے مختلف لوگوں سے کل تقریباً 25 لاکھ روپے ادھار لیے تھے۔ وہ کئی دنوں تک پیسے واپس کیے بغیر واپس آئے۔ برے بھائی کے نہیں ملنے پر قرض داروں نے چھوٹے بھائی پر دباؤ ڈالا۔ الزام ہے کہ سبھی مہادیو پر پیسوں کے لیے دباؤ ڈال رہے تھے۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ مہادیو اپنے بڑے بھائی کے قرض کے دباؤ اور ذہنی پریشانی کی وجہ سے گھبرا رہا تھا۔ جس کی وجہ سے اس نے منگل کی صبح اپنے گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس مہادیو کے گھر گئی۔ انہوں نے لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اہل خانہ کی جانب سے تحریری شکایت درج کرانے کے بعد کلپی پولیس اسٹیشن نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق بڑے بھائی کی تلاش کے لیے بھی تلاش جاری ہے۔

علی پور دوار کے بعد خانکول میں بی جے پی، ایم ایل اے نے بی ڈی او کے گھر میں گھس کر اسے ڈانٹا

ہگلی:18 نومبر (عوامی نیوز سروس) علی پور دوار کے بعد خانکول میں بی جے پی ایم ایل اے اور ان کی پارٹی کے منحرف افراد پر بی ڈی او کے گھر میں گھس کر اسے ڈانٹنے کا الزام ہے۔ بی ڈی او پر علاقے میں درختوں کی کٹائی پر ترنمول کی حمایت کا الزام ہے۔ ترنمول کا سوال ہے کہ بی جے پی اقتدار کے قریب بھی نہیں ہے۔ اسی لیے وہ یہ سب کر رہے ہیں۔ اقتدار ملا تو کیا کریں گے؟ دوسری طرف بی جے پی کہہ رہی ہے کہ عوامی نمائندہ ہونے کے ناطے عوام کی بات کس سے کہی جائے گی۔

یہ واقعہ ہگلی کے خانکول میں پیش آیا۔ ایم ایل اے سوشانت گھوش اپنے ساتھیوں کے ساتھ بی ڈی او کے گھر میں گھس گئے اور انہیں ڈانٹا۔ میز پر تھپڑ مارتے اور دھمکیاں دیتے ہوئے دیکھا گیا۔ دادا گیری کا ویڈیو وائرل ہو گیا۔ ویڈیو وائرل ہوتے ہی تنازعہ کا طوفان کھڑا ہو گیا۔ سوال اٹھائے جا رہے ہیں کہ ایک اہلکار سے بات کرنا کیسے ممکن ہے۔ واقعہ علاقے میں درختوں کی کٹائی پر شروع ہوا۔ بی جے پی کی شکایت یہ ہے کہ بی ڈی او نے بار بار ترنمول کا ساتھ دیا ہے۔ بی جے پی ایم ایل اے سوشانت گھوش اس معاملے پر بات کرنے گئے۔ اس وقت آپس میں جھگڑا ہوا۔ اس کے بعد انہیں بی ڈی او کے ساتھ اونچی آواز میں بات کرتے ہوئے سنا گیا۔ اس واقعہ پر بی جے پی ایم ایل اے کی طرف سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔

غور طلب ہے کہ علی پور دوار کے بی جے پی ایم پی منوج ٹائیگر کو امداد کی تقسیم کو لے کر مدار یہٹ کے بی ڈی او کے ساتھ بحث کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ بی ڈی او کے ساتھ ہمیتا مہی کا انگلی اٹھا کر میز پر تھپڑ مارنے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا۔ جس کے بعد مختلف حلقوں سے تنقید کا طوفان آیا۔ جیسے ہی یہ واقعہ سامنے آیا، خانکول کے بی جے پی ایم ایل اے کا ویڈیو وائرل ہو گیا۔

الیکشن کی وجہ سے بہار میں جو امتحانات کینسل ہوئے تھے اس کی نئی تاریخوں کا اعلان کر دیا گیا۔

بیمار پڑی گھریلو خاتون کو بستر سے باندھ کر بے دریغ لوٹ مار
تقریباً 10 لاکھ روپے کی ڈکیتی کے بعد مینا کھا میں کھلبلی مچ گئی ہے

شمالی 4 2 پرگنہ : 8 1 نومبر (عوامی نیوز سروس) ہاتھ پاؤں بندھے۔ وہ چیخ چیخ کر کسی کو پکارنے کی طاقت نہیں رکھتی تھی۔ بے بس گھریلو خاتون نے اپنی آنکھوں کے سامنے اپنے خاندان کا سب کچھ لٹتے دیکھا۔ شمالی 24 پرگنہ کے مینا کھا تھانہ کے بچرا موہن پور گرام پنچایت کا کالی باڑی علاقہ 'خوفناک' ڈکیتی کے بعد خوفزدہ ہے۔ پولیس ڈاکوؤں کو پکڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔

مقامی ذرائع کے مطابق میناکہ کے رہائشی رنجیت مونڈل نامی شخص کے گھر پیر کی رات دیر گئے ڈکیتی کی گئی۔ رنجیت کام سے باہر تھا۔ رات کو جب وہ گھر واپس آیا تو اس نے پورا گھر بے ترتیب پایا۔ اس کی بیمار بیوی کے ہاتھ پاؤں تولیے سے بندھے ہوئے تھے۔ گھریلو خاتون سندھیا مونڈل کا چہرہ خوف سے بھر گیا۔

رنجیت نے دعویٰ کیا کہ جب وہ گھر واپس آیا تو دیکھا کہ کسی نے اس کی بیوی کو بستر سے باندھ رکھا ہے۔ پورا گھر بے ترتیبی کا شکار تھا۔ تمام قیمتی سامان غائب ہو گیا۔ اس نے جلدی سے اپنی بیوی کو کھولا۔ اسے تھوڑا سا پرسکون کرنے کے بعد، اسے پورے واقعے کے بارے میں معلوم ہوا۔ خاتون خانہ نے بتایا کہ رات گئے ڈاکوؤں کا گروہ داخل ہوا، اسے باندھ کر اس کی آنکھوں کے سامنے لوٹ لیا۔ اگر وہ اسے دیکھتی تو وہ ان میں سے کسی کو پہچان لے گی۔ جوڑے نے الزام لگایا کہ ان کے گھر سے 6 ٹن سونے کے زیورات، 84 ہزار ٹکا نقدی، اور پیتل کے برتن اور ٹوکریاں جن کی مالیت تقریباً 10 لاکھ روپے تھی۔ رنجیت نے کہا، ''مجھے اپنی بیوی سے معلوم ہوا کہ ڈاکوؤں کا گروہ آتشیں اسلحہ، تلواریں وغیرہ لے کر گھر میں داخل ہوا، ان میں سے کل چھ افراد تھے، پہلے انہوں نے میری بیمار بیوی کے ہاتھ پاؤں بستر سے باندھے، اس کے بعد الماری کو توڑ کر 6 تولے طلائی زیورات، 84 ہزار ٹکے اور نقدی رقم لے اڑے۔''

اس نے پولس تھانے میں شکایت کی کہ کل تقریباً 10 لاکھ ٹکا لوٹ لیا گیا ہے۔ ہروا تھانے کی پولیس منگل کو رنجیت کے گھر گئی۔ انہوں نے پورے گھر کا چکر لگایا اور پورے معاملے کی چھان بین کی۔ گھر کے مالک کو ہروا پولیس اسٹیشن بلایا گیا اور اس سے تفصیلی احوال سنا گیا۔ ہروا پولس اسٹیشن کے اوسی پرتاپ موڈک نے کہا، "ہمیں شکایت ملی ہے کہ ڈکیتی ہوئی ہے۔ ہم پورے معاملے کی جانچ کر رہے ہیں۔"

☆

Aawami news
Kolkata
Wednesday, 19th November 2025
Also published from Ranchi & Patna
کولکاتا
Kolkata
روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ، ۱۹ نومبر ۲۰۲۵ء

ایس ایس سی: بے روزگار اساتذہ کا دوسرے دن بھی کولکاتا کی سڑکوں پر مظاہرہ

کولکاتا،18 نومبر: (عوامی نیوز سروس) اساتذہ کرامو موئی سے بکاس بھون تک احتجاجی مارچ میں حصہ لے رہے ہیں۔واضح ہو کہ اسکول سروس کمیشن (SSC) کی دلدل میں پھنسے بنگال کے سیکڑوں سرکاری اسکول اساتذہ منگل کو بھی سڑکوں پر نکل آئے۔جب اہل اور منتخب امیدواروں کی تصدیق کا عمل شروع ہوا تھا۔خیال رہے کہ سوموار کے بعد سے کولکاتا کے مضافاتی علاقہ کرونا موئی ایک بار پھر میدان جنگ میں تبدیل ہو گیا ہے اور پولس کسی بھی ایسے شخص پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے جو احتجاج میں شامل ہونے کا شبہ پیدا کرتا ہے۔ذہن نشیں رہے کہ سپریم کورٹ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے، ایس ایس سی کو تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے لیے نئی بھرتیوں کا عمل مکمل کرنا ہوگا، جس کی جگہ 31 دسمبر تک نوکریوں کے بدلے گھوٹالے سے متاثرہ 2016 کے ریاستی سطح کے انتخابی امتحان کو تبدیل کرنا ہوگا۔عدالت عظمیٰ کی ریاستی حکومت، محکمہ تعلیم بنگال اور ایس ایس سی کو واضح ہدایت تھی کہ کسی بھی صورت میں ایسے داغدار امیدواروں میں سے کسی کو جنہوں نے نقد رقم ادا کر کے ملازمتیں حاصل کی ہیں، کو تازہ فہرست میں شامل نہیں کیا جا سکتا۔غور طلب ہے کہ اس سال ستمبر میں ہونے والے تازہ امتحانات میں شامل ہونے والے امیدواروں نے الزام لگایا ہے کہ ان میں سے بہت سے امیدواروں کو مطلوبہ نمبر حاصل کرنے کے باوجود انٹرویو کے لیے نہیں بلایا گیا -تحریری امتحان میں 60 میں سے 60 اور تعلیمی قابلیت کے لیے 10 میں سے 10۔اس کے علاوہ، ایس ایس سی نے تدریسی تجربہ رکھنے والے امیدواروں کو 10 کا اضافی اسکور دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ایسے اساتذہ کی تعداد تقریباً 15403 ہے۔نمبروں کے اس آخری زمرے کی وجہ سے نئے امیدواروں میں ناراضگی پیدا ہوئی ہے، جو اپنے تجربے کی کمی کی وجہ سے تدریسی ملازمت سے محروم ہونے سے ڈرتے ہیں۔سوموار کے احتجاج کی قیادت ان امیدواروں نے کی، حالانکہ بدھان نگر پولس نے ایس ایس سی دفتر کو بلاک کرنے کی ان کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔جب یہ احتجاج جاری تھا، 2016 کے پینل کے وہ امیدوار- جواب بے روزگار ہیں وہ بھی سڑکوں پر آگئے۔وہ ایس ایس سی دفتر میں میمورنڈم دینا چاہتے تھے۔اس وقت ہائر سکنڈری سطح پر 12,454 آسامیاں خالی ہیں جبکہ سکنڈری سطح پر 23,514 آسامیاں موجود ہیں۔سوموار کو بنگال کے وزیر تعلیم برتیا باسو نے عہدوں کی تعداد بڑھانے کا اشارہ دیا۔باسو نے سالٹ لیک کے بکاس بھون میں میڈیا کو بتایا کہ یقینی طور پر، میں نے وزیر اعلیٰ کے ساتھ خالی نشستوں کی تعداد بڑھانے کے بارے میں ابتدائی بات چیت کی ہے۔کچھ بھی طے نہیں ہوا ہے۔اس پر بھی ریاستی کابینہ کو غور کرنا پڑے گا۔جب تک ہمیں قانونی رائے نہیں مل جاتی، میں رسمی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتا۔باسو نے سالٹ لیک کے بکاس بھون میں میڈیا کو بتایا۔ہم اس بات کا جائزہ لیں گے کہ کیا مستحق امیدواروں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ہمیں ابھی تک یہ نہیں معلوم۔کلاس IX اور X -سیکنڈری سطح کے ٹیسٹ کے نتائج ابھی باقی ہیں۔ایک بار جب بھرتی کا پورا عمل ختم ہو جائے گا، اگر ہمیں معلوم ہوا کہ مستحق امیدواروں کو چھوڑ دیا گیا ہے، تو ہمیں ہمدردی ہوگی۔سی پی ایم کے راجیہ سبھا ایم پی اور سینئر ایڈوکیٹ بیکاش رنجن بھٹاچاریہ نے کہا کہ اس مرحلے پر مزید عہدے بنانے کی کوئی بھی کوشش قانون کی خلاف ورزی ہوگی۔غور طلب ہے کہ 2016 کے پینل کو ملازمتوں کو محفوظ بنانے کے لیے نقد رقم کے تبادلے کے الزامات کی زد میں آنے کے بعد، ممتا بنرجی حکومت نے ان اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے 6,861 اعلیٰ اسامیاں تخلیق کیں جنہوں نے غیر منصفانہ طریقوں سے ملازمتیں حاصل کیں۔اگرچہ کلکتہ ہائی کورٹ نے اعلیٰ عہدوں کے قیام کے عمل کی سی بی آئی جانچ کا حکم دیا تھا، لیکن عدالت عظمیٰ نے اسے ایک طرف رکھ دیا تھا۔

احتجاج کرنے والے اساتذہ، جو گوسکھک سکھیکا ادھیکار منچ کے ایس ایل ایس ٹی 2016 کے امیدواروں نے منگل کو کولکاتا میں سالٹ لیک کے بکاش بھون کے مارچ کے دوران اپنی مستقل ملازمتوں کے لیے ایک احتجاجی ریلی میں حصہ لیا۔

ایس آئی آر کے سبب معمر خاتون کی خودسوزی، اہل خانہ کا الزام

کولکاتا، 18 نومبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے جنوب میں کڈگھاٹ علاقے کی ایک بزرگ خاتون نے مبینہ طور پر ووٹر لسٹ کے جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) سے گھبرا کر خود کو آگ لگالی۔پولس نے منگل کو یہ بات بتائی۔ایک سینئر پولس افسر نے بتایا کہ خاتون، جس کی شناخت جمنا منڈل (67) کے طور پر ہوئی ہے، اپنے خاندان کے ساتھ رہ رہی تھی۔افسر کے مطابق، اس کے اہل خانہ نے دعویٰ کیا کہ ایس آئی آر کا عمل شروع ہونے کے بعد اس کی پریشانی بڑھ گئی۔ان کا کہنا تھا کہ 'ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ خاتون کو اپنا گنتی کا فارم نہیں ملا تھا، جس کی وجہ سے اسے پریشانی ہو رہی تھی۔انہوں نے کہا کہ جنوبی کولکاتا کے وارڈ 114 میں ڈھلائی برتج اور نیو پوٹیری اوداچل علاقوں میں طویل عرصے سے رہنے والی منڈل نے مبینہ طور پر اپنے گھر میں خود سوزی کر لی۔انہوں نے کہا کہ شدید طور پر جھلس گئی، اسے ایم آر بنگور اسپتال لے جایا گیا، جہاں بعد میں اس کی موت ہوگئی۔اس کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ پولس نے خاتون کی موت کے حالات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔حال ہی میں، شمالی 24 پرگنہ، مرشد آباد، بیربھوم، اور ندیا سمیت متعدد اضلاع سے مبینہ طور پر SIR کے عمل سے متعلق بے چینی سے ہونے والی اموات کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔الیکشن کمیشن آف انڈیا (ECI) نے بنگال سمیت مختلف ریاستوں میں SIR کا عمل شروع کیا ہے۔SIR میں گھر گھر جا کر تصدیق شامل ہے، جس کا مقصد فہرست سے 'ڈپلیکیٹ' ووٹرز کو ہٹانا، فوت شدہ ووٹرز کے ناموں کو ہٹانا، اور نئے اہل ووٹرز کو شامل کرنا ہے۔

کولکاتا میں منگل کو گیانیش بھارتی آئی اے ایس، سینئر ڈی ای سی ای سی آئی اور منوج کمار اگروال، آئی اے ایس، چیف الیکٹورل آفیسر، مغربی بنگال کی موجودگی میں کولکاتا کے شمالی اور جنوبی اضلاع کے ڈی ای او اور ای آر اوز کے ساتھ ایس آئی آر-2026 کی پیشرفت کے لیے جائزہ میٹنگ کرتے ہوئے۔

ایس آئی آر کے عمل کا معائنہ کرنے کیلئے ڈپٹی الیکشن کمشنر گیانیش بھارتی کا آج سے اضلاع کا دورہ

کولکاتا، 18 نومبر: (عوامی نیوز سروس) مرکزی الیکشن کمیشن کا ایک وفد ایس آئی آر کے عمل کے درمیان پورے معاملے کا معائنہ کرنے ریاست آ رہا ہے۔کمیشن کی چار رکنی ٹیم منگل کو ریاست میں آ چکی ہے۔اس ٹیم میں ڈپٹی الیکشن کمشنر گیانیش بھارتی، پرنسپل سکریٹری، ڈپٹی سکریٹری شامل ہیں۔وہ ڈی ای اوز، ای آر اوز کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔اس سے پہلے وہ شمالی بنگال کے کام کا معائنہ کر چکے ہیں۔اب افسران ان چار مقامات یعنی کولکاتا نارتھ، کولکاتا ساؤتھ، علی پور اور کرشنا نگر کے کام کا معائنہ کریں گے۔وہ کل یعنی بدھ کو مرشد آباد جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ریاست میں ایس آئی آر کا کام زور و شور سے جاری ہے۔لیکن اس دوران کئی چھٹپٹ واقعات بھی رونما ہو رہے ہیں۔کیونکہ بی ایل اوز کا ایک طبقہ کئی مقامات پر احتجاج کرتے دیکھا گیا ہے۔

☆

سیالدہ: سیکوریٹی کے مدنظر پلیٹ فارم، اسکینر مشینوں پر خصوصی توجہ

کولکاتا،18 نومبر: (عوامی نیوز سروس) مسافروں اور سامان کی اسکریننگ کو مضبوط بنانے پر زور دیا گیا ہے۔اسٹیشن کے داخلے اور باہر نکلنے کے وقت مسافروں کی اسکریننگ بہتر طریقے سے کی جائے گی۔سکیورٹی گارڈز کا گشت بڑھا دیا گیا ہے۔فی الحال ایسٹرن ریلوے ڈویژن کے تحت سیالدہ، نئی ہٹی اور کولکاتا اسٹیشنوں پر اسکینر مشینیں نصب ہیں۔سیالدہ کے ڈی آر ایم نے کہا کہ مسافروں کی تعداد میں اضافے کی وجہ سے کولکاتا اسٹیشن پر نئی اسکینر مشینیں لگائی جا رہی ہیں۔پارکنگ لاٹس، پارسل دفاتر اور پلیٹ فارم کے کناروں جیسے خطرناک علاقوں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔چوکسی برقرار رکھنے کے لیے اچانک چیکنگ میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔کہا گیا ہے کہ کوئی بھی مشکوک سرگرمی نظر آنے پر فوری کارروائی کی جائے گی۔سی سی ٹی وی نیٹ ورک کے ذریعے مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔سیالدہ کے ڈی آر ایم راجیو سکسینہ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ نہ صرف سیالدہ بلکہ تقریباً تمام مصروف اسٹیشن جیسے بالی گنج، بدھان نگر یا دمدم کو اس سہولت سے لیس کیا گیا ہے۔دہلی دھماکوں کے بعد ریاست بھر میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔مختلف مقامات پر چیکنگ جاری ہے۔کسی بھی گاڑی کو زیادہ دیر تک اسٹیشن کے باہر کھڑے ہونے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔سیالدہ اسٹیشن کے باہر پارکنگ میں مسلسل نگرانی جاری ہے۔ہر گاڑی کو روک کر تلاشی لینے کے بعد پارکنگ کی جگہ میں داخل ہونے کی اجازت دی جا رہی ہے۔آر پی ایف کی جانب سے کئی بار مسافروں کے سامان کی تلاشی لی جا رہی ہے۔بم اسکواڈ اسٹیشن کے باہر تلاشی لے رہا ہے۔سیالدہ اسٹیشن کے باہر مختلف مقامات پر آر پی ایف کے مسلح جوان تعینات ہیں۔

بھرتی کے نتائج کو چیلنج کرنے والی دوسری پٹیشن ہائی کورٹ میں دائر

کولکاتا، 18 نومبر: (عوامی نیوز سروس) نئے ٹیچر کی بھرتی کے نتائج کو چیلنج کرنے والی دوسری پٹیشن کلکتہ ہائی کورٹ میں دائر کی گئی۔منگل کو کلکتہ ہائی کورٹ کی جسٹس امرتا سنہا کی سنگل جج بنچ میں دوسری عرضی دائر کی گئی ہے، جس میں مغربی بنگال کے سرکاری اسکولوں میں ہائر سیکنڈری اساتذہ کی تازہ بھرتی کے لیے تحریری امتحان کے نتائج کو چیلنج کیا گیا ہے۔واضح ہو کہ اس سال کے شروع میں سپریم کورٹ کی ایک ڈویژن بنچ کی طرف سے تقریباً 26,000 اسکولوں کی نوکریوں کی منسوخی سے پیدا ہونے والی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے تازہ بھرتی ہو رہی ہے۔اس سال اپریل میں یہ فیصلہ سناتے ہوئے، عدالت عظمیٰ نے داغدار اساتذہ کو، جنہوں نے رقم ادا کرنے کے بعد نوکریاں حاصل کی تھیں، کو نئی بھرتی کے عمل میں حصہ لینے سے روک دیا۔درخواست میں، درخواست گزار نے استدلال کیا تھا کہ سرکاری تسلیم شدہ نجی اسکولوں کے ساتھ ماضی کا تدریسی تجربہ رکھنے والے امیدوار 10 نمبروں کے اضافی وزن کے معیار سے لطف اندوز کیوں نہیں ہوں گے، جو سرکاری اسکولوں کے ساتھ ماضی کے تدریسی تجربے کے حامل امیدواروں تک بڑھایا جاتا ہے۔درخواست کو قبول کر لیا گیا ہے، اور توقع ہے کہ اس ہفتے اس معاملے کی سماعت ہوگی۔یہ رواں ہفتے کے دوران جسٹس سنہا کی بنچ میں دائر کی گئی دوسری عرضی ہے، جس میں مغربی بنگال کے سرکاری اسکولوں میں ہائر سیکنڈری اساتذہ کی تازہ بھرتی کے لیے تحریری امتحان کے نتائج کو چیلنج کیا گیا ہے۔خیال رہے کہ سوموار کے روز، اسی بنچ میں ایک درخواست دائر کی گئی کہ سینچر کو مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن (WBSSC) کے ذریعہ شائع کردہ انٹرویو کے لیے اہل امیدواروں کی فہرست میں، کئی نا اہل امیدواروں کے نام ہیں، جو اس سال کے اوائل میں داغدار اساتذہ کو نئے بھرتی کے عمل میں حصہ لینے سے منع کرنے والے سپریم کورٹ کے حکم کی واضح خلاف ورزی تھی۔سپریم کورٹ نے اس سال 3 اپریل کو کلکتہ ہائی کورٹ کی ایک ڈویژن بنچ کے پہلے کے حکم کو برقرار رکھا جس میں WBSSC کے پورے پینل کو 2016 کے لیے منسوخ کر دیا گیا تھا۔سپریم کورٹ نے کلکتہ ہائی کورٹ کی اس دلیل کو بھی قبول کیا کہ پورے پینل کو منسوخ کرنا پڑا کیونکہ ہائی کورٹ اور عدالت عظمیٰ دونوں کے بار بار اصرار کرنے کے باوجود نہ تو ریاستی محکمہ تعلیم اور نہ ہی کمیشن نے دو الگ الگ فہرستیں پیش کیں جس میں اہل امیدواروں سے نا اہل امیدواروں کو الگ کیا۔عدالت عظمیٰ نے ہدایت کی کہ نئی بھرتی کا سارا عمل اس سال 31 دسمبر تک مکمل کرنا ہوگا۔اگرچہ سپریم کورٹ نے نا اہل اساتذہ کو نئی بھرتی کے عمل میں حصہ لینے سے روک دیا، لیکن اس نے اہل اساتذہ کو حصہ لینے کی اجازت دی۔

قتل کے 6 معاملے میں یوپی کا بدنام زمانہ مجرم کولکاتا سے گرفتار

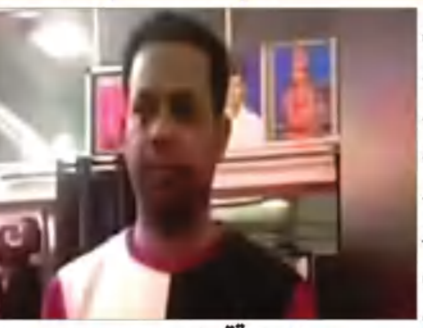

کولکاتا، 18 نومبر: (عوامی نیوز سروس) سیریل کلر کو پولس نے قتل کے ملزم کو کولکاتا سے گرفتار کیا۔ملزم کو دہلی پولس کی کارروائی میں گرفتار کیا گیا ہے۔معلوم ہوا ہے کہ یہ شخص اتر پردیش میں قتل کی چھ وارداتوں میں سے ایک میں ملوث تھا۔پولس ذرائع کے مطابق ملزم کا نام سہراب ہے۔آج پولس نے اسے پارک اسٹریٹ تھانہ علاقہ سے گرفتار کر لیا۔معلوم ہوا ہے کہ ملزم کو پیرول پر رہا کیا گیا تھا۔اس کے بعد سے وہ نہیں مل سکا۔اس کے بعد دہلی اسپیشل برانچ پولس نے اس کی تلاش شروع کر دی۔ملزم کے خلاف اتر پردیش میں قتل کے چھ مقدمات درج تھے۔پھر جون میں اسے تہاڑ سے پیرول پر رہا کر دیا گیا۔اس کے بعد سے ملزم فرار تھا۔کچھ دن پہلے ایسے الزامات لگے تھے کہ بہار اور جھارکھنڈ سے بنگال کو آتشیں اسلحہ فروخت کیا جا رہا ہے۔کولکاتا پولس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے جھارکھنڈ پولس کے ساتھ مل کر ریاست میں چھاپہ مارا اور ایک غیر قانونی اسلحہ فیکٹری کا پتہ لگایا۔بوکارو میں غیر قانونی اسلحہ بنانے والی فیکٹری پر چھاپے کے دوران دو افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔متعدد نامکمل آتشیں اسلحہ برآمد کر لیا گیا۔اس سے قبل 2024 میں کولکاتا پولس کی ایس ٹی ایف نے خاص کولکاتا میں اسلحہ برآمد کیا تھا۔پولس ذرائع کے مطابق یہ آتشیں اسلحہ سریندر ناتھ کالج سے چند قدم کے فاصلے پر بیٹھک خانہ بازار سے برآمد کیا گیا ہے۔اس واقعہ میں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا۔

☆

ایس آئی آر کے سبب 28 سال سے لاپتہ شوہر کی گھر واپسی

کولکاتا، 18 نومبر: (عوامی نیوز سروس) ووٹر لسٹوں کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) پر ملک گیر ہنگامے کے درمیان الیکشن کمیشن کا یہ اقدام خواتین کے لیے ایک نعمت ثابت ہوا ہے۔اس SIR کی بدولت اس کا شوہر 28 برسوں بعد زندہ واپس آیا۔یہ واقعہ شمالی 24 پرگنہ ضلع کے باگڈا گاؤں میں پیش آیا، جگبند و منڈل نامی 55 سالہ شخص جو 28 سال سے لاپتہ تھا، سوموار کو اچانک گھر لوٹ آیا۔گھر والے اسے 1997 سے مردہ سمجھ رہے تھے اور شرادھ بھی کر چکے تھے۔واضح ہو کہ جگبند و فروری 1997 میں ایک سرد صبح گھر سے نکلا اور کبھی واپس نہیں آیا۔بیوی سپریا دو چھوٹے بچوں کے ساتھ اکیلی رہ گئی۔جب اسے ڈھونڈنے کی تمام کوششیں ناکام ہوئیں تو ایک نجومی نے اس کی موت کی تصدیق کی۔اس کے بعد سپریا نے اپنے شوہر کے لیے شردھا کی اور بیوہ کی زندگی گزارنے لگی۔لیکن سوموار کی سہ پہر اچانک دروازے پر دستک ہوئی۔سپریا نے دروازہ کھولا تو وہی گول گول چہرہ تھا۔آواز وہی تھی۔باپ وجئے منڈل نے بھی اپنے بیٹے کو پہچان لیا۔جگبند و نے کہا کہ اس کی چھتیس گڑھ میں ملازمت ختم ہو گئی تھی، اس لیے وہ گھر واپس آ گیا۔لیکن اصل وجہ کچھ اور تھی۔اس کا نام کافی عرصے سے باگدا ووٹر لسٹ سے نکال دیا گیا تھا۔ایس آئی آر پر اپنا نام برقرار رکھنے کے لیے اصل ووٹر کارڈ اور زمین کے کاغذات درکار ہیں۔اس کا نام ابھی بھی بانکوڑہ ووٹر لسٹ میں تھا، اس لیے وہ واپس آ گیا۔لیکن بانکوڑہ فہرست میں ان کے نام کے آگے سلیکھا منڈل کا نام دیکھ کر گاؤں میں مزید بحث چھڑ گئی۔سلیکا کے شوہر کا نام بھی جگبند و منڈل کے طور پر درج ہے۔دوسری شادی کے شکوک و شبہات جنم لینے لگے۔تاہم، جگبند و واضح طور پر کسی دوسری شادی سے انکار کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ گجرات گیا، ممبئی میں رہا، کچھ عرصہ بانکوڑہ میں رہا، اور آخر کار چھتیس گڑھ میں سکونت اختیار کی، لیکن انہوں نے کبھی دوسری شادی نہیں کی۔اہل خانہ نے فرض کر لیا تھا کہ وہ مر گیا ہے اور آخری رسومات ادا کر دی۔مقامی بوتھ کمیٹی کے رکن سمیر گوہا نے کہا کہ جگ بندھو کا نام 2002 کے بعد ایس آئی آر کی فہرست میں نہیں ہے، صرف ان کے والد کا ہے۔واپس آنے کے بعد اب وہ اصل دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے اپنا نام شامل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔بوتھ لیول آفیسر نے کہا کہ ان کے 28 سال کے وجود کا کوئی سرکاری ثبوت نہیں ہے۔اس کا نام حذف کر دیا گیا ہے۔دعویٰ کی تصدیق اور اس کا نام بحال کرنا آسان نہیں ہوگا۔28 سال بعد انہیں گھر لانے والی ووٹر لسٹ اب اس بات کا تعین کرے گی کہ جگ بندھو منڈل واقعی زندہ ہے یا نہیں۔

☆

ہائی کورٹ سے 15 سال بعد ہمدردانہ تقرری کی عرضی کو خارج

کولکاتا،18 نومبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا ہائی کورٹ نے منگل کو ایک امیدوار کی طرف سے دائر درخواست کو خارج کر دیا جس میں 2010 میں اپنے والد کی موت کے بعد ہمدردانہ تقرری کا مطالبہ کیا گیا تھا۔عدالت نے واضح طور پر کہا کہ اتنے لمبے وقفے کے بعد یا اکثریت حاصل کرنے پر اس طرح کے دعوے کو قبول نہیں کیا جا سکتا۔جسٹس امرتا سنہا نے درخواست گزار سید شاہین الزماں کے دلائل کو مسترد کرتے ہوئے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہمدردانہ تقرری کا مقصد خاندان کو فوری مالی پریشانی سے نجات دلانا ہے، نہ کہ برسوں بعد ملازمت کے حقوق دینا، جیسا کہ باقاعدہ بھرتی کے ساتھ ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بالغ ہونے پر متوفی کے ورثاء کے لیے اسامی کو محفوظ کرنے کا کوئی بندوبست نہیں ہے۔واضح ہو کہ زمان کے والد مرشد آباد ضلع میں ایک سرکاری امداد یافتہ اسکول میں اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر تھے۔16 سال کی خدمت کے بعد ستمبر 2010 میں ان کا انتقال ہو گیا۔درخواست گزار کی عمر اس وقت صرف آٹھ سال تھی۔درخواست گزار کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ زمان کی والدہ نے اس کی موت کے بعد شفقت بھری تقرری کے لیے درخواست جمع کرائی تھی لیکن ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر نے اس پر غور نہیں کیا۔بالغن ہونے کے بعد زمان نے خود جون 2025 میں درخواست دی، جو مبینہ طور پر زیر التوا رہا۔عدالت نے نوٹ کیا کہ درخواست گزار کوئی دستاویزات پیش نہیں کر سکا جس سے یہ ثابت ہو کہ اس کی والدہ نے 2010 میں درخواست جمع کرائی تھی۔عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ ہمدردانہ تقرری کے حوالے سے قانون قائم ہے جو شخص ملازم کی موت کے وقت درخواست دینے کا حق رکھتا تھا جبکہ بالغ ہونے پر یہ حق حاصل نہیں کر سکتا۔عدالت نے کہا کہ یہ اسکیم باقاعدہ تقرری کا طریقہ نہیں ہے بلکہ اچانک مالیاتی بحران کا علاج ہے۔اہل خانہ کو امداد فراہم کرنے کا انتظام ہے۔یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ درخواست موت کے 15 سال بعد کی گئی تھی۔عدالت نے کہا کہ حکام کے پاس درخواست گزار کی درخواست پر غور کرنے کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔جسٹس سنہا نے کہا کہ اتنی دیر سے متوفی کے ورثاء پر رحم کرنے کا کوئی موقع نہیں ہے۔اسلئے عرضی کو خارج کر دیا۔

مزید نئی اے سی لوکل اور دیگر ٹرینوں کا اضافہ

کولکاتا،18 نومبر: (عوامی نیوز سروس) ریلوے نے سیالدہ سیکشن کے مسافروں کے لیے کئی اچھی خبریں سنائیں۔منگل کو ایک پریس کانفرنس میں، نئی اے سی ٹرینیں، ٹرینوں کی تعداد میں اضافہ، کچھ ٹرینوں کے روٹس میں توسیع -بشمول کئی رہنما خطوط جس میں بدھان نگر، دمدم جنکشن اسٹیشنوں پر کس سیکشن کی ٹرینیں کس پلیٹ فارم پر رکیں گی۔واضح ہو کہ سیالدہ سے بنگاؤں اور رانا گھاٹ تک اے سی لوکل ٹرینیں پہلے ہی شروع کی جا چکی ہیں۔اس دوران کلیانی، کرشن نگر اے سی ٹرینوں کی تعداد میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔سیالدہ سے کلیانی تک اپ اور ڈاؤن اور سیالدہ سے کرشنا نگر تک اپ اور ڈاؤن نئی اے سی ٹرینیں چلائی جا رہی ہیں۔خیال رہے کہ سیالدہ سے کلیانی - 3.10 منٹ پر روانہ ہوگی جو بدھان نگر، دمدم، بیلگھریا، سود پور، کھردہ، بیرک پور، شیام نگر، نئی ہٹی اور کنچر اپاڑہ اسٹیشنوں پر رکے گی۔جبکہ کلیانی سے سیالدہ کیلئے 5.02 منٹ پر روانہ ہوگی۔جو مذکورہ اسٹیشنوں پر رکیں گے۔سیالدہ سے کرشنا نگر-11.55 منٹ پر روانہ ہوگی جو بدھان نگر، دمدم، بیلگھریا، سود پور، کھردہ، بیرک پور، شیام نگر، نئی ہٹی اور کنچر اپاڑہ، کلیانی، چاکدہ، رانا گھاٹ، کلینز ائن پور، بیر نگر، طاہر پور اسٹیشنوں پر رکے گی۔کرشن نگر سے سیالدہ اے سی ٹرین 3.57 منٹ پر روانہ ہوگی۔جو مذکورہ اسٹیشنوں پر رکیں گے۔رانا گھاٹ-بنگاؤں-سیالدہ اے سی لوکل اور سیالدہ-بنگاؤں اے سی لوکل بھی اب سے گوپال نگر اور باچھی اسٹیشنوں پر رکیں گی۔سیالدہ سے تمام بیرک پوری ٹرینیں پلیٹ فارم نمبر 1 پر رکیں گی۔سیالدہ سے دمدم کنٹونمنٹ کی جانب جانے والی ٹرینیں پلیٹ فارم نمبر 3 پر رکیں گی۔ذہن نشیں رہے کہ کولکاتا اسٹیشن سے تمام مسافر ٹرینیں پلیٹ فارم نمبر نمبر 3 پر رکیں گی۔سیالدہ یا کولکاتا سے تمام ایکسپریس پلیٹ فارم نمبر 3 پر رکیں گی۔سب اربن ٹرین (بذریعہ دم دم جنکشن) سرکلر لائن سے بیرک پور تک پلیٹ فارم نمبر 4 پر رکے گی۔سیالدہ سے کرشنا نگر (3.20 بجے) ٹرین اسٹیشن نمبر 3 پر رکے گی۔سیالدہ سے کٹوا تک جانے والی صبح کی ٹرین (8.06) پلیٹ فارم نمبر 3 پر رکے گی۔سیالدہ سے کرشن نگر (صبح 9.48) تک اے سی ٹرین پلیٹ فارم نمبر 3 پر رکے گی۔سیالدہ سے بروئی پاڑہ تک ٹرین (صبح 8.42 بجے) پلیٹ فارم نمبر 1 پر رکے گی۔سیالدہ سے بنگاؤں تک ٹرین (رات 9.04 بجے) پلیٹ فارم نمبر 1 پر رکے گی۔**دو نئی مسافر ٹرینوں کا اعلان**:-دم دم چھاؤنی سے بنگاؤں تک ٹرین-8.05 بجے روانہ ہوگی، روزانہ چلے گی۔بنگاؤں سے باراسات تک ٹرین-رات 10 بجے روانہ ہوگی، روزانہ چلے گی۔

Aawami news
Kolkata
Wednesday, 19th November 2025
Also published from Ranchi & Patna

متفرقات

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ، ۱۹ نومبر ۲۰۲۵ء

کھاں کا دستور (افسانہ)

نام:یاسمین اختر، قلمی نام: یاسمین اختر، والد:ابراہیم ہوش (مرحوم)، والدہ:وحیدہ خاتون (مرحومہ)، اہلیہ:ڈاکٹر شمیم انور مرحوم، تاریخ پیدائش: 18 نومبر 1965ء، مقام پیدائش:کلکتہ، پتا:B-34، چاندنی چوک اسٹریٹ،کلکتہ-700072، موبائل:9674394256۔

گاؤں کی کچی سڑک اور سڑک کے دونوں طرف ہرے بھرے کھیت، کھیت کی داہنی طرف ٹوٹا ہوا ایک مرمت شدہ اسکول۔۔۔ بچوں کی تعداد برائے نام تھی۔ٹیچرز کو ان بچوں سے کیا لینا دینا؟ وہ روزانہ اسکول آتے اور یہ سوچ کر مطمئن ہو جاتے کہ ہم نے اپنی ڈیوٹی پوری کر لی۔پڑھائی کے معاملے میں بھی ایک ماسٹر دوسرے ماسٹر کی برابری کرتے تھے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب کا کیا کہنا؟اسکول کا کام ہی طوعاً و کرہاً کر لیا کرتے تھے۔پڑھائی پر کیا دھیان دیتے۔اس دن وہ ا؟فس میں کرسی سے پشت لگا کر ا؟رام فرما رہے تھے۔میز پر دونوں ٹانگیں پھیلی ہوئی تھیں۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے سونے کی کوشش کر رہے ہوں۔

''ا؟ سکتا ہوں سر۔۔۔؟''ایک لڑکا آفس کے باہر کھڑا اندر ا؟نے کی اجازت مانگنے لگا۔وہ پل دو پل یونہی کھڑا رہا پھر اندر داخل ہو گیا۔''معاف کیجئے گا سر!ا؟پ سو رہے تھے۔میں نے ا؟پ کو۔۔۔''''ابے چپ۔''ماسٹر جی نے ڈپٹ کر کہا۔''جا، جا کر اپنے کلاس میں بیٹھ۔۔۔"

''سر جی اس کو کتابیں لینی ہیں۔''دوسرا لڑکا اجازت لئے بغیر ہی اندر ا؟ گیا۔ماسٹر جی عینظریں اُٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور بولے:''روپئے لیکرا؟یا ہے تو۔۔۔؟"

جی سر!ا؟پ نے کہا تھا کہ چھ سو روپئے کی کتابیں ہیں۔میں تمہیں پانچ سو روپئے میں دے دوں گا۔''

''ہاں!وہ میں نے اس لئے کہہ دیا کہ ہر سال تو کلاس میں فرسٹ ا؟تا ہے اور تیری مالی حالت بھی کچھ ٹھیک نہیں ہے۔''

''سر!میرے ابا لقوہ کے مریض ہیں۔اماں محنت مزدوری کر کے ہم لوگوں کی پرورش کرتی ہیں۔ بڑی مشکل سے اماں نے مجھے پانچ سو روپئے دئے ہیں۔"

سر۔۔۔!یہ کہہ رہا تھا کہ میری اماں کہتی ہیں سرکار مفت میں کتابیں دیتی ہے۔تیرے سر روپئے مانگ رہے ہیں۔کہاں کا دستور ہے۔؟''نہیں سر، میں نے تو بس یونہی۔۔۔''لڑکے نے گھبرا کر کہا۔ماسٹر جی یکا یک غصے میں لال پیلے ہو گئے دفعتاً اپنی جگہ سے اُٹھے اور لڑکے کے دونوں گالوں پر طمانچہ لگا دیا پھر بولے:''سرکار مفت میں کتابیں دیتی ہے تو، تو یہاں کیا لینے ا؟تا ہے جا، جا کر سرکار سے ہی مانگ۔''

''غلطی ہو گئی سر!''اس نےقمیض کی جیب سے پانچ سو روپئے نکال کر میز پر رکھ دیا۔روپئے دیکھ کر ماسٹر جی کا غصہ تھوڑا دھیما پڑ گیا۔ اُنہوں نے روپئے کو اپنی جیب میں ڈالا اور دل ہی دل میں کہنے لگے:

''گھر جاو؟ں گا تو چھوٹے کے لئے ایک ڈبہ مٹھائیاں لے لوں گا اور بڑے؟ بڑے نے صبح ہی بیڈمنٹن کی فرمائش کی تھی۔

''سر کتابیں؟''''سامنے والے ریک پر فورتھ کلاس کی کتابیں رکھی ہیں۔جا، جا کر لے لے۔''

''جی سر جی!''لڑکا ریک کی طرف بڑھا اور کتابوں کو سینے سے لگا کر باہر نکل گیا۔

مفتی ثناء المصطفیٰ امجدی..............فکر وفن کے در نایاب

مفتی محمد شاہد القادری
جنرل سکریٹری مجلس علمائے اسلام مغربی بنگال

اللہ تعالی نے اپنے پیارے محبوب دانائے غیوب فخر موجودات نبی محتشم کی امت کی رہبری کے لئے آئمہ مجتہدین وعلماء وصلحاء واتقیاء وصوفیاء ومفکرین و مدبرین جس خطہ ارضی پر جس کی جیسی ضرورت پڑی دنیا میں بھیجتا رہا اور یہ تسلسل تا قیامت قائم رہے گا۔

مدینۃ العلماء سرزمین گھوسی (ضلع مئو۔یوپی) جسے عارف حق آگاہ۔صدر الشریعہ۔بدر الطریقہ۔فقیہ اسلام۔افقہ الفقہا حضرت علامہ مفتی امجد علی حنفی قادری رضوی اعظمی علیہ الرحمہ کی ذات بابرکات کی نسبت سے معروف ہے۔آپ کا گھرانہ علم وفن کا خور گر تھا اور ہے۔آپ نے فقہ حنفی کے فروغ میں ۲۰ حصوں میں" بہار شریعت" نامی کتاب ترتیب دی۔یہ کتاب فقہ حنفی کے مفتی بہ اقوال کا عظیم مجموعہ اور فقہی جزئیات کا بڑا خزانہ ہے۔یہ کتاب اپنوں اور غیروں کے مطالعے کی میزوں کی زینت ہے۔آسان لب ولہجہ اور اسلوب میں متانت نمایاں ہے۔آپ کی دوسری اہلیہ سے دوسرے شہزادے فقیہ اہلسنت۔ممتاز الفقہا۔مفتی ثناء المصطفی قادری رضوی امجدی قدس سرہ۔تلمیذ حضور مفتی اعظم ہند محدث بریلوی قدس سرہ وتلمیذ حافظ ملت محدث مرادآبادی عظیم بارگاہوں کے خاص تربیت یافتہ تھے۔مجاہد ملت محدث اڑیسہ کی معیت میں رہ علم مناظرہ کی تربیت حاصل کی۔ذھن اخاذ تھا۔گھریلو تربیت عمدہ رہی۔ایام طفولیت میں حضرت والد ماجد داغ مفارقت دے گئے۔والدہ ماجدہ نے اپنی آغوش محبت میں طفلانہ زندگی کو سعادت بخشی۔علم وفضل کے ستارہ بن کر ہند کی سرزمین پر چھا گئے۔

آپ نے بنگال اور اڑیسہ کےمختلف مدارس میں علمی فیضان تقسیم کیا۔اس کے بعد مغربی بنگال کا مرکزی علمی قلعہ " دار العلوم ضیاء الاسلام" ضلع ہوڑہ بنگال کو رونق بخشی۔مہتمم اور شیخ الحدیث کے منصب پر فائز ہوئے سینکڑوں طلبائے علوم نبوت نے آپ کی بارگاہ میں زانوئے تلمذ طے کیا علوم قرآن وحدیث سے فیضیاب ہوئے۔آپ کے تدریسی ایام بہت خوشنما تھے۔فکری بالیدگی سے سرشار تھے۔طلبائے کرام درس بخاری شریف کے وقت مکمل تندہی سے حاضری دیا کرتے تھے۔فکری توانائی سے درس آپ کی کلاس کا طرہ امتیاز تھا۔طلباء بہت مانوس رہا کرتے تھے۔خطابت کی دنیا میں بھی آپ کا سکہ رواں دواں تھا۔اسلوب خطابت اچھوتا اور نرالا تھا۔تقریروں میں اسلاف کی جھلک ہویدا رہا کرتی تھی۔طرز خطابت میں تنوع اور متانت کا امتزاج ہوا کرتا تھا۔میدان مناظرہ میں بھی اتھارٹی حاصل تھی۔مدمقابل جواب میں ناکام نظر آتا۔اس فن میں حضور مجاہد ملت محدث اڑیسہ کے خاص تربیت یافتہ تھے۔راقم دانتون۔کھڑک پور۔ضلع مدنی پور بنگال کے مناظرہ میں شریک تھا۔مدمقابل نے راہ فرار اختیار کی۔آپ صدر مناظرہ اور مفتی مطیع الرحمٰن رضوی پورنوی صاحب بحیثیت مناظر موجود تھے۔اللہ تعالی نے اہل حق کو سربلندی عطا فرمائی اور باطل کو خوار ورسوا کیا۔آپ سلسلہ قادریہ رضویہ میں حضور مفتی اعظم ہند محدث بریلوی کے مرید وخلیفہ مجاز تھے۔آپ نے پیری مریدی کو ذریعہ معاش نہ بنایا بلکہ وقت ضرورت روحانی سلسلہ سے لوگوں اپنا اسیر بنا لیا کرتے تھے۔ولی کامل کے شہزادے تھے۔اس باوقار نسبت سے فائدہ اٹھا کر دنیا بنا لیتے۔لیکن آپ نے آخرت کو ترجیح دی۔اور فکر دنیا کو تیاگ دیا۔آپ نے آپ نے آخری سانس تک دار العلوم ضیاء الاسلام سے خود کو جوڑے رکھا۔(آپ کے حقیقی ماموں جان قائد اہلسنت رئیس التحریر علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ اس ادارہ کے بانی و مئوسس تھے۔)مسلم پرسنلا کانفرنس (بانی علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ) کلکتہ کا جوٹ میل علاقہ کمرہٹی میں عظیم الشان سطح منعقد ہوئی۔مرد وخواتین کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔حضرت علامہ عزیز اللہ مظہری علیہ الرحمہ نے اس کانفرنس کو کامیاب بنانے میں جہد مسلسل کی۔اس کانفرنس کے بعد اہلسنت کی جانب سے دار القضاء کا قیام کمرہٹی میں عمل میں آیا۔مفتی اعظم مغربی بنگال حضرت مفتی ثناء المصطفی امجدی علیہ الرحمۃ ضلع ہوڑہ سے بحیثیت قاضی شرع تشریف لے جاتے۔آپ کی ذات سے نہ جانے کتنے لاینحل مسائل حل ہوئے۔دار العلوم ضیاء الاسلام ہوڑہ کے دار الافتاء کے صدر مفتی تھے۔فقہ میں ید طولی حاصل تھا۔آپ نے اپنی زندگی میں ہزاروں سے زائد فتاوی دئے ہیں۔کاش!کوئی روحانی فرزند ان تمام فتاوی کو جمع کر کے زیور طباعت سے آراستہ کر کے منظر نامہ پر پیش کر دے تو امت مسلمہ ایک علمی خزانہ سے شرف یاب ہو جائے گی۔

آپ گونا گوں خوبیوں کے مالک تھے۔حسن اخلاق اور محبت ومئودت کے خوگر تھے۔خانقاہ مارہرہ مطہرہ اور خانقاہ رضویہ بریلی شریف سے خصوصی لگاؤ تھا۔آپ کو یہاں کے بزرگوں نے روحانی طور پر خوب نوزا۔آپ شریعت و طریقت کے سنگم تھے۔جماعت اہلسنت کا یہ عظیم پیشوا وقت عصر اپنے خالق حقیقی سے جاملا۔آپ کے بڑے بھائی محدث کبیر علامہ مفتی ضیاء المصطفی امجدی صاحب قبلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ہزاروں کی تعداد میں علمائے کرام۔مفتیان عظام اور اہل عقیدت نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔سرزمین ہوڑہ میں یہ واحد جنازے کی نماز تھی جس میں اتنی تعداد سوگوار شریک تھے۔بٹرہ قبرستان تکیہ پاڑہ ہوڑہ میں آسودہ خاک ہیں۔ہم یہی کہیں گے۔ایسی چنگاری بھی یارب اپنے خاکستر میں تھی۔اللہ تعالی ان کی قبر کو بقعہ نور بنائے۔آمین

ترجمہ نگاری پر چھ روزہ ورکشاپ و بین الاقوامی سیمینار

شعبہ اردو محسن کالج اور نیشنل ٹرانسلیشن مشن کا مشترکہ پروگرام میں قومی بین الاقوامی ماہرین کی شرکت

ہگلی محسن کالج کے شعبہ اردو و نیشنل ٹرانسلیشن مشن کے زیر اہتمام ترجمہ نگاری کے فن پر چھ روزہ ورکشاپ کا انعقاد اور ترجمہ اصول ونظریات،فن،روایت مسائل وامکانات کے موضوع پر یک روزہ بین الاقوامی سیمینار کا بھی انعقاد کیا گیا۔6 نومبر 2025 سے چھ روزہ ورکشاپ 13 نومبر 2025 تک جاری رہا جس میں 86 طلباء و ریسرچ اسکالرز نے شرکت کی ورکشاپ مکمل کرنے والے تمام شرکاء کو نیشنل ٹرانسلیشن مشن کی جانب سے سند تفویض کی جائے گی۔ چھ روزہ ورکشاپ کے دوران مختلف ماہرین نے فن ترجمہ نگاری کے مختلف نکات پر تفصیلی گفتگو کی اس کے علاوہ ترجمہ نگاری کے میدان میں روزگار کے مواقع اور اس کی اہمیت پر سیر حاصل بحث کی جس پر شرکاء نے اظہار اطمنان کیا اور ورکشاپ کو کارگر بتایا۔ ورکشاپ کے کامیاب اختتام پر 14 نومبر کو ترجمہ نگاری کے موضوع پر یک روزہ بین الاقوامی سیمینار کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں قومی و بین الاقوامی اساتذہ نے شرکت کی۔

ہگلی محسن کالج کے شعبہ اردو اور نیشنل ٹرانسلیشن مشن کے زیر اہتمام یک روزہ سیمینار کا افتتاح کالج کے پرنسپل پروشوتم پرامانک نے کی اس موقع پر مہمان ذی شان بین الاقوامی شخصیت پروفیسر (ڈاکٹر) اکبر نعیم, سینئر پرنسپل سائنٹسٹ، پرنسٹن نیو جرسی، متحدہ امریکا، معروف ڈراما نگار ظہیر انور، معروف نقاد ابو زر ہاشمی موجود تھے۔کلیدی خطبہ ڈاکٹر سید حسن عباس بنارس ہندو یونیورسٹی نے پیش کیا۔افتتاحی تقریب کی صدارت شعبہ اردو پوسٹ گریجویٹ و ریسرچ کے صدر ڈاکٹر عمر غزالی ایسوسیٹ پروفیسر نے کی۔اس کے علاوہ اس موقع پر شعبہ اردو کے استاد ڈاکٹر محمد ہمایوں جمیل خان ایسوسی ایٹ پروفیسر اظہار تشکر کیا، ڈاکٹر محمد نوشاد عالم نیشنل ٹرانسلیشن مشن موجود تھے جبکہ اس کی تقریب کی نظامت ڈاکٹر ارشاد احمد اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو ہگلی محسن کالج نے کی۔ یک روزہ بین الاقوامی سیمینار کا عنوان ترجمے کے اصول ونظریات،فن، روایت، مسائل اور امکانات کے حوالے سے 80 سے زائد مقالہ نگاروں نے ترجمہ کے فن پر مختلف موضوعات پر اپنا مقالہ پیش کیا۔ سیمینار کے پہلے سیشن میں پروفیسر ڈاکٹر اکبر نعیم کی صدارت میں ڈاکٹر ہمایوں جمیل خان، ڈاکٹر محمد نوشاد عالم، ڈاکٹر ارشاد احمد، ڈاکٹر صوفیہ محمود، ڈاکٹر عظیم اللہ انصاری، ڈاکٹر ظفر اقبال، ڈاکٹر طاہرہ خاتون، نیہا پروین، بشرا نشاط، آفاق حیدر اور نغمہ پروین نے اپنا مقالہ پیش کیا۔ نظامت چاندی رحمان نے کی اظہار تشکر محمد اظہر الدین نے کی۔ دوسرے سیشن کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر سید حسن عباس نے کی جبکہ اس سیشن میں ڈاکٹر عمر غزالی، ڈاکٹر فاطمہ خاتون، ڈاکٹر خورشید اقبال، رضا مظہر انصاری، نیک پروین، درخشاں شمیم، ثنا جمال، محمد اظہر الدین، محمد طیب نعمانی، آسماں خاتون اور شبنم پروین نے مقالہ پیش کیا نظامت ڈاکٹر انور سراج نے کی جبکہ اظہار تشکر ارم نشاط نے کیا۔ تیسرے سیشن کی صدارت ظہیر انور نے کی جس میں ڈاکٹر سیمیں رخسار، فرحین ناز، محمد خورشید عالم، نازیہ خاتون، درخشاں شمیم، گلفشاں خاتون، شاہین پروین، احتشام سیراج، کائنات پروین، خدیجہ تسنیم، عافیہ جمال، نزہت پروین اور چاندی رحمان نے مقالہ پیش کیا اور نظام گلشن آراء نے کی اور اظہار تشکر سمینہ جمیل نے کیا۔ چوتھے سیشن کی صدارت ابوزر ہاشمی نے کی جس میں ڈاکٹر محمد آفتاب عالم، ڈاکٹر جلال احمد انصاری، گلشن آراء، عبد الکلام ہاشمی، عبد القادر، گل افشاں پروین، ناہیدہ جمین، صبا پروین، شاہین اشفاق، گلفشاں بانو، افسانہ خاتون، ارشد اسرار، میمون نشاء اور طلعت جہاں نے اپنا مقالہ پیش کیا نظامت کے فرائض محمد اظہر الدین نے انجام دیا جبکہ اظہار تشکر درخشاں شمیم نے کیا۔

پانچویں سیشن کی صدارت ڈاکٹر ہمایوں جمیل خان نے کی جس میں ڈاکٹر نکہت پروین، ڈاکٹر زاہدہ پروین، ڈاکٹر انور سراج، زیبا شاہین، ارم نشاط، آفرین صبا، علینا وہاب، شازیہ عابدین، سید آصف عباس مرزا، سمینہ جمیل، شامیہ بانو، نازیت فاطمہ اور مہہ جبین بانو نے اپنا مقالہ پیش کیا۔نظامت شبنم پروین نے کی اور اظہار تشکر بشرا نشاط نے کیا۔ چھٹے سیشن میں ڈاکٹر محمد نوشاد عالم کی صدارت میں ڈاکٹر ناہید نیلوفر، زاہدہ خاتون، نازیہ خاتون، فوزیہ ناز، سنجیدہ صدیقی، سیف علی، زیبا پروین، گلفشاں، شبنم آراء، روزی پروین، محمد سبطین ظفر، سمینہ پروین، محمد محشر علی اور غلام مصطفیٰ نے اپنا مقالہ پیش کیا۔نظامت نیہا پروین اور اظہار تشکر محمد خورشید عالم نے کیا۔ سیمینار کے الوداعیہ تقریب کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر اکبر نعیم نے کی جس کے دوران پروفیسر ڈاکٹر سید حسن عباس، ظہیر انور، ابوزر ہاشمی، ڈاکٹر محمد نوشاد عالم، ڈاکٹر محمد ہمایوں جمیل خان اور ڈاکٹر عمر غزالی نے شرکاء کو خطاب کیا اور سیمینار کے عنوان ترجمہ نگاری کے مختلف نکات اور سیمینار کے انعقاد اور مقالہ نگاروں کے مقالے پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ الوداعیہ تقریب کی نظامت آفاق حیدر نے کہ جبکہ اظہار تشکر کے رسم کو سید آصف عباس مرزا نے ادا کیا۔

ہگلی محسن کالج میں منعقدہ یک روزہ بین الاقوامی سیمینار "ترجمہ کے اصول ونظریات:فن، روایت، مسائل اور امکانات" میں شعبہ اردو ہگلی محسن۔کالج کی ریسرچ اسکالر محترمہ درخشاں شمیم اپنا مقالہ پڑھتے ہوئے۔اس موقع پر سید حسن عباس (بنارس ہندو یونیورسٹی) اور محمد نوشاد عالم (این ٹی ایم سیل میسور) بھی موجود تھے۔

فرفرہ میں پیر منصور بغدادی حضور کا اجلاس

منگل کو فرفرہ دربار میں پیر ابراہیم صدیقی پر خصوصی دعائیہ اجتماع منعقد ہوا۔یہ جلسہ پہلی آگر ہیان دربار کے اصل بانی اور فاتح برغازی حضرت منصور بغدادی حضور کی یاد میں منعقد کیا گیا تھا۔فرفرہ شریف کے پیر حضرت دادا حضور کے اجداد بغدادی حضور اصلاح معاشرہ کے لیے ہگلی کے مولا پاڑہ کے صوفی جنگل میں تشریف لائے۔695 ہجری میں علاؤالدین خلجی کے زمانے میں انہوں نے جاگیرداروں اور غیر مسلم سلطنتوں کے خلاف جنگ لڑی اور پورا علاقہ فتح کیا اور مستقل طور پر یہاں رہنے لگے۔فاتح ہیرو منصور بغدادی کے دور میں فرفرہ شریف کا نام بدل کر فرفرہ رکھ دیا گیا۔اس کے نتیجے میں ان کی یاد میں پیر جناب ابراہیم صدیقی نے اس جلسہ میں شام ذکر ور مجلس کا انعقاد کیا۔وہ اور ان کے صاحبزادے پیرزادہ اسحاق صدیقی اجلاس کے منتظم تھے۔جلسہ میں کیرت اور غزل پیش کی گئی۔ بہت سے پیر صاحب موجود تھے۔پوری دنیا کے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے دعائیں کی گئیں۔جلسہ آدھی رات تک جاری رہا۔اجلاس میں مختلف اضلاع سے لوگوں نے شرکت کی۔(نور الاسلام خان)

راجہ بازار SSCC کے تحت "مدھیامک -30" دو ماہی کریش کورس کا آغاز

راجہ بازار شیور سکسیس کوچنگ سینٹر (SSCC) شہر نشاط کولکاتا میں ریگولر کلاسیز کے علاوہ گزشتہ 2017 سے مسلسل دو ماہی کریش کورس کا انعقاد کرتا آرہا ہے جس کے نتائج فخریہ برآمد ہو رہے ہیں۔کئی طلباء وطالبات اپنے اسکولوں کے بھی ٹاپر ہوتے ہیں۔عموماً طلبہ سینٹ-اپ امتحان کے بعد اسکول سے منقطع ہو جاتے ہیں، اسی پیش نظر ادارہ کولکاتا کے ماہر اور تجربہ کار اساتذہ کرام کی نگرانی اُن کی علمی صلاحیت کو صیقل کرنے کے لیے دو ماہی کریش کورس کا اہتمام 9 برسوں سے کرتا آرہا ہے۔ان دو ماہ میں از سر نو نصاب کی تکمیل ہوگی۔

کورس کی خصوصیات:- مفت اسٹڈی میٹریل کی فراہمی، مشقی امتحانات، موٹیویشنل کلاسز، موک ٹسٹ

داخلہ انٹرنس ٹسٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ سوالات تمام سبجیکٹ سے MCQ طرز پر ہوں گے۔

داخلہ کے خواہاں طلبہ فارم راجہ بازار رشیدیہ مدرسہ سکشا کیندر 297/1اے، پی سی روڈ، نزد گھوڑا اصطبل، کولکتہ-09، شام 6 بجے تا رات 9 بجے حاصل کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کے لیے اس 9007350688 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

(ڈاکٹر محمد ثاقب)

سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' ہوا ٹھپ، صارفین پریشان، اپنی پروفائل بھی نہیں دیکھ پا رہے لوگ

ہندوستان میں منگل کی شام اچانک ایلن مسک کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کی سروس ٹھپ ہو گئی۔ سینکڑوں صارفین کو اپنی ہی فیڈ دیکھنے میں دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ا؟و؟ٹیج پر نظر رکھنے والی ویب سائٹ ڈاو؟ن ڈٹیکٹر نے بھی 'ایکس' کی سروس ڈاؤن ہونے کی تصدیق کی ہے۔'ایکس' کی ویب سائٹ کھولنے پر پیج ریفریش نہیں ہو رہا ہے اور پھر سے ریفریش کرنے کے لیے کہا جا رہا ہے۔ آو؟ٹیج پر نظر رکھنے والی ویب سائٹ ڈاو؟ن ڈٹیکٹر کے مطابق منگل کی شام تقریباً 5 بجے 'ایکس' ڈاو؟ن کی شکایتیں دیکھی گئیں۔ اس دوران صارفین کو فیڈ دیکھنے میں دقت کا سامنا کرنا پڑا۔ ڈاؤن ڈٹیکٹر پر شام 5.06 بجے 'ایکس' ڈاو؟ن ہونے سے متعلق 1200 سے زائد رپورٹس کی گئیں۔ان میں سے 49 فیصد فیڈ کو لے کر، 29 فیصد ویب سائٹ سے متعلق اور 22 فیصد شکایتیں سرور کنکشن میں دقت کے بارے میں تھیں۔غور کرنے والی بات یہ ہے کہ کچھ لوگوں کو ویب سائٹ پر 'ایکس' استعمال کرنے میں دقت ہوئی، لیکن موبائل پر سوشل میڈیا ٹھیک طرح کام کر رہا تھا۔سوشل میڈیا ویب سائٹ کھولنے پر 'کچھ گڑبڑی ہو گئی ہے۔ دوبارہ لوڈ کرنے کی کوشش کریں' پیغام دینے والا اسکرین دکھائی دے رہا تھا۔ڈاؤن ڈٹیکٹر کے مطابق 'ایکس' پر یہ آو؟ٹیج منگل کی شام 5.20 بجے تک دیکھا گیا، جس میں دنیا بھر سے صارفین کی شکایتیں دیکھنے کو ملیں۔ ہندوستان کے علاوہ امریکہ اور برطانیہ میں بھی ا؟و؟ٹیج دیکھا گیا۔ ہے۔ڈاو؟ن ڈٹیکٹر نے اس دوران امریکہ میں 'ایکس' تک پہنچنے میں مشکلات کا سامنا کر رہے صارفین کی 10 ہزار سے زیادہ رپورٹ درج کی تھیں۔اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ امریکہ میں موبائل ایپ پر سب سے زیادہ 61 فیصد مسئلہ رہا۔اس کے علاوہ 28 فیصد شکایتیں ویب سائٹ سے جڑی ہیں اور 11 فیصد سرور کنکشن ایر روالی ہیں۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ:غزہ کا تاریخی

صیہونی عتاب کا شکار ہوا جسے دیکھنے کے بعد کہنا پڑتا ہے کہ صیہونی زور نے غزہ کی تاریخ کو اپنا نشانہ بنایا تھا۔ الدراز جو غزہ شہر کے پرانے شہر کا پڑوسی تھا 70 فیصد قصر الباشا کی عمارت صیہونی حملے سے برباد ہوا۔حمودہ الدھدار کلچرل ہریٹیج کا ماہر نے بھی اس کی توثیق کر دی۔

بقیہ:شاہجہاں پور میں

بعد دبنگ پردھان اودے ویر نے جوتے میں بھر کر پیشاب رام پھل کو پلا دیا۔اتنا ہی نہیں، دبنگوں نے متاثرہ نوجوان کی بیوی کے ساتھ بھی بدسلوکی والا رویہ اختیار کیا، جس کی شکایت کرنے متاثرہ خاتون پرور تھانہ پہنچی تو اس کی وہاں بھی کوئی سماعت نہیں ہوئی۔ بہر حال، دبنگوں کی پٹائی سے زخمی نوجوان کلان کمیونٹی ہیلتھ سنٹر پہنچا۔وہاں سے متاثرہ شخص کو میڈیکل کالج ریفر کر دیا گیا۔فی الحال نوجوان کا میڈیکل کالج میں ہی علاج چل رہا ہے۔ضلع میں انسانیت کو شرمسار کرنے والا یہ واقعہ بحث کا موضوع بنا ہوا ہے۔

بقیہ:دہلی میں پھر بم

پرشانت وہار کے سی آر پی ایف اسکول کو بھیجا گیا تھا۔اسی ای میل میں ساکیت کورٹ، روہنی کورٹ اور پٹیالہ ہاؤس کورٹ کو نشانہ بنائے جانے کا بھی دعویٰ کیا گیا تھا۔اطلاع ملتے ہی دہلی پولیس، سی آر پی ایف افسران، بم اسکواڈ اور ڈاگ اسکواڈ کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچیں۔ احتیاطی تدابیر کے طور پر اسکولوں کو خالی کرا لیا گیا اور کیمپسوں کی گہرائی سے تلاشی لی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ دونوں اسکولوں کی مکمل تلاشی کے دوران کوئی دھماکہ خیز مواد نہیں ملا۔ادھر عدالتی احاطوں میں بھی سرچ آپریشن کیا گیا۔ ساکیت کورٹ، روہنی کورٹ اور پٹیالہ ہاؤس کورٹ کے احاطے میں سیکورٹی پہلے سے ہی سخت تھی۔دھمکی کے بعد پولیس نے چیکنگ اور علاقے کی نگرانی بڑھا دی۔دونوں مقامات کی تلاشی کے بعد کوئی مشکوک مواد نہیں ملا۔ پولیس ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ دھمکی آمیز ای میل مبینہ طور پر دہشت گرد تنظیم جیش محمد نے بھیجی تھی۔ حالانکہ تفتیشی ایجنسیاں ای میل کے مقام، سرور ہٹس اور تکنیکی پیرامیٹرز کی جانچ کر رہی ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ یہ خطرہ حقیقی ہے یا شرارت۔ دہلی پولیس کے ایک افسر نے بتایا کہ فی الحال تمام مقامات کو محفوظ قرار دیا گیا ہے لیکن چوکسی بڑھا دی گئی ہے۔ سائبر سیل معاملے کی تحقیقات کر رہا ہے اور ای میل بھیجنے والے کی شناخت کی کوشش کی جا رہی ہے۔

بقیہ:شیخ حسینہ واجد کو سزائے

حاضری میں منعقدہ مقدمہ لازمی قانونی عمل اور منصفانہ کارروائی کے تمام بین الاقوامی معیارات پر پورا نہیں اترتا تھا۔اُن کا مزید کہنا تھا کہ میں سزائے موت کے نفاذ پر بھی افسوس ہے جس کی ہم ہر حال میں مخالفت کرتے ہیں۔واضح رہے کہ بنگلہ دیش کے انٹرنیشنل کرائمز ٹربیونل میں شیخ حسینہ واجد اور ان کے ہمنوا سابق وزرا کے خلاف کیس چلایا گیا اور عدالت نے انہیں انسانیت کے خلاف جرائم کا مرتکب قرار دیتے ہوئے سابق وزیر اعظم حسینہ واجد اور ان کے 6 ساتھیوں کو سزائے موت سنائی گئی۔

بقیہ:الیکشن کمیشن نے ایس

یہ جانکاری ایک سینئر افسر نے دی ہے۔

افسر کا کہنا ہے کہ ووٹرس ڈاٹا بیس میں موجود تصویروں میں چہروں کی یکسانیت کا تجزیہ کر کے اے ا؟ئی سسٹم ایک ہی شخص کے کئی مقامات پر ووٹ ہونے کی شناخت کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ راہل گاندھی نے کئی مواقع پر یہ دعویٰ کیا ہے کہ ایک نام اور کئی تصویروں سے کئی کئی ووٹ ڈالے جا رہے ہیں۔اس طرح کی خامیاں اے ا؟ئی کے استعمال سے ختم کی جا سکیں گی۔افسر کے مطابق مہاجر مزدوروں کی تصویروں کے غلط استعمال کی شکایتوں میں اضافہ کے سبب اے ا؟ئی کی مدد لی جا رہی ہے۔یہ تکنیک ان معاملوں کا پتہ لگائے گی جہاں ایک ہی ووٹر کی تصویر ووٹر لسٹ میں الگ الگ مقامات پر دکھائی دیتی ہے۔اس درمیان الیکشن کمیشن نے واضح کر دیا ہے کہ سرٹیفکیشن کے عمل میں بوتھ لیول افسران (بی ایل او) کا اہم کردار بنا رہے گا۔بی ایل او گھر گھر جا کر دورہ کرتے رہیں گے اور براہ راست ووٹرس کی تصویریں لیں گے۔ یہاں تک کہ جب بوتھ لیول ایجنٹ (بی ایل اے) فارم جمع کریں گے، تب بھی بی ایل او کو دستخط کی تصدیق کے لیے انفرادی طور سے گھر جانا ہوگا۔ بی ایل اے فارم بھرنے کی تصدیق کرتے ہوئے ووٹرس سے ریسیونگ لیں گے۔الیکشن کمیشن نے اس عمل کے لیے سخت جوابدہی کے اصول طے کیے ہیں۔افسر نے بتایا کہ اگر فارم بھرنے کے بعد کوئی فرضی یا مردہ ووٹر پایا جاتا ہے، تو اس کی ذمہ داری متعلقہ پولنگ مرکز کے بی ایل او کی ہوگی۔ یعنی بی ایل او کی جوابدہی سخت طریقے سے طے کی جا رہی ہے۔

حاجی پور ریلوے کنسٹرکشن آفس پر سی بی آئی کا چھاپہ

12 گھنٹے کی کارروائی، ڈپٹی چیف انجینئر سمیت 6 افراد حراست میں، 1 کروڑ روپے نقد رقم برآمد

ویشالی (اے این بی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی ایک ٹیم نے پیر کی دوپہر حاجی پور ریلوے جنکشن کے پیچھے واقع ریلوے کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے دفتر پر ایک بڑا چھاپہ مارا، جو دیر رات تک جاری رہا۔ ذرائع کے مطابق چھاپہ تقریباً 12 گھنٹے تک جاری رہا جس کے دوران ریلوے کے سینئر افسروں اور ٹھیکیداروں کے درمیان مبینہ بدعنوانی کا پردہ فاش ہوا۔ سی بی آئی کے اس طویل چھاپے کی خاص بات دفتر سے بڑی رقم کی ضبطی رہی۔ بتایا جاتا ہے کہ سی بی آئی نے اس مقام سے تقریباً 1 کروڑ روپے کی نقد رقم برآمد کی ہے۔ برآمد کی گئی رقم اتنی زیادہ تھی کہ ٹیم کو اسے گننے کے لیے رقم گننے والی مشین لانی پڑی۔ عہدیداروں نے دفتر کے احاطے میں کئی حساس مقامات کی مکمل تلاشی لی جس میں مختلف چیمبرز، ملازمین کے ذاتی بیگ اور گودریج الماری شامل ہیں۔ چھاپے کے اختتام کے بعد، سی بی آئی کی ٹیم نے چار ریلوے ملازمین اور دو ٹھیکیداروں کے آدمیوں کو نقدی اور متعلقہ دستاویزات کے ساتھ ساتھ لے گئے۔ حراست میں لیے گئے اہم افراد میں ڈپٹی چیف انجینئر آلوک کمار، آفس کلرک آلوک کمار داس، اور دفتر کے چپراسی مانک داس شامل ہیں۔ ان ملازمین کے ساتھ ٹھیکیداروں کے دو آدمیوں کو بھی حراست میں لیا گیا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کیس میں ریلوے کے تعمیراتی منصوبوں میں رشوت ستانی اور غیر قانونی لین دین شامل ہے۔ سی بی آئی ذرائع کے مطابق یہ چھاپہ ریلوے کے تعمیراتی کاموں میں بے ضابطگیوں اور رشوت کے ساتھ سینئر عہدیداروں کی ملی بھگت کی شکایات کی بنیاد پر مارا گیا۔ دیر رات تک جاری رہنے والی اس میراتھن تحقیقات نے حاجی پور ریلوے کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے اندر بدعنوانی کے ایک وسیع نیٹ ورک کی نشاندہی کی ہے۔ ضبط شدہ دستاویزات اور نقدی کی بنیاد پر، سی بی آئی اب ان تمام ملزمین سے گہرائی سے پوچھ گچھ کر رہی ہے تاکہ کیس میں ملوث دیگر افراد اور پورے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا جاسکے۔

نشہ مکت بھارت ابھیان کی 5ویں سالگرہ کے موقع پر منشیات کے استعمال کے خلاف حلف لیا گیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ کے انچارج ضلع مجسٹریٹ دیپک مشرا نے ضلع سماجی تحفظ سیل کے زیراہتمام نشا مکت بھارت ابھیان کی 5ویں سالگرہ کے موقع پر منشیات کے استعمال کے خلاف حلف دلایا۔" پیارے دوستو، نوجوان کسی بھی قوم کی طاقت ہوتے ہیں اور معاشرے اور ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے یہ انتہائی ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ نوجوان نشا مکت بھارت ابھیان میں شامل ہوں۔ ملک کو درپیش منشیات کے استعمال کے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے، آیئے ہم سب "نشا مکت بھارت ابھیان" کے تحت متحد ہو جائیں اور منشیات سے پاک رہنے کا عہد کریں، نہ صرف اپنے معاشرے، خاندان اور دوستوں کے لیے، بلکہ اپنے لیے بھی، کیونکہ تبدیلی اپنے اندر سے شروع ہوتی ہے۔ اس کا بنیادی مقصد طلباء اور نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ عام شہری بھی اس مہم میں آن لائن حصہ لے سکتے ہیں، سرٹیفکیٹ حاصل کرسکتے ہیں اور QR کوڈ اسکین کر کے براہ راست آن لائن عہد لے سکتے ہیں۔ انہوں نے ضلع کے مکینوں سے اپیل کی۔ عہد یہ ہے کہ بڑی تعداد میں آن لائن اور آف لائن عہد لے کر منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل میں اپنا حصہ ڈالیں۔ اس موقع پر موجود افسران، ملازمین، اساتذہ اور عام شہریوں نے منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے اپنے بھرپور عزم کا اظہار کیا۔ حلف برداری کی تقریب کے دوران ضلع مجسٹریٹ انچارج دیپک مشرا نے کہا کہ منشیات کی لت نہ صرف ذاتی زندگی کو متاثر کرتی ہے بلکہ خاندان، سماج اور ملک کی ترقی میں بھی رکاوٹ ہے۔ انہوں نے تمام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی قسم کے منشیات کے استعمال سے دور رہیں اور اس کے بارے میں شعور بیدار کریں۔ پروگرام کا بنیادی مقصد سماج میں منشیات کے خاتمے کے بارے میں بیداری کو بڑھانا اور عوامی شراکت کے ذریعہ ایک صحت مند اور محفوظ ہندوستان کی تعمیر کو مضبوط بنانا تھا۔ ضلع مجسٹریٹ نے دستخطی مہم شروع کی اور "منشیات سے پاک ہندوستان" مہم کو کامیاب بنانے کی اپیل کی۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر بہارشریف، ایڈیشنل کلکٹر، ڈیزاسٹر منیجمنٹ، ڈی پی او، آئی

سپول میں نوجوان کا گلا ریت کر قتل

سپول (اے این بی) بہار کے سپول ضلع کے بیرپور تھانہ علاقے میں گزشتہ دیر شام ایک شخص کا گلا ریت کر قتل کر دیا گیا۔ اس واردات نے پورے علاقے میں دہشت پھیلا دی ہے۔ واقعہ بیرپور کے سیتاپور گاؤں کے وارڈ نمبر 10 کا ہے، جہاں نامعلوم بدمعاشوں نے رام پرساد دیو کا قتل کر فرار ہو گئے۔ اس سلسلے میں ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ شرتھ آر ایس نے بتایا کہ مقامی باشندوں سے اطلاع ملتے ہی وہ خود پولیس ٹیم کے ساتھ جائے وقوع پر پہنچے اور حالات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ قتل کن حالات میں ہوا، اس حوالے سے مختلف پہلوؤں پر تفتیش کی جارہی ہے۔ ادھر متوفی کے اہل خانہ نے دعویٰ کیا ہے کہ رام پرساد کا اپنے رشتے داروں سے پرانا تنازع چل رہا تھا۔ انہیں شبہ ہے کہ اسی رنجش کے تحت سوچی سمجھی سازش کے تحت ان کا قتل کیا گیا ہے۔ پولیس نے اہل خانہ کے بیانات درج کر لیے ہیں اور تنازع سے جڑے افراد پر خاص نظر رکھتے ہوئے تفتیش آگے بڑھائی جارہی ہے۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سپول صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ ایس پی شرتھ آر ایس نے یہاں بتایا ہے کہ معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے تکنیکی اور سائنسی انداز میں تفتیش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ جلد ہی قتل کی سازش کا انکشاف کر کے مجرموں کو گرفتار کیا جائے گا۔

پولیس نے بدنام زمانہ مجرم کو اسلحہ سمیت گرفتار کیا

بہارشریف (اے این بی) پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ضلع نالندہ کے

راہوئی تھانہ علاقہ کے ایک گاؤں سے کئی دنوں سے مفرور بدنام مجرم کو گرفتار کرلیا۔ ذرائع کے مطابق ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پرتھوی راج یادو ولد منا یادو ساکنہ پرہلاد نگر، نورسرائے تھانہ نالندہ، جو کئی مقدمات میں مطلوب اور ٹاپ ٹین میں شامل ہے کو ایک پستول اور پانچ زندہ کارتوس کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ گرفتار مجرم کی طرف سے دی گئی گرفتاری اور معلومات کی بنیاد پر، ہتھیار رام ڈیہا گاؤں میں ایک جھاڑی کے قریب ریت کے کنارے میں چھپایا گیا تھا اور پولیس نے اسے برآمد کرلیا۔ گرفتار مجرم کی مجرمانہ تاریخ ہے اور اس کے خلاف تھانہ نورسرائے میں ایک درجن سے زائد مقدمات درج ہیں۔ وہ کئی دنوں سے پولیس کی گرفت سے فرار چل رہا تھا۔ اس واقعے کی معلومات ایک پریس ریلیز جاری کی گئی۔ چھاپہ مار ٹیم میں نورسرائے پولیس اسٹیشن کے سربراہ اروند کمار اور دیگر پولیس اہلکار موجود تھے۔

مغربی چمپارن: گانجہ اسمگلر کو 3 سال قید کی سزا

بیتیا (اے این بی) گانجے کی اسمگلنگ سے متعلق ایک مقدمے کی سماعت مکمل کرتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کے خصوصی جج آنند وشواس دھر دوبے نے نامزد ملزم چھنی لال شاہ کو قصوروار قرار دیتے ہوئے تین سال کی سخت قید کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے مجرم پر تیس ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ سزا یافتہ چھنی لال شاہ انرواتھانے کے جھکا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کے خصوصی پبلک پراسیکیوٹر سنتوش کمار شرما نے بتایا کہ یہ واقعہ 14 اگست 2018 کا ہے۔ انرواتھانہ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کچھ اسمگلر نشہ آور مواد لے کر شاہپور پرسونی روڈ سے گزرنے والے ہیں۔ اس کے بعد پولیس افسر منو ساہ نے ٹیم کے ساتھ گھات لگا کر کارروائی کی اور سڑک پر گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ موٹر سائیکل سوار کو روک کر تلاشی لی گئی تو اس کے قبضے سے 5 کلوگرام گانجہ برآمد ہوا۔

میٹرک/فوقانیہ، انٹر/مولوی میں فرسٹ ڈویژن پاس اقلیتی طلبہ وطالبات ترغیبی اسکیم سے مستفید ہوں

اررریہ: (مشتاق احمد صدیقی) اقلیتی بہبود محکمہ بہار، پٹنہ کے ذریعہ چلائی جانے والی چیف منسٹر اقلیتی طالب علم ترغیب اسکیم کے تحت سال 2025 میں یکمشت روپے کی مراعات دی جائیں گی۔ بہار اسکول ایگزامنیشن بورڈ، پٹنہ سے انٹرمیڈیٹ فرسٹ ڈویژن (صرف مسلمان) کی طالبات کو 15000 (پندرہ ہزار) اور بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ سے مولوی (مساوی انٹر) فرسٹ ڈویژن (صرف مسلمان) کو دیا جاتا ہے۔ اسی طرح یکمشت روپے کی مراعاتی رقم بھیجنے کا بھی انتظام ہے۔ فوقانیہ (میٹرک کے مساوی) فرسٹ ڈویژن کے مسلم طلباء کو 10000 (دس ہزار) سی ایف ایم ایس کے ذریعے طلباء کے بینک کھاتوں میں براہ راست جمع کیے جائیں گے اور محکمہ کی طرف سے الاٹمنٹ لسٹ دستیاب کر دی گئی ہے۔ لہذا، مندرجہ بالا کی روشنی میں، تمام متعلقہ ہائر سیکنڈری اسکولوں/کالجوں/مدرسوں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ان سے متعلق اقلیتی طالبات کے ضروری کاغذات، جیسے مارک شیٹ، داخلہ لیٹر، آدھار سیڈ بینک اکاؤنٹ، موبائل نمبر، رہائشی سرٹیفکیٹ اور آدھار وغیرہ کی تصدیقی شیٹ، اس کے ساتھ، اس کے ساتھ، اس کے کاؤنٹر/ماسٹر کے ذریعے دستخط شدہ متعلقہ تعلیمی ادارے، 2025.11.20 تک ضلع اقلیتی بہبود کے دفتر، اررریہ (کلکٹریٹ احاطے) میں لازمی طور پر جمع کرائے جائیں۔ بصورت دیگر رقم کی واپسی کی صورت میں محروم طالب علم/لڑکی اور متعلقہ تعلیمی ادارے خود ذمہ دار ہوں گے۔ یہ اطلاع اسسٹنٹ ڈائرکٹر اقلیتی بہبود اررریہ نے دی ہے۔ ترغیبی اسکیم کے لئے ضلع اقلیتی بہبود دفتر، اررریہ میں 20/نومبر تک درخواست ڈال سکتے ہیں۔

ایم ایل اے کے وزارتی عہدے کے لئے دیوی استھان میں خصوصی دعائیں کا اہتمام

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر کے بہارشریف اسمبلی حلقہ کے کلیان پور دیوی استھان مندر میں منگل کے روز ایک خصوصی دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ یہ دعاء نومنتخب ایم ایل اے ڈاکٹر سنیل کمار کے لیے ایک بار پھر بہار حکومت کی کابینہ میں جگہ حاصل کرنے کے لیے ادا کی گئی۔ دعائیہ تقریب بی جے پی قائدین اجے کمار اور سنیتا دیوی کی قیادت میں منعقد کی گئی۔ لڈو کا ایک آدمی نذرانہ کے طور پر پیش کیا گیا اور بڑی تعداد میں عقیدت مندوں میں پرساد تقسیم کیا گیا۔ مقامی لوگوں نے ایم ایل اے کے روشن مستقبل اور وزارتی عہدے پر دوبارہ تقرری کی خواہش کرتے ہوئے مندر کے احاطے میں پوجا کی۔ تقریب میں موجود لوگوں نے کہا کہ بہارشریف کے ووٹروں نے ایم ایل اے کی زبردست حمایت کرتے ہوئے ان کی چھٹی میعاد کو یقینی بنایا ہے۔ تقریباً 29 ہزار سے زائد ووٹوں سے اس زبردست کامیابی کے بعد باشندوں کو امید ہے کہ ڈاکٹر سنیل کمار ایک بار پھر کابینہ میں جگہ پائیں گے۔ اپنی کامیابی کے لیے ایم ایل اے سے اظہار تشکر کرتے ہوئے، پروگرام میں دیوی ماتا کے لیے خصوصی دعائیں بھی شامل تھی۔ اس موقع پر شیلیندر کمار، راجکمار پرساد، بسنت پاسوان اور شرما سمیت درجنوں کارکن موجود تھے۔

اسمبلی انتخابات میں جن سوراج پارٹی نے اپنی شکست کی ذمہ داری لی

پرشانت کشور نے پاٹلی پترا واقع اپنے کیمپ آفس میں پریس کانفرنس سے کیا خطاب

پورنیہ (محمد عرفان کامل) جن سوراج پارٹی کے بانی پرشانت کشور نے پاٹلی پترا میں واقع اپنے کیمپ آفس میں آج ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ انہوں نے بہار اسمبلی انتخابات میں جن سوراج پارٹی کی شکست کی ذمہ داری لی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نظامی تبدیلی نہیں لا سکے، ہماری سوچ میں ضرور کوئی خامی رہی ہوگی یہ ذمہ داری میری ہے اور میں اسے قبول کرتا ہوں انہوں نے جیتنے والوں کو مبارکباد دی۔ یہ خود شناسی کا وقت ہے وہ ان لوگوں سے معذرت خواہ ہیں جن کی امیدوں پر ہم پورا نہیں اتر سکے کفارہ کے طور پر، وہ 20 تاریخ کو بھیتیہار وا آشرم میں ایک دن کا اجتماعی بھوک ہڑتال رکھیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہم نے انتخابات میں ووٹ نہیں لیے لیکن ووٹ حاصل نہ کرنا کوئی جرم نہیں ہے، ہم نے کوئی جرم نہیں کیا ہے۔ بہار میں، جہاں ذات پات کی سیاست چلتی ہے، ہم نے ایشو پر مبنی سیاست کی ہے۔ اس بار بھی جیتنے والوں کو جواب دینا پڑے گا۔ انہوں نے سیاست چھوڑنے کے بارے میں اپنے بیان کے بارے میں صحافیوں کے سوالات کے جوابات بھی دیے انہوں نے کہا کہ مہابھارت میں، اگرچہ بھگوان پانڈووں کے ساتھ تھے، ابھیمنیو کو گھیر کر مار دیا گیا تھا۔ پھر بھی، ابھیمانیو کو مارنے والے جیت نہیں پائے۔ بالآخر پانڈو جیت گئے۔ میں بہار چھوڑنے والا نہیں ہوں میں پچھلے تین سالوں سے دگنی محنت کروں گا پیچھے ہٹنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پرشانت کشور نے بہار حکومت کی طرف سے انتخابات کے دوران خود روزگار کے لیے فنڈز کی تقسیم پر بھی ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف بہار بلکہ ملک کی تاریخ میں پہلی بار ریاستی حکومت نے عوام سے تقریباً 40,000 کروڑ روپے خرچ کرنے کا ایک اہم وعدہ کیا ہے۔ لوگوں نے اس کی وجہ سے انہیں ووٹ دیا ہر اسمبلی حلقہ میں 60,000 62,000 خواتین کو خود روزگار کے لیے 10,000 روپے دیے گئے۔ پوری حکومتی مشینری کو تعینات کیا گیا اور اعلان کیا گیا کہ اگر حکومت جیت گئی تو انہیں مزید 2 لاکھ روپے ملیں گے۔ جیویکا دیدی، ممتا اور آشا ورکرس نے 29,000 کروڑ روپے تقسیم کیے ہیں۔ اب حکومت سے درخواست ہے کہ جن 1.5 کروڑ خواتین کو اگلے 6 ماہ میں 2 لاکھ روپے دیے جانے ہیں، انہیں 2 لاکھ روپے دیے جائیں، ورنہ یہ واضح ہو جائے گا کہ آپ نے انہیں رقم اسکیم کے تحت نہیں بلکہ ووٹ خریدنے کے لیے دی ہے انہوں نے کہا کہ اگر نتیش کمار کی حکومت نے ووٹ نہیں خریدے ہیں تو انہیں چھ ماہ میں ہر ایک کو دو لاکھ روپے دینے چاہئیں ہم نے یہ کہا تھا اور انہیں 25 سے زیادہ سیٹیں نہیں ملنی تھیں لیکن پیسے بانٹ کر ووٹ خریدے گئے ہیں اب ان کو اگلے چھ ماہ میں رقم دے دیں ورنہ ہم نمبر 9121691216 جاری کر رہے ہیں جن کو یہ 2 لاکھ روپے اگلے 6 ماہ میں نہیں ملے وہ کال کر کے ہمیں مطلع کریں۔ ہم آپ کے ساتھ سرکاری دفاتر جائیں گے۔ ہم آپ کی لڑائی جاری رکھیں گے۔ اس پریس کانفرنس کے دوران جن سوراج پارٹی کے ریاستی صدر منوج بھارتی سینئر لیڈر اور کمہار سے امیدوار پروفیسر کے سی سنہا، سینئر وکیل اور مانجھی سے امیدوار وائی وی گری قانون ساز کونسلر آفاق عالم ریاستی جنرل سکریٹری کشور کمار سینئر لیڈر سبھاش سنگھ کشواہا رامبالی سنگھ چندراون اور ریاستی میڈیا انچارج اوبھاش سنگھ کشواہا اور ریاستی میڈیا انچارج اوبھاش سنگھ کشواہا سمیت کئی رہنما موجود تھے۔

روہتاس: معشوقہ سے ملنے پہنچے نوجوان کو آگ لگا کر جلایا، دروازے پر ہوئی موت

ڈیہری آن سون (اے این بی) بہار کے روہتاس ضلع کے ڈیہری نگر تھانہ علاقے کے نیو ایریا کے بچہ سنگھ گلی میں عشق و محبت کے معاملے میں لڑکی والوں پر نوجوان عاشق کے ساتھ مار پیٹ کرنے کے بعد اس کے جسم کو آگ لگا کر قتل کرنے کا الزام اہل خانہ نے لگایا ہے۔ پولیس ذرائع نے منگل کو بتایا کہ متوفی کرایے کے ایک مکان میں عیدگاہ محلہ وارڈ 22 میں رہتا تھا۔ اس کی شناخت راکیش رجک کے بیٹے انکت کمار (19) کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ بنیادی طور پر بھوجپور ضلع کے آرہ کے ملکی محلے کا رہائشی تھا۔ اس معاملے میں متوفی کے والد راکیش رجک نے بتایا کہ آج صبح آٹھ بجے نیو ایریا میں رہنے والی ایک لڑکی نے ان کے بیٹے انکت کمار کو اپنے گھر بلایا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انکت کی محبوبہ کے اہل خانہ نے اسے بے رحمی سے پہلے پیٹا، جس سے اس کا سر پھٹ گیا۔ اس کے بعد ان لوگوں نے انکت کے جسم پر پیٹرول چھڑک کر آگ لگا دی، جس سے اس کی موت ہو گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی ڈیہری تھانہ انچارج شیوندر کمار پولیس دستے کے ساتھ جائے وقوع پر پہنچے اور معاون پولیس سپرنٹنڈنٹ (اے ایس پی) اتلیش جھا کی ہدایت پر آگے کی کارروائی شروع کی گئی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سہسرام بھیج دیا گیا ہے۔ اے ایس پی اتلیش جھا نے بتایا کہ نیو ایریا علاقے میں ایک نوجوان کی جلی ہوئی لاش ملنے کی اطلاع ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تفتیش میں معاملہ عشق کا دکھائی دیتا ہے۔ لاش جلی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ واقعے کی تصدیق اور وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے تھانہ ٹیم موقع پر پہنچی ہے اور آس پاس کے لوگوں کے بیانات لیے جارہے ہیں۔ پولیس تمام پہلوؤں پر تفتیش کر رہی ہے۔

ادھر سسوان تھانہ علاقہ میں سسوان۔تاج پور مین روڈ پر شادی کی تقریب میں جانے والا نوجوان اپنی بائک پر سے کنٹرول کھو بیٹھا اور زخمی ہو گیا۔ مقامی لوگوں کی مدد سے اسے علاج کے لیے نجی کلینک میں داخل کرایا گیا۔

ڈی ایم انشول کمار نے سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی موجودگی میں اسٹرانگ روم کی حتمی سیلنگ کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے گودام اور اسٹرانگ روم کا معائنہ کیا۔ اسمبلی عام انتخابات 2025: EVM-VVPAT مشینوں کا محفوظ ذخیرہ اور اسٹرانگ روم کی سیلنگ مکمل۔ منگل کے روز پورنیہ ضلع الیکشن آفس اور ضلع افسر، انشول کمار، آئی اے ایس، نے 2025 کے اسمبلی عام انتخابات میں استعمال ہونے والی تمام EVM-VVPAT مشینوں کو مقررہ طریقہ کار کے مطابقت کے بعد سیل کرنے کا عمل مکمل کیا اور انہیں گودام میں واقع اسٹرانگ روم میں محفوظ طریقے سے محفوظ کیا۔ اس عمل میں بیلٹ یونٹ (BU)، کنٹرول یونٹ (CU)، VVPAT، اور تمام ریزرو مشینیں شامل تھیں۔ منگل، 18 نومبر، 2025 کو، ضلع الیکشن افسر اور ضلع افسر، پورنیہ، مسٹر انشول کمار (آئی اے ایس) نے سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی موجودگی میں، اسٹرانگ روم کی حتمی سیلنگ کی۔ یہ پورا عمل مکمل شفافیت، سیکورٹی اور الیکشن کمیشن کے معیاری آپریٹنگ پروسیجرز (SOPs) کے مطابق کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ مسٹر انشول کمار نے سیل کرنے سے پہلے منگل کو گودام اور اسٹرانگ روم کا تفصیلی معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، تمام CU، BU، اور VVPAT مشینوں کے سیریل نمبر، ٹیگنگ، مجسمہ کے ریکارڈ اور دستاویزات کی تصدیق کی گئی۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے موک پول ریکارڈز، لیبلنگ اور سیلنگ ٹیگز کی مطابقت کو بھی چیک کیا اور سیکیورٹی سسٹم میں مزید بہتری لانے کی ہدایت کی۔

بائک بے قابو ہو کر سڑک پل کے گڈھے میں الٹی، 3 نوجوان زخمی

ایکما: رسول پور تھانہ علاقہ میں یوگیہ ہائی اسکول کے نزدیک ایک بائک کے بے قابو ہو کر سڑک پل کے گڈھے میں گرنے سے تین نوجوان زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ دیر شام گئے پیش آیا۔ اطلاع ملنے پر ڈائل 100 پولیس موقع پر پہنچی اور تمام زخمیوں کو ایکما کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا۔ ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر کوشلندر کنال نے ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔ شدید زخمی نوجوانوں میں سے ایک کی شناخت راہل کمار (30) کے طور پر ہوئی ہے جو سیوان ضلع کے جی بی نگر تھانہ علاقہ کے ترواڑہ چودھری ٹولہ کا رہنے والا ہے۔ اس حادثے میں راہل کے بازو اور سر میں چوٹیں لگیں۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹر کوشلندر رمن نے انہیں مزید علاج کے لیے چھپرہ صدر اسپتال ریفر کر دیا۔ جہاں وہ فی الحال زیر علاج ہے۔ بتایا گیا ہے کہ تینوں نوجوان رسول پور تھانہ علاقے کے آشٹی گاؤں میں تلک کی تقریب میں شرکت کے بعد اپاچی بائک پر اپنے گھر واپس ترواڑہ جارہے تھے۔

سائبر فراڈ کیس میں گجرات پولیس نے راجگیر کے 2 نوجوانوں کو گرفتار

راجگیر (اے این بی) گجرات پولیس نے ایک بڑے سائبر کرائم کیس میں راجگیر کے دھنی پر کے رہائشی سنجے کمار اور اجیت کمار کو حراست میں لیا ہے۔ یہ واقعہ اتوار کو پیش آیا۔ راجگیر تھانہ صدر رمن کمار نے واقعہ کی تصدیق کی۔ اطلاعات کے مطابق تقریباً 52 لاکھ ان کے بینک اکاؤنٹس میں منتقل کیے گئے تھے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ رانچی میں ایک سائبر کرائمین نے ان کے نام پر جعلی بینک اکاؤنٹس کھولے۔ مجرموں نے اکاؤنٹس کھولنے کے لیے درکار تمام دستاویزات اپنے پاس رکھ لیں۔ بدلے میں سنجے اور اجیت کو "تحفہ" کے طور پر ہر ایک کو محض 5000 روپے دیے گئے۔ بتایا گیا ہے کہ دونوں کو اس بات کا علم نہیں تھا کہ ان کے نام کے اکاؤنٹس سائبر کرائم کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ وہ اپنے کھاتوں میں جمع کیے گیس 52 لاکھ نکالے جانے سے لاعلم تھے۔ جب اس فراڈ کے حوالے سے گجرات میں مقدمہ درج کیا گیا تو وہاں کی پولیس نے تکنیکی تحقیقات کا آغاز کیا۔ جب تحقیقات نے اکاؤنٹ کی کارروائیوں کو راجگیر سے جوڑا تو گجرات پولیس راجگیر پہنچی۔ راجگیر تھانہ کی پولیس کی مدد سے دونوں ملزمان کو گرفتار کر کے تھانے میں سخت پوچھ گچھ کی گئی۔ پوچھ گچھ کے دوران انہوں نے اعتراف کیا کہ مجرموں نے ان سے اکاؤنٹ کھولنے کے لیے دستاویزات حاصل کی تھیں اور اس کے بدلے میں انہیں معمولی رقم بھی دی تھی۔ سارا معاملہ منظر عام پر آنے کے بعد قانونی چارہ جوئی مکمل کر لی گئی۔ اتوار کی دیر رات گجرات پولیس ان دونوں کو مزید تفتیش کے لیے اپنے ساتھ لے گئی۔

سیتامڑھی: منشیات سے آزادی کا لیا گیا حلف

سیتامڑھی (اے این بی) منشیات سے پاک ہندوستان مہم کی 5ویں سالگرہ کے موقع پر، سیتامڑھی ضلع انتظامیہ اور ضلع سماجی تحفظ سیل نے منشیات کے استعمال کے خلاف عوامی بیداری بڑھانے کے لیے کلکٹریٹ میں ضلعی سطح کی حلف برداری کی تقریب کا انعقاد کیا۔ ہدایت کے مطابق تمام ضلعی سطح کے افسران اور ان کے ماتحتوں نے پروگرام میں شرکت کی اور منشیات سے آزادی کا حلف لیا۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے نے منشیات سے پاک ہندوستان مہم کی مطابقت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں پہلے ہی سے پابندی کا مثبت ماحول ہے، اور یہ مہم آنے والی نسلوں کو صحت مند، محفوظ اور ترقی یافتہ معاشرہ فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ یہ مہم بہت سی مثبت کامیابیوں کی راہ ہموار کر رہی ہے، بشمول سماجی رویے میں تبدیلی اور سڑک حادثات میں کمی۔ منشیات کے استعمال کے سماجی، ذہنی اور جسمانی منفی اثرات کا حوالہ دیتے ہوئے، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تمام سرکاری دفاتر کو ہدایت کی کہ وہ مکمل طور پر منشیات سے پاک ماحول کو برقرار رکھیں اور 100 فیصد تعمیل کو یقینی بنائیں۔

سال کی چوتھی اور آخری قومی لوک عدالت 13 دسمبر سے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی نئی دہلی کے پروگرام کے مطابق اور بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پٹنہ کی ہدایت کے مطابق، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ اس سال کی چوتھی اور آخری قومی لوک عدالت 13 کو منعقد کر رہی ہے اس قومی لوک عدالت کا اہتمام پورنیہ کی دیوانی عدالت کے ساتھ ساتھ بنمانکھی، دھمدھا اور بیسی کی سب ڈویژنل دیوانی عدالتوں میں بھی کیا جائے گا۔ مذکورہ قومی لوک عدالت میں قابل تعزیر فوجداری مقدمات N.I. ایکٹ کیسز بینک لون ریکوری کیسز موٹر ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم کیسز لیبر کے تنازعات بجلی اور پانی کے بلز ازدواجی تنازعات (سوائے طلاق کے) اراضی کے حصول کے کیسز تنخواہ اور پنشن سے متعلق کیسز صارفین سے متعلق کیسز، ریونیو سے متعلق کیسز اور دیگر دیوانی معاملات مفاہمت کی بنیاد پر طے کیے جائیں گے۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج شری کنہیا چودھری اور چیرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ کی ہدایت کے مطابق قومی لوک عدالت میں مقدمات کی تعداد کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لیے سنیل کمار کی صدارت میں آج 18 نومبر کو ایک میٹنگ بلائی گئی جس میں سب جج، محکمہ برقیات، محکمہ برقیات، محکمہ برقیات، محکمہ قانون کے افسران اور افسران نے شرکت کی۔ اور بی ایس این ایل میٹنگ میں پرساد وگیش ایگزیکٹیو الیکٹریکل انجینئر شری نوین منڈل، اور شری ددیا ساگر، جے ٹی او، بھارت سنچار نگم لمیٹڈ، پورنیہ موجود تھے۔ میٹنگ میں سیکرٹری نے ہدایت کی کہ محکمے اپنے اپنے محکموں سے متعلق زیادہ سے زیادہ کیسز کی نشاندہی کریں لوک عدالت کی وسیع پیمانے پر تشہیر کے لیے اپنے متعلقہ محکموں کے دفاتر میں بینرز لگائے جائیں اور وقتاً فوقتاً لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے اس کی تشہیر کی جائے سیکرٹری نے بتایا کہ بجلی سے متعلق تنازعات کے حل کے لیے محکمہ بجلی میں فطرت کے مطابق سیٹلمنٹ فیس جمع کروانے کے بعد کیس چلایا جاتا ہے۔ ایگزیکٹیو الیکٹریکل انجینئر، پورنیا، مسٹر بلبیر پرساد وگیش نے بتایا کہ بجلی سے متعلق تنازعات کے تصفیہ کے لیے، تصفیہ فیس مندرجہ ذیل ہے۔ 1. روپے۔ گھریلو صارفین کے لیے -/4000 فی کلوواٹ .2 روپے۔ تجارتی ادارے کے لیے -/10,000 فی کلو واٹ .3 روپے۔ صنعت کے لیے -/20,000 فی ہارس پاور اور .4 روپے۔ -/2,000 فی کلوواٹ زراعت کے لیے محکمہ بجلی میں سیٹلمنٹ فیس جمع کروانے کے بعد کیس چلایا جاتا ہے۔

ہندوستانی نوبل انعام یافتگان کی کہکشاں

2025 تک 12 ستارے: ہندوستانی 5، ہندوستانی نژاد 4، دیگر 3

انجینئر محمود اقبال

الفریڈ نوبل کو اگر ہم ''محسن انسانیت'' کے نام سے یاد کریں تو کچھ بیجا نہ ہوگا۔ الفریڈ نوبل ایک دولت مند سویڈش شہری تھے۔ انہوں نے کبھی شادی نہیں کی تھی۔ انکی آخری خواہش اور وصیت کے مطابق انکی تمام جائداد اور دولت ان افراد کے نام معنون ہے جو بنی نوع انسانی کی ''زبردست خدمات'' ترقی اور بھلائی کا سبب بنتے ہیں۔ الفریڈ نوبل بذات خود ایک موجد تھے۔ ''ڈائینا مائیٹ'' انہیں کی ایجاد ہے۔ اسکے علاوہ وہ ایک انجینئر بھی تھے اور ساتھ ساتھ ایک کامیاب صنعتکار بھی۔ ان باوقار نوبل انعامات کا سلسلہ 1901 سے شروع ہوا۔ یہ اعلیٰ وارفع انعامات دنیا بھر میں مسلسل مسابقت کا سبب بنتے چلے آرہے ہیں۔ ہر کوئی انہیں پانے کی تمنا رکھتا ہے، لیکن نصیب اسی کو ہوتے ہیں جو واقعی میں دنیا اور نوع انسانی کی زبردست خدمت کا وسیلہ بنتا ہے۔ ابتدا میں صرف 5 انعامات فزکس، کیمسٹری، نفسیات یا میڈیسن، امن اور ادب کے زمروں میں تھے لیکن 1960 سے ان میں معاشیات یا اقتصادیات کے شعبہ کا بھی اضافہ ہوا ہے۔

مختصر نہ سہی، ضروری تمہید کے بعد اب ہم اپنے مادر وطن کی طرف لوٹ آتے ہیں کہ اب تک کتنے خوش نصیب ہیں جنہوں نے دنیا بھر میں ہندوستاں کا نام روشن کیا ہے؟ اس کہکشاں میں کتنے ستارے چمک رہے ہیں؟ صرف 9؟ سوا سو سال کی تاریخ میں سن 2025 تک، فزکس میں 2، امن میں 2، معاشیات میں 2، کیمسٹری میں 1، نفسیات یا میڈیسن میں 1، اور ادب میں 1 اور بس؟ یہاں یہ بات واضح رہے کہ بعض نوبل لاریٹس انعام کے وقت ہندوستانی شہری تھے اور انڈیا کے نام پر پرائز حاصل کیا تھا اور دیگر افراد وہ ہیں جو نقل مکانی کر گئے تھے اور اسی ملک کے نام پر انعام حاصل کئے تھے۔ آپ کی سہولت کے لئے ہم درج ذیل فہرست میں ''ہندوستانی'' اور ''ہندوستانی۔ نژاد'' کے ٹیگ کے ساتھ انکا مختصر تعارف پیش کر رہے ہیں۔ اسکے علاوہ 3 دیگر نام بھی گردش میں ہیں، جو اس طرح ہیں اور انہیں سے ابتدا بھی کرتے ہیں۔ ردیارڈ کپلنگ (Rudyard Kipling) 1865 میں ممبئی میں پیدا ہوئے تھے۔ انہیں مشہور زمانہ کتاب ''جنگل بک'' (Jungle Book) کے لئے 1907 میں ادب کے نوبل انعام سے نوازا گیا تھا۔ دوسرا نام رونالڈ راس (Ronald Ross) کا ہے جو ملیریا کی دوا ٹیکہ یعنی ویکسین (vaccine) کے لئے میڈیسن کے انعام سے نوازے گئے تھے۔ واضح رہے کہ یہ ریسرچ و تحقیقات رونالڈ راس نے حیدرآباد میں انجام دی تھیں۔ وہ برطانوی راج کے دوران ہندوستان کے شہر المورا میں پیدا ہوئے تھے۔ بنگلہ دیش کے موجودہ نگراں سربراہ حکومت محمد یونس 2006 میں امن کے نوبل انعام سے نوازے گئے تھے۔ تقسیم ہند سے پہلے وہ 28 جون، 1940 کو ہندوستانی شہر چھٹو گرام میں پیدا ہوئے تھے۔ یونس نے گرامین بینک، مائیکرو فینانس اور مائیکرو کریڈٹ اسکیمات کی وجہ سے دنیا بھر میں نام کمایا اور ان اسکیمات کی وجہ سے غریبوں کی روزمرہ کی معاشی زندگی میں بہتری آئی۔ خصوصاً خواتین خط غربت سے اونچی اٹھیں۔

وہ کیا وجوہات ہیں جسکی وجہ سے ہندوستانی قوم نوبل انعامات کی ریس میں پچھڑی ہوئی نظر آرہی ہے؟ پہلے پچاس سال تو غلامی کی نظر ہو گئے اور بقیہ پچھتر سال لاپرواہی کی نظر۔ بڑی وجہ تخلیق، تعلیم، اور اسکالرشپ کے حصول سے متعلق مناسب ماحول یا کمیونٹی کی کمی یا نظر اندازی اور بصیرت کا فقدان و مثبت سوچ؟ تحقیق و ریسرچ کے اداروں میں شفاف بھرتیوں کا فقدان اور کام کے آزادانہ ماحول کی کمی بیشیاں۔ اور سب سے بڑھ کر پیسے کی کمی یا فنڈنگ، تاکہ محققین مالی پریشانیوں سے بے نیاز ہو کر اپنا پورا وقت ریسرچ و تحقیق پر صرف کر سکیں۔ ہم اکثر سنتے آئے ہیں کہ ''علم قوت ہے'' لیکن عبقری سائیسداں البرٹ آئینسٹائن کے مطابق ''تخیل علم سے زیادہ اہم ہے''۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ طلباء و طالبات میں ابتدائی تعلیم ہی سے سوچ بچار کی عادتوں کو ابھارا جائے، نہ کہ صرف پاسنگ مارکس اور علم کی قوت سے انہیں آگاہ کیا جائے۔ بنیادی علمی ڈھانچہ اس بات کا متقاضی ہے کہ اس میں انقلابی تبدیلیاں لائی جائیں اور تعلیمی نصاب کا بنیادی نکتہ فکر و تخیل ہو۔ بچوں اور طلباء میں غور و فکر، تخیل اور سوچ بچار کی عادتیں ابھریں۔ ہمارے ماہرین تعلیم کے لئے یہ ایک بہت بڑا چیلنج ہے اور لمحہ فکریہ بھی۔

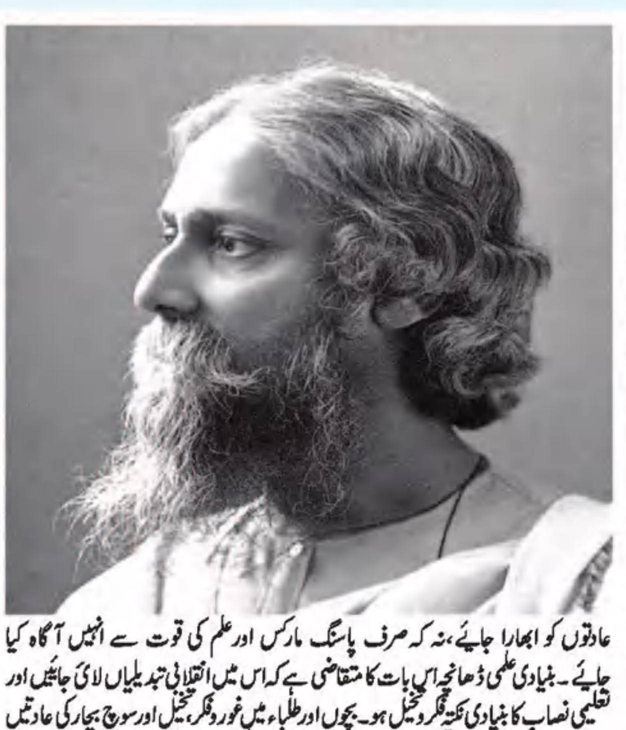

آیئے اب ہم ہندوستانی خوش نصیبوں کو یاد کرتے ہوئے ان سے سبق حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

1۔ رابندر ناتھ ٹیگور (ہندوستانی)۔ ادب کا نوبل انعام (1913)
ٹیگور کسی تعرف کے محتاج نہیں ہیں اور ہم سب جانتے ہیں کہ قومی ترانہ ''جن گن من...'' انہیں کا لکھا ہوا ہے۔ 1913 میں وہ ادب کے نوبل پرائز سے نوازے گئے تھے۔ وہ ایک بہت بڑے فلسفی، ادیب اور شاعر تھے۔ انکی مشہور نظموں کے مجموعہ '' گیتا نجلی '' کے لئے وہ ادب کے نوبل انعام کے حقدار ٹھہرے تھے۔ '' گرو دیو '' انکی عرفیت بھی ہے۔ انکے اصل نام میں ٹھاکر تھا لیکن وہ ٹیگور کے نام سے شہرت پائے۔

2۔ سی وی رامن (ہندوستانی)۔ فزکس کا نوبل انعام (1930)
سی وی رامن کو روشنی (Optics) کے شعبہ میں ایک اہم تحقیق کے لیے نوبل انعام ملا تھا۔ رامن کی تحقیق اور نتائج کے مطابق پھیلی ہوئی روشنی میں دیگر طول موج کی شعاعیں ہوتی ہیں۔ جو مشہور ہے ''رمن اثر'' (Raman Effect) کے طور پر۔ یہ نظریہ بتاتا ہے کہ شفاف میڈیم سے گزرنے والی روشنی کی فریکوئنسی کیوں بدلتی ہے۔

3۔ ہرگوبند کھرانہ (ہندوستانی نژاد۔ امریکی)۔ طب کا نوبل انعام (1968)
ڈاکٹر کھورانہ رائے پور، پنجاب میں پیدا ہوئے تھے۔ ''انسانی جینیاتی کوڈ '' اور ''پروٹین کی ترکیب'' مطالعہ، تحقیق اور ریسرچ کی وجہ سے وہ میڈیسن کے نوبل انعام کے حقدار ٹھرے تھے۔

4۔ مدر ٹریسا (بیرونی نژاد۔ ہندوستانی)۔ امن کا نوبل انعام (1979)
مدر ٹریسا 1910 میں مقدونیا میں پیدا ہوئی تھیں اور 1929 میں وہ ہندوستان تشریف لائیں اور کولکاتہ کو اپنا ٹھکانا بنایا۔ اپنی زندگی انہوں نے فلاحی و خیراتی کاموں کے لئے وقف کردی تھی۔ 1950 میں ان کو ہندوستانی شہریت سے نوازا گیا تھا۔ وہ غریبوں اور بیماروں کے مصائب سے بے حد متاثر اور فکر مند تھیں۔ مدر ٹریسا نے ''خیراتی اداروں کی مشنری'' کا ایک مرکز قائم کیا تھا جہاں سے وہ مرنے والوں، کوڑھیوں اور بیمار لوگوں کی دیکھ بھال اور تیمارداری کرتی تھیں۔ وہ لوگ جنہیں کولکاتا کی سڑکوں پر مرنے کے لیے تنہا چھوڑ دیا جاتا تھا۔ آج اس مشنری کی دنیا بھر میں 133 سے زیادہ مراکز قائم ہیں۔

5۔ سبرامنین چندرا شیکھر (ہندوستانی نژاد۔ امریکی)۔ فزکس کا نوبل انعام (1983)
ڈاکٹر ایس چندرا شیکھر، ایک ہندوستانی نژاد فلکیاتی ماہر ہیں۔ جنہوں نے سفید بونے ستاروں پر ایک نظریہ تیار کیا جس میں بونے ستاروں کی کمیت کی حد کی پیش گوئی کی گئی تھی۔ اس حد کو ''چندر شیکر حد'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ نظریہ ستاروں کے ارتقاء کے آخری مراحل کی بھی وضاحت کرتا ہے۔

6۔ امرتیا سین (ہندوستانی)۔ اقتصادیات کا نوبل انعام (1998)
پروفیسر امرتیا سین اقتصادیات یعنی معاشیات کا نوبل جیتنے والے پہلے ایشیائی ہیں۔ انہوں نے اقتصادی تھیوری کے شعبے میں کام کرنے پر نوبل انعام جیتا تھا۔ ان کا اہم ترین کام غربت، جمہوریت، ترقی اور سماجی بہبود کے شعبوں میں ہے۔ وہ شانتی نکیتن میں پیدا ہوئے تھے۔

7۔ وینکٹر من راما کرشنن۔ (ہندوستانی نژاد۔ امریکی)۔ کیمسٹری کا نوبل انعام (2009)
1952 میں ہندوستان کی ریاست تامل ناڈو کے چدم بارم میں پیدا ہوئے تھے۔ وینکٹر من کو 2009 میں دو دیگر سائنس دانوں کے ساتھ ''رائبوزوم (Ribosome) کی ساخت اور فنکشن'' کے مطالعہ کے لیے نوبل انعام سے نوازا گیا تھا۔ (رائبوزوم کی اصطلاح بائیو کیمسٹری سے جڑی ہے)

8۔ کیلاش ستیارتھی (ہندوستانی)۔ امن کا نوبل انعام (2014)
کیلاش ستھیارتی اور پاکستان کی ملالہ یوسف زئی کو مشترکہ طور اس ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔ ''کیلاش ستھیارتھی فاؤنڈیشن'' کیلاش جی چلاتے ہیں۔ ''بچپن بچاؤ آندولن'' سے انکی شہرت ہوئی۔ وہ بچوں کے بنیادی حقوق کے حق میں اور نوجوانوں پر جبر کے خلاف آواز بلند کرتے ہیں۔ قریب 88 ہزار سے زیادہ کم عمر معصوم بچوں کو جبری قید اور چائیلڈ لیبر کی زنجیروں سے انہوں نے آزاد کروایا تھا اور انسانی حقوق کی پاسبانی کی۔ تمام بچوں کی تعلیم کے لیے وہ سرگرم رہتے ہیں۔ کیلاش جی مدھیہ پردیش کے ودیشہ میں پیدا ہوئے تھے۔ انکی ساتھی ساجھے دار ملالہ یوسف زئی بھی بچیوں کی تعلیم اور انکی آزادانہ زندگانی کی علمبردار ہیں۔ نوبل نعامات کی تاریخ میں ملالہ یوسف زئی کو کم سے کم عمر میں نوبل انعام جیتنے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

9۔ ابھی جیت بنرجی (ہندوستانی نژاد۔ امریکی)۔ اقتصادیات کا نوبل انعام (2019)
ابھی جیت بنرجی نے اپنی اہلیہ ایستھر ڈوفلو اور امریکی مائیکل کریمر کے ساتھ مل کر ''تجرباتی انداز'' میں عالمی غربت کے خاتمے کے لیے نوبل انعام حاصل کیا تھا۔ بنرجی کے والد اور والدہ دونوں معاشیات کے پروفیسر تھے۔ وہ ممبئی میں پیدا ہوئے تھے۔ لگتا ہے بنرجی کو اقتصادیات ورثہ میں ملی ہے اور انہوں نے اپنے ماں باپ کو مایوس نہیں کیا۔ بنرجی نے اپنی ابتدائی تعلیم کولکاتا کے ساؤتھ پوائنٹ اسکول میں حاصل کی اور بعد میں انہوں نے پریزیڈنسی کالج سے اعلی تعلیم حاصل کی۔ وہ 1980 کی دہائی سے امریکہ میں قیام پذیر ہیں اور وہیں رہ کر ریسرچ و تحقیق میں اپنا وقت لگا رہے ہیں۔ ہندوستانی قوم اپنے نامور سپوتوں کو خراج عقیدت اور خراج تحسین پیش کرتی ہے۔

بنگلہ دیش میں الیکشن ٹالنے کے لئے شیخ حسینہ کی پھانسی کا شوشہ چھوڑا گیا

خورشید فرازی

بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو دو بنگلہ دیشی عدالت نے ایک مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے اس کیلئے سزائے موت تجویز کی اور ساتھ ہی ایک دوسرے مقدمے میں تاحیات سزائے قید دی۔ یعنی پہلے مقدمے مین اگر سزائے موت دیدی گئی اور اسے پھانسی پر لٹکا دیا گیا تو کیا دوسرے مقدمے کی سزا کے طور پر اس کی لاش کو ممی بنا کر تاحیات قید خانے میں رکھا جائے گا۔ بنگلہ دیش کی دو مختلف عدالتوں نے بیک وقت جو دو فیصلے سنائے، اس میں اس کی وضاحت نہ ہو سکی کہ پہلی سزا کیا ہوگی، سزائے موت یا تاحیات قید اس سلسلے میں جو خبر ملی اس کے مطابق بنگلہ دیش میں انٹرنیشنل کرائم ٹریبونل کورٹ نے سوموار کے روز معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد جو ہندستان میں سیاسی پناہ لیکر ہیں اور ان کے ساتھ ان کی چھوٹی بہن شیخ ریحانہ بھی ہے یہ دونوں ملک میں غدر جیسی صورت حال کے بعد ملک چھوڑنے پر مجبور ہوئی تھیں جب طلبا تحریک کے ساتھ وہ جماعتیں بھی حسینہ حکومت کو الٹ دینے کیلئے ان کی شاہی رہائش نگاہ پر بڑھنے لگی تھیں جو جماعتیں بنگلہ دیشی حکومت کے اس فیصلے کے خلاف احتجاج کر رہے تھے جب حسینہ حکومت نے روزگار فراہمی کی پالیسی بولی تھی اور اعلان کیا تھا کہ 1971 میں بنگلہ دیش کی جنگ آزادی میں حصہ لینے والوں کے خاندان کے لوگوں کیلئے سرکاری نوکری مختص رہے گی لیکن 2024 میں حسینہ حکومت نے محسوس کیا کہ مجاہد آزادی کے نام پر سرکاری نوکری فراہم کرنا حکومت وقت کے بس کی بات نہیں نیز اس طرح سے ان نوجوانوں کا حق مارا جا رہا ہے جو صرف اسی آس میں ہر قسم کی قربانیاں دے کر اور لاکھوں روپے صرف ٹیوشن فیس ادا کر اعلیٰ مقابلہ جاتی امتحانات میں اس امید کے ساتھ بیٹھتے ہیں کہ اس امتحان کو پاس کرنے کے بعد وہ ایک اچھی اور اعلیٰ سرکاری روزگار سے جڑ جائیں گے لیکن انہیں اس وقت شدید غم و غصہ آیا جب لوگوں نے دیکھا کہ مجاہدین آزادی کے خاندان سے تعلق رکھنے والوں کی پذیرائی ہو رہی ہے اور انہیں اعلیٰ روزگار فراہم کیے جا رہے ہیں اور شیخ حسینہ نے جب یہ محسوس کیا کہ اس قانون میں تبدیلی لانا ضروری ہے اور اگر وہ یہ تبدیلی نہ لاسکی تو ممکن ہے یہ تحریک ایک بغاوت ایک انقلاب کی طرف قدم نہ بڑھا دے۔

لیکن شیخ حسینہ کو اس کا اندازہ نہیں تھا کہ ایمپلائمنٹ پالیسی کی تبدیلی بنگلہ دیش میں ایک نئے انقلاب کو جنم دے گی اور خود اس کی حکومت جو گزشتہ پندرہ برسوں سے اقتدار میں ہے وہ یوں اچانک الٹ جائے گی۔ شیخ حسینہ نے 5 اگست 2024 میں ملک چھوڑا اور ہندستان چلی آئیں اور محمد یونس کو اس شرط پر نگراں کارگزار حکمراں بنایا کہ وہ چھ ماہ کے اندر اندر الیکشن کرائیں گے۔ لیکن محمد یونس ایک کائیاں قسم کے آدمی ثابت ہوئے انہیں اقتدال گیا اور کیا وہ اتنے بے وقوف ہیں کہ الیکشن کرائیں اور اس شخص کو جو حکمراں بن کر سامنے آئے اسے اختیارات سونپ دیں لہٰذا پانچ ماہ کی جگہ 16 ماہ گزر چکے ہیں اور الیکشن کا کوئی ٹھکانہ نہیں۔ جب بھی ان پر زور پڑتا ہے اور الیکشن کرانے پر زور دیا جاتا ہے وہ یہی کہہ کر حقیقت سے پہلو تہی کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں کہ حالات الیکشن کیلئے سازگار نہیں ہے۔ اگر گزشتہ 16 ماہ سے اقتدار پر رہنے کے بعد بھی وہ کہتے ہیں کہ الیکشن کیلئے فضا سازگار نہیں تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ لائق نگراں حکمراں نہیں ہیں اور اپنے آپ کو اس جھمیلے سے الگ ہو جانا چاہئے لیکن بنگلہ دیش کے فوجی سربراہ یہ چاہتے ہیں کہ جو بھی نگراں حکمراں ہے وہ اپنی حکمرانی جاری رکھے اور وہ وقت کے ساتھ ساتھ حالات کو زیر و زبر کرتے رہیں گے اور اس کیلئے انہیں فکر کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے لیکن اس وقت جبکہ ان پر الیکشن کرانے کیلئے زبردست دباؤ پڑا تو انہوں نے بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو اشارہ کر دیا کہ انہیں کیا کرنا ہے اور ایسے میں ایک نچلی عدالت نے شیخ حسینہ کو سزائے موت اور دوسری عدالت نے سزائے عمر قید سناء ی اور محمد یونس کو احساس تھا کہ پورے ملک میں عوامی لیگ کے لاکھوں حامی ہیں اور وہ اس اعلان کے بعد تحریک شروع کریں گے لہٰذا فوج اور پولس کو حکم دیدیا گیا ہے کہ تحریک چلانے والے ایک خاص حد سے آگے بڑھیں تو فوج اور پولس اپنے طور پر کارروائی کرے۔ لہٰذا اس تحریک کے سلسلے میں کسی احتجاجی کی پولس یا فوج کی گولی سے موت ہوئی تو پھر پورا بنگلہ دیش اس تحریک کی آگ میں جلنے لگے گا اور انہوں نے دباؤ میں آکر جو فروری 2026 میں الیکشن کرانے کا وعدہ کر لیا تھا وہ تازہ ترین حالات سے متاثر ہوگا اور محمد یونس فوراً اعلان کر دیں گے کہ حالات الیکشن کیلئے سازگار نہیں لہٰذا الیکشن جون 2027 میں ہوگا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ ، 19 نومبر 2025ء

پاکستان میں 27 ویں دستوری ترمیم پورے ملک کے وکلاء نے ہڑتال کر دیا

پاکستان میں ملک کے دستور میں جو غیر ضروری طور پر 27 ویں ترمیم کی گئی ہے اور جس کے ذریعہ سپریم کورٹ کا رتبہ کم کر کے فیلڈ مارشل عاصم منیر کا رتبہ بلند کر دیا گیا ہے تو یہ سوچنے والی بات ہے کہ آخر اس کی ایسی کیا ضرورت آ گئی تھی جس کی وجہ سے حکومت کو یہ فیصلہ لینا پڑا اور ملک کی سپریم کورٹ کی تضحیک کر کے ایک فوجی افسر کو قانون سے بالاتر کر دیا گیا۔ اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ کے ایک غیور جج نے احتجاجاً استعفیٰ دیدیا ہے اور کہا کہ جہاں عدالت عظمیٰ کی تضحیک کی جا رہی ہو اور اس کے لئے شہباز شریف حکومت ذمہ دار ہے اور اس نالائق وزیر اعظم کی گھناؤنی حرکت کی وجہ سے ملک کے دستور میں 27 ویں ترمیم کر دی گئی جس کے تحت فیلڈ مارشل تاعمر پاکستان کے اقتدار اعلیٰ کو اپنے ہاتھ میں رکھیں گے اور حکومتی فیصلے کس طرح سے ہوں اس کا فیصلہ بھی عاصم منیر کریں گے۔ اس ترمیم کو عدالت کی تضحیک اور ججوں کے رتبے کو کم کر دینا، سپریم کورٹ کے وکلاء سے یہ سب برداشت نہیں ہوا اور انہوں نے وکلاء کی ہڑتال کی پکار دیدی جس کی وجہ سے پاکستان میں عدالتی کام کاج ٹھپ ہو کر رہ گیا۔ وکلاء نے سپریم کورٹ اور تمام ہائی کورٹوں کے وکلاء کو تو اس ہڑتال میں شامل ہونے کیلئے آمادہ کر لیا ہے اور ساتھ ہی ججوں سے بھی کہا کہ وہ فی الفور استعفیٰ دے کر پاکستانی عدلیہ کا کام کاج ٹھپ کر دیں۔ پاکستانی وکلاء بار ایسوسی ایشن کے بیان کے مطابق عاصم منیر کو سینئر فوجی افسروں کے مقابلے ترقی دینا اور انہیں فیلڈ مارشل کا رتبہ دے کر ایک جمہوری طرز کا ڈکٹیٹر بنا دینا، یہ سب ایسی کارروائی ہے جس کی ہدایت شہباز شریف کو وائٹ ہاؤس سے ملتی رہی ہے اور اسے وائٹ ہاؤس کا غلام بنائے رکھنے کیلئے ورلڈ بینک سے پاکستان کیلئے کھربوں ڈالر کے امداد منظور کئے گئے تھے جس پر ہندستانی وزارت خارجہ نے تنقید بھی کی تھی کہ پاکستان کو جو یہ امداد کھربوں ڈالر کی شکل میں مل رہے ہیں اس سے عوام کا کچھ بھی بھلا نہیں ہوگا بلکہ پاکستان یہی دولت خطرناک ہتھیار، بمبار طیارے خریدنے میں صرف کر دے گا اور ہتھیار بھی امریکہ سے خریدے گا اور دیکھا جائے گا کہ امریکی اشارے پر ورلڈ بینک نے جو اتنی بڑی خطیر رقم بطور امداد کے پاکستان کیلئے منظور کی وہ رقم بالواسطہ یا بلا واسطہ امریکی خزانے میں چلی جائے گی اور پاکستان ان ہتھیاروں کو پھلجڑی کی طرح سے استعمال کرنے کے بعد ایک بار پھر امریکہ کے سامنے دوزانو ہو کر امداد کی بھیک مانگنے لگے گا۔ پاکستان کیلئے ہندستانی وزارت خارجہ کی یہ تنقید غلط نہیں تھی اور اسے اندازہ ہے کہ کیا ہونے والا ہے۔

پاکستان جو آئے دن ہندستان کے خلاف جنگجویانہ اور دہشت گردانہ حرکت کرتا رہتا ہے اور جس طرح کی واردات اس نے پہلگام میں کی تھی اور اس کے خلاف فوجی افسروں نے بھی کارروائی کے طور پر آپریشن سیندور شروع کر کے دہشت گردوں کو دندان شکن جواب دیا تھا جس وقت انڈیا اور پاکستان کے درمیان جنگ خطرناک دور میں شامل ہونے جا رہی تھی اور خدشہ تھا کہ یہ جنگ نیوکلیائی جنگ میں تبدیل ہو جائے گی اس وقت امریکہ نے مداخلت کر کے جنگ رکوا دی تھی کیونکہ وہ اس وقت نوبل انعام برائے امن حاصل کرنے کیلئے پاگل ہو رہا تھا اور ٹرمپ نے اپنے اس وعدے کو کہ اس نے انڈیا پاکستان کے درمیان متوقع نیوکلیائی جنگ رکوا دی اس کی تکرار اس نے 55 مرتبہ 55 دنوں میں مختلف عوامی اجتماع میں کیا اور اگر یہ جنگ رک نہ جاتی تو سوچنے والی بات ہے کہ انڈیا کے بری، بحری اور فضائیہ کے حملے بیک وقت پاکستان پر حملہ آور ہوتے کہ پاکستان مقناطیسی گلاس سے بھی دیکھنے پر نظر نہیں آتا۔ پاکستان کے صدر آصف علی زرداری جو سابق مقتول وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کے شوہر ہیں اور جن پر بے نظیر بھٹو کو قتل کرانے کا الزام لگ چکا ہے جو بے نظیر کے دور میں ''مسٹر 10%'' کہلاتا تھا یعنی حکومت پاکستان جو بھی تجارتی معاہدہ کرے اس کا 10% اس کے شوہر کو ملے۔ اور اسی بدنام زمانہ اور کینہ پرور صدر زرداری نے گزشتہ جمعرات کے روز 27 ویں دستوری ویں دستوری ترمیمات میں دستخط کر دیئے اور وہ ایسا کرنے پر مجبور تھے اگر وہ اس میں دستخط نہ کرتے تو جس طرح سے 17 اگست 1988 کو ڈکٹیٹر جنرل ضیاء الحق کا حشر ہوا تھا اور وہ فضائی حادثے میں مارے گئے تھے زرداری کا بھی وہی حشر ہوتا۔ کیونکہ یہ ساری ہدایتیں شہباز شریف کو براہ راست امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے مل رہی ہیں اور شہباز شریف نے اس وقت خود کو ٹرمپ کا پٹھو بنا کر رکھ دیا ہے اور وہ اس کے حکم پر فوراً ''یس سر یس سر'' کہہ کر دوڑے جاتے ہیں۔ چند ماہ قبل ٹرمپ نے 15 دنوں کے اندر دو دو مرتبہ عاصم منیر کو وائٹ ہاؤس کے عشائیہ میں دعوت دی تو آخر کیوں اس کا کوئی جواب شہباز شریف کے پاس ہے؟۔ (خ الف ف)

اویسی کی موجودگی: سیکولر قوتوں کے لیے کتنی فعال، کتنی نقصان دہ

ڈاکٹر سید تابش امام

بہار اسمبلی انتخابات ۲۰۲۵ نے ریاست کی سیاسی فضا میں نہ صرف نشستوں کا توازن تبدیل کیا بلکہ یہ سوالات بھی ابھر کر سامنے آئے جو طویل المدتی سیاسی حکمتِ عملی اور جمہوری مضبوطی کے تناظر میں از سرِ نو سوچنے پر مجبور کرتے ہیں۔ اس انتخاب میں جس چیز نے سب سے زیادہ توجہ کھینچی وہ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) کی معنی خیز موجودگی تھی۔ پانچ نشستیں جیت کر اور ایک پر قریبی مقابلہ دے کر AIMIM نے ثابت کر دیا کہ وہ محض علاقائی زبان یا عارضی احتجاجی جہت نہیں بلکہ ایک ٹھوس انتخابی حقیقت بن چکی ہے۔ اس حقیقت کے سامنے ضروری ہے کہ ہم پرسکون انداز و سنجیدگی سے یہ غور کریں کہ آیا اویسی کی سیاسی موجودگی سیکولر قوتوں کے لیے باعث تحریک ہے، یا ان کے لیے ایک ایسا عامل جس سے سیکولر صف بندی کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ مسئلے کو سمجھنے کے لیے ہمیں سب سے پہلے سیمانچل کے مخصوص انتخابی مظاہر پر نظر ڈالنی ہوگی۔ بائسی، جوکی ہاٹ، بہادر گنج، کوچا دھامن اور امور جیسے حلقوں میں AIMIM کی کامیابی محض اتفاق یا علاقائی مخصوصیت نہیں تھی؛ بلکہ وہاں ایک مرتبہ پھر وہی جذبات، یکسانیت تجربہ اور حکومتی عدم توجہی مل کر ایک سیاسی خلاء پیدا کر رہے تھے جسے کسی نئی، منظم اور ترجیحی نمائندگی نے پُر کیا۔ یہ علاقے تاریخی طور پر معاشی پسماندگی، تعلیمی محرومی اور بنیادی ڈھانچے کی ناکافی فراہمی کے سبب نسل در نسل نظرانداز رہے ہیں۔ ایسے علاقوں میں عوامی توقعات اور سیاسی پُرکشش بیانیے کا ربط بہت واضح ہوتا ہے: جب رسمی سیاست روزمرہ زندگی کے تقاضوں میں دلچسپی دکھانے میں ناکام رہتی ہے تو وہاں خود اختراعی یا علاقائی جماعتیں ابھرتی ہیں جو فوراً عوامی مسائل کو اپنی ترجیحات میں شامل کر لیتی ہیں۔ AIMIM نے انہی کمزوریوں کو پہچانا، ان کا استعمال کیا اور انتخابی میدان میں اپنے نمائندے کھڑے کیے جنہوں نے ووٹر کو یہ پیغام دیا کہ "ہم آپ کی نمائندگی کریں گے، ہم آپ کے اسکول، ہسپتال، سڑک اور روزگار کے مسائل کو ایوان میں اٹھائینگے"۔ یہ نعرہ بطور بیانیہ جذباتی اور منطقی دونوں نوعیت کا ثبوت بن گیا۔ تاہم سیاست کا کھیل محض مقامی نظم و نسق یا تیز رفتاری کامیابی تک محدود نہیں رہتا؛ اس کا معاشرتی نتیجہ بھی ہوتا ہے۔ اویسی کا موقف، جس میں وہ بار بار کہتے ہیں کہ مسلم ووٹ بینک کسی ایک جماعت کا موروثی حق نہیں بلکہ مسلمانوں کو خود اپنی آواز بننا چاہیے، ایک اصولی دلیل کے طور پر قابل احترام محسوس ہوتی ہے۔ تاریخی طور پر مسلم ووٹس نے مختلف مواقع پر سیکولر جماعتوں میں اجتماعی قوت کا کردار ادا کیا ہے، مگر جب وہ جماعتیں مقامی مسائل کے حل میں غیر مؤثر ثابت ہوں یا ان کی پالیسیوں میں تبدیلی نہ آئے تو ووٹر طبعاً کسی متبادل کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ اس تناظر میں AIMIM کی پیشکش ایک سیاسی خود مختاری کا تصور دیتی ہے: ووٹر اپنے نمائندے منتخب کریں جو براہ راست ان کو درپیش مسائل اٹھائیں۔ مگر مسئلہ اس وقت پیچیدہ ہو جاتا ہے جب یہ خود مختاری بڑے سیاسی مقاصد، خاص طور پر فسطائی یا قوم پرست قوتوں کے خلاف مشترکہ مزاحمتی پلاننگ کو متاثر کرتی ہے۔ یہیں سے اویسی کی موجودگی کے دو رخ سامنے آتے ہیں: ایک وہ جسے ہم فعال اور تعمیری کہیں گے، اور دوسرا وہ جسے نقصان دہ کہا جا سکتا ہے۔ فعال وہ اسباب ہیں جن میں AIMIM نے مقامی سطح پر نمائندگی کا خلا پُر کیا، زمینی سطح پر منظم کیا، اور ووٹر کو ایک قابل تاثر سیاسی متبادل دیا۔ نقصان دہ وہ زاویہ ہیں جن میں اسی تنظیمی کامیابی نے سیکولر محاذ کے لیے ووٹوں کی تقسیم پیدا کی، خاص طور پر ان سیٹوں میں جہاں فیصلہ کن مارجن کم تھے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ کئی کئی مقام پر این ڈی اے کے امیدواروں کو فائدہ پہنچا اور سیکولر جماعتیں جیت سے محروم رہ گئیں۔ حالیہ اسمبلی انتخابات میں مجلس اتحاد المسلمین نے 28 نشستوں پر اپنا زور آزمایا۔ ان میں سے 5 پر کامیابی ملی، 3 مہا گٹھ بندھن نے جیتیں، جب کہ بقیہ 20 نشستیں این ڈی اے کے حصہ میں چلی گئیں۔ مزید تشویشناک حقیقت یہ ہے کہ جہاں AIMIM، پرشانت کشور کی جن سوراج اور نوٹا کو پڑنے والے ووٹوں کا مجموعی حساب کیا جائے، وہاں کم از کم 11 نشستیں ایسی ملتی ہیں جہاں یہ مجموعی ووٹ سیکولر امیدواروں کی شکست کے مارجن سے کہیں زیادہ ہیں۔ یہ اس حقیقت کا براہ راست اظہار یہ ہے کہ مسلم علاقوں میں پیدا ہونے والا سیاسی انتشار این ڈی اے کی مجموعی قوت میں اضافہ کا ذریعہ بنا۔ کسبہ اس کی سب سے نمایاں مثال ہے جہاں لوجپا (آر) کے امیدوار نے 875,12 ووٹوں کے فرق سے کامیابی حاصل کی، جبکہ مجلس، جن سوراج اور نوٹا کے ووٹ مجموعی طور پر 789,42 رہے۔ یہ واضح طور پر ثابت کرتا ہے کہ سیکولر قوتوں کی شکست ووٹوں کے انتشار کی دین تھی۔ ایسا ہی نقشہ نوادہ میں بھی دکھائی دیا، جہاں جے ڈی یو نے 594,27 ووٹوں کے فرق سے کامیابی حاصل کی، جبکہ AIMIM+جن سوراج+نوٹا کو 452,35 ووٹ ملے۔ اگر یہ ووٹ متحد ہوتے، نتیجہ قطعی طور پر مختلف ہوتا۔ مہوا میں تو معاملہ اور بھی پیچیدہ تھا۔ تیج پرتاپ یادو کی بغاوت نے مہا گٹھ بندھن کے امیدوار کو کمزور کیا، جب کہ AIMIM اور جن سوراج نے بھی اہم ووٹ سمیٹے۔ مجموعی طور پر 589,56 ووٹ وہ تھے جنہوں نے سیکولر محاذ کے خسارے میں بڑا کردار ادا کیا اور نتیجہ این ڈی اے کے حق میں جھک گیا۔ اس کے علاوہ این ڈی اے کی وہ 6 نشستیں بھی انتہائی اہم ہیں جہاں جیت کا مارجن AIMIM کو پڑنے والے ووٹوں سے کم تھا۔ ٹھاکر گنج، شیر گھاٹی، کیوٹی، پران پور اور بلرامپور جیسے حلقوں میں مجلس کے ووٹوں نے انتخابی تصویر پلٹ دینے کی طاقت رکھی، مگر وہ منتشر رہے اور نتیجتاً سیاسی فائدہ این ڈی اے کو ملا۔ یہ حقیقت خود ایک سیاسی المیہ ہے: نمائندگی بڑھ گئی مگر اس نمائندگی کا اجتماعی سیاست پر نتیجہ بعض اوقات سیکولر اتحادوں کی کمزوری کی صورت میں نکلا۔ سیکولر محاذ کے اندرونی بحران کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ راشٹریہ جنتا دل، کانگریس اور دیگر سیکولر قوتوں کی تنظیمی کمزوریاں، قیادت کی عدم توجہی، امیدواروں کی غیر موزون تقسیم اور زمینی سطح پر رابطہ میں خلل نے مسلم ووٹرز کو ایسے متبادل کی تلاش میں چھوڑ دیا جو ان کی فوری فکری اور معاشی فلاح کی فکر کرے۔ اگر ان جماعتوں نے وقتاً فوقتاً انتخاب میں کامیابی حاصل کرنی تھی تو انہیں اپنے آپ کو نہ صرف باضابطہ طور پر مضبوط کرنا تھا بلکہ زمین پر براہ راست کام کرنے والے رابطہ کاروں، مقامی رہنماؤں اور نوجوان قیادت کو پروان چڑھانا تھا۔ مگر یہ چیزیں اگر نہ ہوں تو عوام کا ردعمل بسا اوقات فوری اور معنی خیز متبادل کی طرف جھک جاتا ہے، چاہے وہ روایتی توقعات سے ہٹ کر ہی کیوں نہ ہو۔ اویسی کے بیانیہ کی ضرب محاصل پر غور کریں تو وہ ایک فکری پوزیشن کے ساتھ جڑے دکھائی دیتے ہیں: آئینی حقوق، قانونی شواہد اور سماجی انصاف کی طرف زور۔ یہ دلائل دانشورانہ اور سیاسی طور پر معقول ہیں، اور پارلیمانی سطح پر ان کا استعمال ناقابل نظر انداز ہے۔ مگر عملی سیاست میں ہر جانے کا حساب الگ ہوتا ہے۔ اگرچہ AIMIM کے پانچ رکن اسمبلی اب بہار میں مسلم نمائندگی کو کچھ حد تک بڑھا دیتے ہیں، وہیں ووٹوں کی تقسیم مجموعی طور پر مسلم نمائندگی کی تعداد کو کم کر دینے کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ بہار اسمبلی میں مسلم اراکین کی تعداد جو پہلے کہیں زیادہ تھی، اب 11 تک محدود ہو گئی ہے بی یہ ایک حقیقت ہے جو ہمیں بتاتی ہے کہ نمائندگی کی سطحی زیادتی اور سیاسی اثر کے بیچ ایک باریک فرق موجود ہے۔ اگر یہ ووٹ متحد رہتے تو شاید مسلم نمائندوں کی تعداد کہیں زیادہ ہوتی اور سیکولر محاذ زیادہ مؤثر طور پر فسطائی قوتوں کے خلاف مزاحمت کر پاتا۔ یہاں ایک حقیقی سوال یہ ہے کہ کیا اویسی ایک دشمن ہے یا ممکنہ شریک کار؟ اس کا قطعی جواب آسان نہیں۔ سیاسی حقیقت یہ ہے کہ دشمنی اور شمولیت کی راہیں بسا اوقات ایک دوسرے کو متبادل پیش کرتی ہیں۔ اگر سیکولر جماعتیں AIMIM کو محض حریف سمجھ کر نظر انداز کریں گی تو وہ ایک ایسی صورت حال مرتب کریں گی جو طویل مدت میں ان کے سیاسی مفاد کے خلاف ثابت ہو سکتی ہے۔ دوسری جانب، اگر AIMIM اپنی سیاست کو صرف مخصوص علاقائی اور مذہبی مفادات تک محدود رکھے گی، تو وہ ایک مقام تک محدود رہ جائے گی اور اس کے سیاسی اثرات ضیاع مجموعی قوت کا باعث بن سکتے ہیں۔ بہتر حکمت عملی یہی ہے کہ ایک عملی، پختہ اور سنجیدہ مکالمہ شروع کیا جائے، جس میں نشستوں کی تقسیم، مشترکہ ٹریٹو کی تشکیل، اور مقامی سطح پر خدمات کے ایک مربوط پلان پر اتفاق کیا جائے۔ اس طرح AIMIM کے مقامی فعال کردار کو سیکولر محاذ کی مجموعی سیاسی ضرورتوں کے ساتھ جوڑا جا سکتا ہے، اور ایک طاقتور مشترکہ مزاحمتی ڈھانچہ وجود میں آ سکتا ہے۔ سیاست میں نظریاتی پاکیزگی اہم ضرور ہے مگر وقتی نہیں بی عملی، زمینی اور حقیقت پسندانہ ہونی چاہیے۔ اگر یہ جماعتیں اپنے داخلی نظام کو درست کریں، پسماندہ طبقات کے حقیقی مسائل کو مقدم رکھیں، اور نوجوان قیادت کو آگے بڑھنے کا راستہ دیں، تو AIMIM جیسی تنظیم کے ساتھ اشتراک نہ صرف ممکن بلکہ مؤثر بھی ہو سکتا ہے۔ بصورت دیگر، انتشار کی یہ کیفیت برقرار رہے گی، ووٹ تقسیم ہوتے رہیں گے، اور فائدہ ہمیشہ کی طرح انہی طاقتوں کو پہنچے گا جنہیں ہم اجتماعی طور پر "فسطائی قوتیں" کہتے ہیں۔ اویسی کی موجودگی حقیقت ہے بی اسے نہ نظر انداز کیا جا سکتا ہے اور نہ یکطرفہ الزام دیا جا سکتا ہے۔ راستہ یہی ہے کہ اسے سیاسی سوال کے بجائے سیاسی مکالمہ میں بدلا جائے، تاکہ بہار کی سیاست میں انصاف، مساوات اور آئینی قدروں کا تحفظ ممکن ہو سکے۔ اگر وہ نئے رہنماؤں کو ابھاریں، گراس روٹ کنیکٹ کو مضبوط کریں، اور پسماندہ طبقات کے حقیقی مسائل کو اپنی ترجیحات میں شامل کریں تو AIMIM جیسی تنظیمیں، جنہوں نے انہی خلا کو پُر کیا ہے، کے ساتھ ایک مفید شراکت قائم ہو سکتی ہے۔ بصورت دیگر، اگر ہر گروہ اپنی ذاتی حد بندی میں بند رہے تو نتیجہ ووٹوں کا مسلسل بٹوارا اور جمہوری قوتوں کا انتشار ہوگا، جس کا فائدہ فسطائی اور قوم پرست طاقتیں اٹھائیں گی۔

رابطہ۔۔۔9934933992

بہار الیکشن کی ہار جیت کا تجزیہ، اب آگے کا لائحہ عمل کیا ہونا چاہیے؟

مفتی قیام الدین قاسمی
سیتامڑھی

٭انڈیا الائنس کی ہار کے 6 اسباب، این ڈی اے کی جیت کے 8 اسباب، ایم آئی ایم سے 3 تحفظات اور آئندہ کے لیے 5 نکاتی لائحہ عمل٭

انڈیا الائنس کی جیت کے اسباب

1 تیجسوی نے مہا گٹھ بندھن کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے ایک اچھا فیصلہ کیا کہ بوتھ لیول ایکٹیوزم کو مضبوط کیا جس کی بنا پر ای وی ایم میں پوری کی پوری پٹی کی ادلا بدلی والا فراڈ اور آخری وقت میں ووٹنگ رکوا کر نتیجہ تبدیل کرنے والی دھاندھلی اس بار کم دیکھنے کو ملی جو کہ پچھلے الیکشن میں کیا گیا تھا۔

2 امارت شرعیہ اور ملی تنظیموں نے اس الیکشن میں دو اہم کامیابیاں حاصل کیں: پہلی یہ کہ مسلمانوں کا ووٹ فیصد بڑھانے میں کامیاب رہے، بہار میں ووٹنگ کے تناسب میں جو تاریخی اضافہ ہوا اس میں ایک بڑا کردار امارت شرعیہ کے بھیجے گئے وفود اور ہزاروں کی تعداد میں کی گئی کالنگ کا بھی ہے۔ کئی جگہوں پر قائدین وفد نے مختلف سیکولر خیموں میں بٹے ہوئے مسلمانوں کو متحد کرنے کا کام کیا، اسی کا ایک نتیجہ یہ بھی ہے کہ سب سے زیادہ 89 سیٹ جیت کر بی جے پی اور دوسرے نمبر پر 85 سیٹ جیتنے والی جے ڈی یو سے بھی زیادہ ووٹ فیصد آر جے ڈی کا ہے یعنی 23 فیصد جب کہ بھاجپا بہار کا 20 فیصد اور جے ڈی یو 19 فیصد ہی ووٹ فیصد حاصل کر پائیں۔ امارت شرعیہ اور ملی تنظیموں کی دوسری بڑی کامیابی یہ ہے کہ مسلمانوں کے ووٹوں کو متحد کرنے میں کامیاب رہے، اسی وجہ سے معتدبہ مسلم آبادی والی سیٹوں پر حالیہ الیکشن کا آپ جب پچھلے الیکشن سے موازنہ کریں گے تو پتہ چلے گا کہ ہار جیت کا مارجن کافی بڑا ہے اور بہت کم مثلاً گورا بورام اور بلرام پور جیسی کچھ ہی سیٹیں ایسی ہیں جہاں پر یہ نشان دہی کی جا سکتی ہے کہ اگر اتنے مسلم امیدوار بیٹھ جاتے تو دوسرا مسلم امیدوار جیت جاتا

انڈیا الائنس کی ہار کے اسباب

1 تیجسوی نے آخری آخری وقت میں غلط اُمیدواروں سے پیسے لے کر جیتنے لائق امیدواروں کو بٹھا دیا

2 پارٹیوں کے درمیان سیٹ کے بٹوارے میں بصیرت و حکمت سے کام نہیں لیا گیا، ووٹ لانے کی حیثیت کا صحیح اندازہ نہیں لگا پائے مثلاً سہنی اور اس کی پارٹی کو تاڑ کے پیڑ پر چڑھا دیا گیا، انڈیا والے اسی بٹوارے کی بنا پر اخیر تک باہم دوست و گریبان رہے۔

3 مسلمانوں کو ان کے تناسب کے حساب سے نمائندگی نہیں دی، امارت اور ملی تنظیموں نے انڈیا الائنس سے مطالبہ کیا تھا کہ مسلمانوں کی آبادی کے تناسب سے ان کو نمائندگی ملنی چاہئے، کانگریس نے کسی حد تک اس کو پورا کیا، تیجسوی نے بھی وعدہ کیا لیکن آخری وقت میں اپنے وعدے سے مکر گیا۔

4 کئی جگہوں پر انڈیا الائنس نے کمیونل اور نفرت پھیلانے والے لوگوں کو ٹکٹ دیا مسلمان جس کو چاہ کر بھی ووٹ نہیں دے سکتا تھا۔

5 آر جے ڈی کے سابق جنگل راج والی شبیہ نے بھی تیجسوی کی ساکھ خراب کرنے اور انڈیا الائنس کا ووٹ کاٹنے میں اہم رول ادا کیا۔

6 ایم آئی ایم نے جائز سیٹوں کا مطالبہ کیا تھا لیکن اپنے تکبر و خودسری کی وجہ سے اور مسلم ووٹ بینک کے کھسکنے کے ڈر سے تیجسوی نے ایم آئی ایم کو انڈیا الائنس میں شامل کرنے سے انکار کر دیا

این ڈی اے کی جیتنے کے اسباب

1 نتیش کمار کی سیکولر اور ترقیاتی کام کرنے والی شبیہ نے این ڈی اے کو فائدہ پہنچایا

2 عین الیکشن سے کچھ دنوں پہلے 10 ہزار عورتوں کے اکاؤنٹ میں ڈالنے سے بھی ووٹ نتیش کمار کے پالے میں گئے

3 اجیت انجم نے اپنے مضمون میں بے جے پی کی زمینی محنت کے حوالے سے جو نکات لکھے تھے اس نے بھی اہم کردار ادا کیا مثلاً مختلف ریاستوں کے ایم ایل ایز کا مہینہ دو مہینہ سے یہاں زمینی سطح پر کام کرنا اور کیبنٹ منتریوں تک کا جگی جھونپڑیوں میں جا کر پارٹی کے لیے محنت کرنا وغیرہ وغیرہ

4 ایس آئی آر کے ذریعے گھوٹالہ: اس بار ووٹ چوری کی ایک بہت باریک تکنیک اپنائی گئی ہے، ایک ایک ودھان سبھا کے ووٹروں کا تجزیہ کر کے اپنے مخالف ووٹرز کا نام ایس آئی آر کے ذریعے کٹوایا گیا ہے اور حامین کے مرے ہوؤں کا بھی نام نہیں کاٹا گیا ہے تاکہ اس کے نام پر دوسرا ووٹ کر سکے جیسا کہ آپ پچھلی پوسٹ میں کیرالہ کی کانگریس کا تجزیاتی ڈیٹا ملاحظہ کر سکتے ہیں کہ این ڈی اے کی 202 سیٹ میں 128 سیٹیں ایسی ہیں جن پر اگر ایس آئی آر کے ذریعے ووٹ ڈیلیٹ نہ کئے جاتے تو این ڈی اے کبھی نہیں جیت پاتی

5 لگتا ہے کہ ای وی ایم میں پہلے ہی بی جے کے ووٹ ڈال دیئے گئے تھے پھر ووٹنگ شروع ہوئی ہے جس میں اہم کردار تھا ای وی ایم ٹیکنیکل ایکسپرٹس کا اسی کے ساتھ ساتھ چھوٹے پیمانے پر ای وی ایم کو ہیک بھی کیا گیا ہے کیوں کہ ہمارے ایک ساتھی کے رشتے دار افسر ہیں انہوں نے بتایا کہ ووٹنگ سے پہلے جب ہم نے ٹرائل لیا آٹھ لوگوں سے ووٹ ڈلوائے الگ الگ پارٹیوں کو، نتیجہ آیا گیارہ ووٹ، سب کو ایک ایک ووٹ ملے مگر بی جے پی کو چار، وہ حیران رہ گئے، انہوں نے آواز بھی اٹھائی لیکن ان کے بس میں تو تھا نہیں اس سے زیادہ کیوں کہ اپنی نوکری کون گنوانا چاہتا ہے؟

6 افسران کو خریدا گیا اور ان پر پریشر بنایا گیا جس میں سب سے بڑا رول ادا کیا ہے دس پندرہ دنوں سے موریہ ہوٹل میں بیٹھے ہوم منسٹر عرف تڑی پار نے اور ان کے ذریعے گجرات سے لائے گئے پندرہ بیس آئی اے ایس افسران نے

7 فری ٹرینیں چلوائی گئیں اور دوسری ریاستوں سے فرضی ووٹرز بھر بھر کر لائے گئے جس کا خلاصہ کپل سبل نے اپنی پریس کانفرنس میں کیا ہے

8 جن فوجیوں اور رینجرز کو پولنگ بوتھ پر تعینات کیا گیا تھا ان میں سے اکثریت ان ریاستوں کے تھے جہاں بی جے پی کی حکومت ہے، الیکشن سے ایک دن پہلے جب امارت سے مونگیر آ رہا تھا تو رکشے میں ایک فوجی ٹکرائے جن کا تاثر یہ تھا کہ بمپر ووٹنگ ہوئی اور سارا ووٹ مہا گٹھ بندھن کو گیا ہے اور جیتنا یقینی ہے اگر حقیقی ووٹنگ کا اعتبار کیا گیا تو گٹھ بندھن کو کامیاب ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا اگرچہ بی جے پی والے 2020 کی طرح حکومت چوری پوری ایڑی چوٹی کا زور لگائے بیٹھے ہیں لیکن اگر اس بار چوری کرنے میں کامیاب ہو گئے تو پورا بہار جل اٹھے گا

ایم آئی ایم

دیکھئے ایم آئی ایم کی سیاست کے حوالے سے مجھے چند تحفظات ہیں:

1 سیاست میں مذہبی بیان بازی: اسے اقلیت اور مائنارٹی میں رہنے کا ٹیکس سمجھئے کہ آپ اکثریت کی زبان نہیں بول سکتے، اگر اکثریت ہندو ہندو کر رہی ہے تو آپ مسلم مسلم نہیں کر سکتے، اگر اکثریت مذہبی بیان بیان بازی سے کام لیتی ہے تب بھی آپ مذہبی بیان بازی کا سہارا نہیں لے سکتے کیوں کہ وہ اکٹھا ہو جائیں گے اور پھر آپ ھباء منثورا بنیادی طور پر ایم آئی ایم ہند میں مسلم لیگ کا کام کر رہی ہے جس کے نتیجے میں مسلم اکثریتی علاقوں میں پانچ چھ سیٹیں تو حاصل کی جا سکتی ہیں لیکن آپ ہندوؤں کو متحد کر دیں گے اور سیاسی منظر ناموں اور قومی فیصلوں سے محروم کر دیئے جائیں گے

2 اسد الدین اویسی کا آمرانہ مزاج اور سینٹرل گورنمنٹ کے حق میں کئے گئے ان کے اقدامات: اویسی اپنے آپ میں بہت قابل لیڈر ہیں مگر مسلمانوں کا قومی رہنما بننے کی صلاحیت ان میں مجھے نظر نہیں آتی کیوں کہ جو لوگ ان کے ساتھ کام کر چکے ہیں یا قریب رہ چکے ہیں وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان کا مزاج سب کو ساتھ لے کر چلنے والا نہیں ہے، نیز ایسے وقت میں جب مرکزی حکومت نے مسلمانوں پر مظالم ڈھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہوئی ہے، اس کی حمایت و معیت میں پوری دنیا میں گھوم گھوم کر ہندی مسلمانوں کو بہت اچھی حالت میں بتانے والے، نیز الیکشن کمیشن کی صریح دھاندلی کے باوجود صرف پانچ سیٹ جیتنے کی خوشی میں الیکشن کمیشن کو کلین چٹ دے دینے والے انسان کے اندر مجھے تو مسلمانوں کا قومی رہنما نظر نہیں آتا۔

3 ایم آئی ایم مقامی پارٹی نہیں ہے: بہار اور یوپی جیسی بڑی ریاستوں میں یہ مشکل نظر آتا ہے کہ یہاں کسی دوسری ریاست کی پارٹی آ کر اس ریاست کی نمائندگی کرے۔

پس چہ باید کرد، آئندہ کی حکمت عملی

1 انڈیا الائنس کو تو اس الیکشن کا مکمل بائیکاٹ کر دینا چاہئے اب اس کی صورت عوامی مظاہروں کی شکل میں ہو یا تمام ایم ایل ایز کے استعفیٰ کی شکل میں ہو، یہ ان کے لیے کرو یا مرو کا مسئلہ ہے؛ کیوں کہ اگر یہاں آواز نہیں اٹھائی گئی تو پھر آئندہ تمام الیکشنز میں بی جے پی یہی پیٹرن اپنائے گی اور تمام سیکولر پارٹیوں کو ہضم کر جائے گی اور ڈکار بھی نہیں لے گی۔

2 جہاں محض مسلمانوں کا فیصلہ کن ووٹ ہے وہاں انضمام کی سیاست کے بجائے اشتراک کی سیاست ہونی چاہئے

3 مسلمانوں کی یا کہ لیجئے امارت اور ملی تنظیموں کے اشتراک سے مسلمانوں کی ایک مقامی پارٹی کا قیام عمل میں آنا چاہئے جو سیکولر اتحاد کے ساتھ اشتراک کرے۔

4 اگر یہ فرض کر لیا جائے کہ عام طور پر مسلمانوں اور یادوں کا ووٹ آر جے ڈی کو ملا جو کہ بڑی حد تک صحیح بھی ہے، اور پھر دونوں کی آبادی کا تناسب جوڑ لیا جائے یعنی مسلمانوں کا 18 فیصد اور یادوں کا 14 فیصد تب بھی کل ملا کر 32 فیصد بنتا ہے اور باقی کیٹیگریز کا ووٹ بی جے پی اپنے کھاتے میں حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو پھر 32 فیصد 68 فیصد سے مقابلہ نہیں کر سکتا ہے

> **4 اگر یہ فرض کر لیا جائے کہ عام طور پر مسلمانوں اور یادوں کا ووٹ آر جے ڈی کو ملا جو کہ بڑی حد تک صحیح بھی ہے، اور پھر دونوں کی آبادی کا تناسب جوڑ لیا جائے یعنی مسلمانوں کا 18 فیصد اور یادوں کا 14 فیصد تب بھی کل ملا کر 32 فیصد بنتا ہے**

اس کے دو مطلب ہیں

5 پہلا تو یہ کہ مسلمانوں کو اپنے اتحادی ذاتوں میں مزید ذاتوں کو جوڑنے پر محنت کرنی ہوگی صرف ایم وائی فیکٹر لمبے عرصے تک کارگر نہیں ہونے والا اس کے لیے جوڑ توڑ کی پالیسی اپنانی ہوگی۔

دوسرا یہ کہ آر ایس ایس کی محنت سے ہندتوا اور ہندو راشٹر کے نام پر این ڈی اے ہندوؤں کا ووٹ متحد کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے اور دلت وغیرہ اپنے آپ کو برابر کا ہندو سمجھنے لگتے ہیں جب کہ ایسا ہے نہیں، ہمیں اس کا توڑ نکالنا ہوگا، ہمیں تمام نچلی ذاتوں کو یہ سمجھانا ہوگا کہ یہ ہندو راشٹر نہیں بلکہ برہمن راشٹر بنانے کی تیاری ہو رہی ہے اس کے کئی طریقے ہو سکتے ہیں مثلاً ایک طریقہ بہار کے ایک مخصوص علاقے میں اپنایا گیا کہ چورا ہے پر بڑی سی ایل سی ڈی لگا کر بی جے پی حکومت والی ریاستوں میں نچلی ذاتوں پر ہو رہے مظالم کی ویڈیو چلائی گئی، اسی طرح واٹس ایپ گروپس کے ذریعے اس طرح کے پیغامات عام کئے جا سکتے ہیں، نیز بالمشافہ ملاقات اور انڈور میٹنگز کے ذریعے اس طرح کی ماحول سازی کی جا سکتی ہے لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ ہندوؤں کے ساتھ ملنے جلنے میں اضافہ ہو پچھلی دو تین دہائیوں میں جس میں بڑی کمی دیکھنے کو ملی ہے اور جس کی بنا پر ہم ہندوؤں کے سامنے اپنے موقف کو نہ صحیح طور پر رکھ پا رہے ہیں اور نہ سمجھا پا رہے ہیں اور میثاق مدینہ کی مانند، باہمی معاہدے اور بات چیت کے بغیر اور ایک دوسرے کے مشترکہ مدعوں کو سمجھے سمجھائے بغیر مسلمان یہاں امن و چین سے نہیں رہ سکتے۔

رابطہ:7070552322
qiyam308@gmail.com

کوئی حیرانی سی حیرانی ہے

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

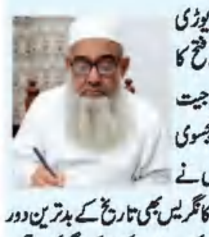

ووٹ چوری، ایس آئی آر میں ہیرا پھیری، ووٹنگ سے قبل ریوڑی کی تقسیم جیسے الزامات کے ساتھ بہار انتخاب میں این ڈی اے نے فتح کا حیران کن پرچم بلند کیا ہے اور اس نے دو سو سے زیادہ سیٹوں پر جیت درج کر کے بہار میں اپنے ہی 2010 کے رکارڈ کو توڑ دیا ہے، تیجسوی کے بڑے بڑے انتخابی وعدے اور راہل گاندھی کے مسلسل دوروں نے عوام پر اثر نہیں چھوڑا، آر جے ڈی کے خواب تو چکنا چور ہوئے ہی، کانگریس بھی تاریخ کے بدترین دور سے گذری، ملاح کے بیٹے مکیش سہنی کا کھاتہ نہیں کھل سکا، بائیں بازو کی پارٹیوں کی کارکردگی بھی اچھی نہیں رہی، بہار کی عوام نے بتا دیا کہ بعض نعرے خوش کن ہوتے ہیں، لیکن ان میں رائے دہندگان کے ووٹوں کو بدلنے کی صلاحیت نہیں ہوتی، کیوں کہ رائے دہندگان اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ اس کا نفاذ عملاً ممکن نہیں ہے، جیسے ہر خاندان کے ایک فرد کو سرکاری نوکری وغیرہ۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ عوام نے جے ڈی یو کو جو ووٹ دیے، وہ نتیش کمار کی بہترین کارکردگی کے عوض دیا، نتیش کمار تمام انتخابی تقریروں میں اپنے کام گنواتے رہے، دوسری پارٹیوں کے بخیہ ادھیڑنے پر ان کی توجہ کم رہی، وقف ایکٹ 2025 کی حمایت، مدارس ملحقہ کے معاملات و مسائل سے ان دیکھی، بہار اردو اکیڈمی کا آٹھ سالہ تعطل کوئی بھی معاملہ ان کے ووٹ کو متاثر اس لیے نہیں کر سکا کہ رائے دہندگان نے ان مسائل کو مسلمانوں کے مسائل کے طور پر دیکھا، اسے ریاست کی ضرورت نہیں سمجھا، بلکہ ان معاملات کی وجہ سے وہ لام بند اور پولورائز ہوئے اور ووٹ نتیش کمار کی جھولی میں چلا گیا، اس کا پورا پورا فائدہ جے ڈی یو کو مل گیا، اس کے علاوہ شراب بندی اور ایک کروڑ ترپن لاکھ خواتین کو دس دس ہزار رقم کی فراہمی نے بھی خواتین کے ووٹ کو نتیش کمار کے لئے متحد کر دیا، وہ لڑکیاں بھی نئے ووٹروں میں تیش کمار کے لیے کام کرتی رہیں، جنہوں نے اسکولی تعلیم نتیش کمار کے سائیکل یوجنا سے ملی سائیکل چڑھ کر پاس کیا تھا، بجلی کے نظام کی بہتری اور سڑک کی عمدگی نے بھی نتیش کمار کو ووٹ دلوا ہی لیا۔ این ڈی اے کی مضبوط اور تنظیمی اعتبار سے طاقت ور پارٹی بی جے پی نے لالو یادو کے دورِ حکومت کو جنگل راج اور ان کے خاندان کے بدعنوان ہونے کی بات بار بار اٹھائی، آر ایس ایس کے کارکنوں نے بوتھ وائز پرچار کیا اور ہر ہر بوتھ پر اپنے آدمی کھڑے کیے، بی جے پی نے نتیش کمار کی قیادت میں انتخاب لڑا اور اس کو مکھڑا بنا کر پرچار میں لگے رہے، اس کا فائدہ بی جے پی کو ملا اور وہ بہار میں اول نمبر پر آگئی اور جے ڈی یو کو پیچھے چھوڑ دیا، بڑی پارٹی کے طور پر سامنے آنے کے بعد اب یہ بحث زوروں پر چلنے لگی ہے کہ این ڈی اے نتیش کمار کو ہی وزیر اعلیٰ بنائے گی یا کوئی نیا وزیر اعلیٰ بی جے پی سے ہوگا، نتیش کمار اس پر نگاہ رکھے ہوئے ہیں، ایسی کوئی بات آئی اور وہ عظیم اتحاد کے ساتھ مل کر حکومت بنانے کی پوزیشن میں ہوئے تو ان کو پلٹی مارنے میں دیر نہیں لگے گی، وہ نو (۹) بار اسمبلی میں اقلیت میں رہ کر وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں، ایک بار اور صحیح، پہلے آر جے ڈی ان کو اپنے ساتھ لینے سے انکار کر چکا ہے، کیوں کہ عظیم اتحاد نے تیجسوی کو وزیر اعلیٰ کا چہرہ بنا کر پیش کیا تھا، اب جبکہ آر جے ڈی کا یہ خواب ملیامیٹ ہو چکی ہے، تو تیجسوی پھر سے نائب وزیر اعلیٰ ہونے کو تیار ہو سکتے ہیں، لیکن یہ سب امکانات ہیں، اگر بی جے پی نے بہار میں وزیر اعلیٰ بدلنے کی کوشش نہیں کی تو ایسا کچھ نہیں ہوگا، گیند بی جے پی کے پالے میں ہے، اس کے جوڑ توڑ کی صلاحیت نتیش کمار سے زیادہ ہے، عارف محمد خاں کو بہار میں اسی لیے لا کر رکھا گیا ہے، ہر مہرہ اپنی جگہ فٹ ہے، بی جے پی جیسا چاہے گی وہی ہوگا، ایسے میں مودی جی کو ایک خطرہ مرکزی حکومت کے گرنے کا بھی ہوگا، جو نتیش اور چندرا بابو نائیڈو کی بیساکھی پر قائم ہے۔ این ڈی اے کی تیسری حلیف پارٹی لوجپا (آر) ہے، چراغ پاسوان کی سربراہی میں اس کی کارکردگی پارلیامنٹ اور اسمبلی دونوں میں اچھی رہی ہے، بہار اسمبلی میں بھی اس کی کامیابی کا تناسب اچھا رہا ہے، اس کی اہمیت بھی مسلم ہے، کیوں کہ دلت نیتا اصلاً وہی ہیں، جیتن رام مانجھی اور دوسروں بلکہ ان کے چچا کی بھی کوئی حیثیت نہیں ہے، 2020 کے چناؤ میں آر جے ڈی کو کامیابی ملی تھی، اس کی ایک بڑی وجہ چراغ پاسوان کا این ڈی اے سے الگ ہو کر انتخاب لڑنا تھا، اس بار دلت ووٹ اس لیے بنٹ نہیں سکے اور وہ تھوک میں این ڈی اے کو گیے، جس نے اسمبلی میں جیت کے اعداد و شمار کو بدلنے میں حیران کن کردار ادا کیا، چراغ پاسبان بخوبی جانتے تھے کہ جب تک بی جے پی اور جے ڈی یو کا کیڈر ووٹ ہمیں نہیں ملے گا، ہم اپنی ذات کے چھ فی صد ووٹ سے کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے، اس لئے انہوں نے مودی کی بھگتی ہنومان بن کر کیا اور بڑی کامیابی حاصل کی، این ڈی اے میں جیتن رام مانجھی اور اوپندر کشواہا کی پارٹی نے بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور چھ چھ سیٹیں ان دونوں پارٹیوں کو ملی تھیں، ان میں "ہم" نے پانچ اور آر ال ام نے چار پر فتح کا جھنڈا گاڑ دیا۔ بات انڈیا اتحاد کی کریں تو آر جے ڈی اور کانگریس اس کی اہم پارٹیاں تھیں، کانگریس کا کہنا چاہیے کہ صفایا ہو گیا، اکسٹھ سیٹوں میں صرف پانچ سیٹ، وہ بھی آل انڈیا پارٹی کے لیے، بڑی شرم کی بات ہے، اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ کانگریس کے پاس بہار میں تقریباً دو دہائیوں سے قیادت نہیں ہے، تنظیمی ڈھانچہ ٹوٹ پھوٹ کر ختم ہو گیا ہے، پارٹی کے صدر اور ذمہ دار مرکز سے طے ہوتے ہیں، اس لیے کارکنوں میں کوئی امنگ نہیں ہے، وہ سرد مہری کے شکار ہیں، انتخابی ذمہ داری جنوبی ہندوستان کے کسی لیڈر کے حوالہ کر دی جاتی ہے، اس بار بھی "الّلو" تھے، پورا ہندوستان اس بات کو جانتا ہے کہ شمال و جنوب میں سیاست کا الگ الگ انداز ہے، اس لیے جنوب سے آئے مشاہد اپنی صلاحیت کا بھرپور مظاہرہ نہیں کر سکتے، صحیح حکمت عملی تیار نہیں کر پاتے، اس لیے کانگریس ختم ہوتی جا رہی ہے، جمہوریت کی لڑائی لڑنے والے کی پارٹی میں ہی جمہوریت کا فقدان ہے، کھڑگے پارٹی کے صدر ضرور ہیں، لیکن وہ بھی راہل گاندھی کی پسند ہیں اور راہل گاندھی کا معاملہ یہ ہے کہ وہ اتنے دن سیاست میں رہنے کے بعد یہی طے نہیں کر پائے ہیں کہ انہیں نہرو والی سیاست کرنی ہے یا رام منوہر لیا والی، وہ ان دونوں سیاسی نظریوں میں تفریق نہیں کر پا رہے ہیں، اس لیے ان کی سیاست کے اثرات ووٹ میں تبدیل نہیں ہو پاتے۔ انڈیا اتحاد کی بڑی پارٹی آر جے ڈی ہے، رائے دہندگان میں ان کے MY سیمی کرن کا چرچا بہت رہتا ہے، مائی کا M مسلمان اور Y یادوں سے عبارت ہے، واقعہ یہ ہے کہ مسلمان آر جے ڈی کو ایمانداری سے ووٹ دیتا رہا ہے، اس لیے کہ وہ اسے سیکولر سمجھتا ہے اور اس لیے بھی کہ اس کے پاس دوسرا متبادل بھی نہیں ہے، تیجسوی جوان ہیں، ان کے پاس توانائی ہے، کام کرنا بھی جانتے ہیں، لیکن مواقع انہیں نہیں ملتے، اس پر سے بدعنوانی کا الزام، لالو جی کی جیل یاترا، خاندانی جھگڑے، دو بھائیوں کا انتخاب میں دست و گریباں ہونا اور ایک دوسرے کو ہرانے کی جدوجہد یہ سب بھی رائے دہندگان پر اثر انداز ہوتے ہیں، دوسری بڑی خرابی MY کے Y میں یہ ہے کہ وہ پارٹی امیدوار کے بجائے اس کو ووٹ دیتا ہے جو یادو ہو، خواہ کسی بھی پارٹی سے کھڑا ہو، کئی جگہوں پر یادوں کی اس ذہنیت کی وجہ سے اسے اپنی سیٹ گنوانی پڑی ہے، دوسری کمی آر جے ڈی میں یہ رہی کہ وہ اپنا ووٹ دوسرے طبقوں میں بڑھانے میں ناکام رہی، اس کے علاوہ انڈیا اتحاد کی پارٹیوں کے درمیان انتشار تھا، ان کی مثال اس جیسی تھی، جس کا ذکر قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے "تحسبهم جميعا وقلوبهم شتى" سے کیا ہے، وہ سنترے کی طرح یک جٹ دکھائی رہے تھے، لیکن ان کی قاشیں چھلکے کے نیچے الگ الگ تھیں، وہ اپنے کو خربوزہ نہ بنا سکی، جس کی لکیریں اوپر سے علیحدہ دکھائی دیتی ہیں، لیکن اندر سے پورا پھل ایک ہوتا ہے، ایم آئی ایم نے پانچ سیٹوں پر جیت درج کرائی اور کانگریس سے اچھی پوزیشن میں آگئی، مگر وہ اپنا دائرہ بڑھانے میں ناکام رہے اور کسی دوسرے علاقہ سے انہیں کامیابی نہیں ملی، اپنے منصوبوں سے دوسروں کو کامیاب کرانے والے پرشانت کشور صفر پر آؤٹ ہو گیے، البتہ وہ بی جے پی کے جتانے میں معاون ہوئے، کیوں کہ سیاست میں ان کے داخلے سے سیکولر امیدواروں کے ووٹ کیے اور بی جے پی کے لیے راستہ صاف ہو گیا۔ انڈیا اتحاد کے مکیش سہنی جو نائب وزیر اعلیٰ کے چہرہ تھے، ان کی پارٹی بھی جن سوراج کی طرح ہار کر صفر پر آؤٹ ہو گئی، جن لوگوں نے اس انتخاب میں سیکولر پارٹیوں کے لیے کام کیا، وہ ووٹ کے تناسب بڑھانے میں کامیاب رہے، لیکن ووٹوں کو منتشر ہونے سے وہ نہیں بچا سکے۔ تجزیہ ہوتا رہے گا، لیکن ابھی تو سب حیرت میں ہیں، خود این ڈی اے کو بھی اتنی بڑی کامیابی کا یقین نہیں تھا، غور طلب بات یہ بھی ہے کہ جب تک بیلیٹ ووٹوں کی گنتی چلتی رہی، مہا گٹھ بندھن آگے رہا اور جیسے ہی ای وی ایم کھلا، ترنیڈ بدل گیا اور ای وی ایم کی گنتی میں این ڈی اے کو سبقت حاصل رہی، گنتی کے وقت سی سی کمرہ کے بند ہونے، نگرانی کی مدت میں کیمرہ کے فیل ہو جانے اور سڑک کے گرد انتخاب سے متعلق کاغذات بڑی تعداد میں ملنے کا بھی الیکشن کمشنر نے نوٹس نہیں لیا، بعض جگہوں پر دوبارہ گنتی کرا کر عظیم اتحاد کے امیدواروں کو ہرایا گیا، یہ سارا کچھ ہوا، انتخاب کا عمل پھر بھی مکمل ہو گیا، انتظار نئی حکومت کی تشکیل کا ہے اور اس کا بھی کہ نتیش کمار دوسری بڑی پارٹی کے وزیر اعلیٰ ہو کر بھی بی جے پی کے دباؤ کے بغیر حکومت کر سکیں گے، بہار کا مستقبل اسی پر موقوف ہے۔

رابطہ:9304919720

ہم ہر اُس کوشش کو بے نقاب کریں گے جس کا مقصد حقیقی ووٹرس کو حذف کرنا یا جعلی ووٹرس کو شامل کرنا ہو: کھڑگے

نئی دہلی، 18 / نومبر: الیکشن کمیشن نے 12 ریاستوں میں ایس آئی آر (خصوصی گہری نظر ثانی) کا عمل شروع کر دیا ہے۔ کانگریس سمیت سبھی اپوزیشن پارٹیاں ایس آئی آر کے خلاف اپنا سخت اعتراض ظاہر کر رہی ہیں، لیکن الیکشن کمیشن پورے ملک میں ایس آئی آر کرانے کا عزم ظاہر کر چکا ہے۔ اس معاملے میں آج دہلی واقع کانگریس ہیڈکوارٹر 'اندرا بھون' میں پارٹی کے سینئر لیڈران کی انتہائی اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔

کانگریس کے ذریعہ دی گئی جانکاری کے مطابق اس میٹنگ میں اُن 12 ریاستوں کے سینئر لیڈران شریک تھے، جہاں الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کرانے کے لیے قدم بڑھایا ہے۔ میٹنگ میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی، پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال سمیت کئی سینئر لیڈران کی شرکت دیکھنے کو ملی۔

اس میٹنگ سے متعلق کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کچھ اہم جانکاریاں دی ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ "ہم نے ایس آئی آر والی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے کانگریس جنرل سکریٹریز، کانگریس انچارجز، پی سی سی، سی ایل پی سی اور کانگریس سکریٹریز کے ساتھ ایک جامع اسٹریٹجی ریویو میٹنگ کی۔" ان کا کہنا ہے کہ "کانگریس پارٹی الیکٹورل لسٹ کی شفافیت اور سالمیت کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔"

ایس آئی آر سے متعلق الیکشن کمیشن کی پیش رفت پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ "ایسے وقت میں جب جمہوری اداروں پر عوام کا اعتماد پہلے ہی کمزور پڑ چکا ہے، ایس آئی آر کے دوران الیکشن کمیشن کا رویہ نہایت مایوس کن رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کو فوراً یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ بی جے پی کے دباؤ یا سایہ میں نہیں چل رہا، اور اسے اپنے آئینی حلف اور ہندوستانی عوام سے اپنی وفاداری یاد رکھنی چاہیے، نہ کہ کسی حکمراں پارٹی سے۔"

کھڑگے کا کہنا ہے کہ "ہمیں معلوم ہے کہ بی جے پی ایس آئی آر کو ووٹ چوری کا ہتھیار بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اگر الیکشن کمیشن نے اس سے آنکھیں موند لیں، تو یہ ناکامی صرف انتظامی نہیں رہے گی، بلکہ خاموش شراکت داری میں بدل جائے گی۔" کھڑگے نے سبھی ریاستوں میں ایس آئی آر کے عمل پر گہری نظر رکھنے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "ہمارے کارکنان، بی ایل او اور ضلعی/شہری/بلاک صدور پوری مستعدی سے چوکس رہیں گے۔ ہم ہر اُس کوشش کو بے نقاب کریں گے (خواہ وہ کتنی ہی باریک کیوں نہ ہو) جس کا مقصد حقیقی ووٹرس کو حذف کرنا یا جعلی ووٹرس کو شامل کرنا ہو۔" انھوں نے اس بات کا بھی عزم ظاہر کیا کہ کانگریس پارٹی جمہوری تحفظات کو کسی بھی ادارہ جاتی، جانبدارانہ غلط استعمال کے ذریعے کمزور نہیں ہونے دے گی۔

رانچی کی مرکزی جیل میں ڈانس پارٹی پر ہائی کورٹ برہم، دو دن میں مستقل سپرنٹنڈنٹ کی تقرری کا حکم

رانچی 18 / نومبر: ہوٹوار واقع برسا منڈا سینٹرل جیل میں سنگین مقدمات کے ملزموں کی مبینہ ڈانس پارٹی اور اس کی ویڈیو منظرِ عام پر آنے کے بعد جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے سخت ناراضگی ظاہر کی ہے۔ عدالت نے اس معاملے کا از خود نوٹس لیتے ہوئے منگل کو تفصیلی سماعت کی، جس میں جیل آئی جی سسٹر پر حاضر ہوئے۔ عدالت نے اس واقعے کو انتہائی شرمناک اور جیل نظام کی ناکامی قرار دیا۔

چیف جسٹس ترلوک سنگھ چوہان کی سربراہی والی بنچ نے حکومت کو زبانی حکم دیتے ہوئے کہا کہ برسا منڈا سینٹرل جیل میں دو دن کے اندر اندر مستقل (ریگولر) جیل سپرنٹنڈنٹ کی تقرری یقینی بنائی جائے۔ عدالت نے واضح کیا کہ حساس نوعیت کی جیل میں مستقل افسر کی عدم موجودگی انتظامی بدنظمی اور سیکیورٹی رسک کو بڑھاتی ہے، جس کے نتائج اس واقعے کی صورت میں سامنے آئے۔

عدالت نے سماعت کے دوران سخت ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ جیل جیسے ہائی سیکیورٹی مقام پر ایسے سنگین جرائم کے ملزموں کو ڈانس پارٹی کرنے کی اجازت کیسے ملی؟ ساتھ ہی، ویڈیو کے وائرل ہونے سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ قیدیوں کے پاس موبائل فون موجود تھے، جو ضابطوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

عدالت نے جیل انتظامیہ کو سختی کے ساتھ حکم دیا کہ کسی بھی حالت میں قیدیوں تک موبائل، چارجر، نشہ آور اشیا یا ایسی کوئی بھی ممنوع چیز نہیں پہنچنی چاہیے۔ اس کے علاوہ جھالسا اور پولیس کو وقتاً فوقتاً اچانک معائنہ کرنے کی ہدایت بھی جاری کی گئی تاکہ مستقبل میں اس طرح کے واقعات کی روک تھام ہو سکے۔

گزشتہ سماعت یعنی 14 نومبر کو بھی عدالت نے اسی معاملے پر سخت سوالات اٹھائے تھے اور جیل آئی جی کو ذاتی طور پر پیش ہونے کا حکم دیا تھا۔ عدالت نے جیل کے سی سی ٹی وی ڈی وی آر ریکارڈ بھی پیش کرنے کی ہدایت دی تھی تاکہ واقعے کی ٹائم لائن اور ذمہ داروں کا صحیح تعین ہو سکے۔

ریاستی حکومت کی جانب سے پیش ہونے والے سرکاری وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ویڈیو سامنے آنے کے بعد جیل انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے جیلر دیوناتھ رام اور جمعدار ونود یادو کو معطل کر دیا ہے۔ ابتدائی جانچ میں یہ بات واضح ہوئی کہ ڈانس پارٹی جیل کے ایک مخصوص ہال میں منعقد ہوئی تھی، جو ضابطوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

وائرل ویڈیو میں نظر آنے والے قیدیوں کی شناخت ودھو گپتا اور سدھارتھ سنگھانیا کے طور پر ہوئی ہے، جو شراب اور جی ایس ٹی گھوٹالے کے اہم ملزم ہیں اور اس وقت عدالتی حراست میں تھے۔ عدالت نے کہا کہ یہ واقعہ نہ صرف جیل انتظامیہ کی سنگین ناکامی کو ظاہر کرتا ہے بلکہ قانون کے پورے نظام پر سوال کھڑے کرتا ہے۔ ایسی سرگرمیاں کسی صورت برداشت نہیں کی جاسکتیں۔ عدالت نے ریاستی حکومت سے تفصیلی رپورٹ بھی طلب کی ہے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 5 جنوری کو مقرر کی گئی ہے۔

ایس آئی آر کی کارروائی کے خلاف کیرالہ حکومت سپریم کورٹ سے رجوع

ترواننت پورم 18 / نومبر: کیرالہ حکومت نے انتخابی فہرست کے اسپیشل انٹینسو ریویژن (ایس آئی آر) کو فوری طور پر روکنے کی غرض سے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ریاست میں رواں ماہ ہونے والے مقامی بلدیاتی انتخابات کے دوران ایس آئی آر جیسی وسیع انتظامی کارروائی کا بیک وقت انعقاد عملی طور پر ناممکن ہے اور اس سے انتظامی مشینری پر شدید دباؤ پڑے گا۔ ریاستی حکومت کے مطابق، اس نے آئینِ ہند کے آرٹیکل 32 کے تحت یہ درخواست داخل کی ہے، جس میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ انتخابات کے ایام میں ایس آئی آر جاری رہنے سے نہ صرف عملے کی قلت پیدا ہوگی بلکہ انتخابی سرگرمیوں پر بھی منفی اثر پڑے گا۔ حکومت نے بتایا کہ ریاست میں 1,200 مقامی خود حکومتی ادارے (ایل ایس جی آئی) موجود ہیں جن میں 941 گرام پنچایتیں، 152 بلاک پنچایتیں، 14 ضلع پنچایتیں، 87 میونسپلٹیاں اور 6 کارپوریشن شامل ہیں۔ ان کے مجموعی 23,612 وارڈوں میں انتخابی عمل 9 اور 11 دسمبر کو مکمل ہونا ہے، جب کہ ووٹوں کی گنتی 13 دسمبر کو ہوگی۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ان انتخابات کے انعقاد کے لیے کم از کم 1,76,000 اہلکار، اور سیکورٹی کے لیے 68,000 جوان درکار ہوں گے۔ دوسری جانب ایس آئی آر کے لیے مزید 25,668 ملازمین کی ضرورت ہے، جس کے باعث ریاستی انتظامیہ پر بیک وقت دو بڑے عمل چلانے کا غیر معمولی دباؤ پڑ جائے گا۔ حکومت نے دلیل دی کہ اس صورتحال میں عام حکمرانی کے معمولات بھی متاثر ہوں گے۔

ریاستی حکومت نے یہ بھی نشاندہی کی کہ آئین کے آرٹیکل 243-E اور 243-U کے تحت مقامی نکاتی اداروں کے انتخابات پچھلی کونسل کی پہلی میٹنگ کے پانچ برس مکمل ہونے سے قبل کرانا لازمی ہے۔ اس کے برعکس ایس آئی آر کے لیے کوئی ایسا آئینی تقاضا موجود نہیں ہے جو اسے فوری طور پر کرانے کا پابند بناتا ہو۔ اسی حوالے سے انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) نے بھی سپریم کورٹ میں الگ درخواست دائر کی ہے جس میں ایس آئی آر کو فوری طور پر ملتوی کرنے کی مانگ کی گئی ہے۔ آئی یو ایم ایل نے اپنے مؤقف میں کہا ہے کہ ایس آئی آر کے ساتھ ساتھ بلدیاتی انتخابات کا انعقاد ووٹروں کے حقوق پر براہِ راست اثر انداز ہو سکتا ہے۔ ریاستی حکومت کا کہنا ہے کہ فی الحال وہ صرف ایس آئی آر کے التوا کی خواہش مند ہے، جب کہ اس کی قانونی حیثیت کو عدالت میں چیلنج کرنے کا فیصلہ بعد میں کیا جاسکتا ہے۔

کانگریس نے ضلع اور بلاک صدور کو ایس آئی آر پر محتاط رہنے کی ہدایت دی

نئی دہلی، 18 نومبر (یواین آئی) کانگریس پارٹی نے منگل کے روز اندرا بھون میں ان 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے پارٹی لیڈروں کے ساتھ میٹنگ کی جہاں الیکشن کمیشن کی طرف سے ایس آئی آر کی کارروائی انجام دی جارہی ہے۔ میٹنگ میں کئی اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا اور پارٹی لیڈروں کو ایس آئی آر کے دوران محتاط رہنے کی تاکید کی گئی۔ جن ریاستوں میں ایس آئی آر کی کارروائی انجام دی جارہی ہے ان میں چھتیس گڑھ، گوا، گجرات، کیرالہ، مدھیہ پردیش، راجستھان، تمل ناڈو، اتر پردیش اور مغربی بنگال شامل ہیں۔ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کی یہ کارروائی مرکز کے زیر انتظام علاقوں پڈوچیری، انڈمان اور نکوبار جزائر اور لکشدیپ میں بھی ہوگی۔ اجلاس کی صدارت کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے نے کی۔ کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی، کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال، ریاستی صدور، ریاستی انچارج، اور 12 ریاستوں کے قانون ساز پارٹی کے قائدین موجود تھے۔ میٹنگ میں مسٹر کھڑگے نے پارٹی لیڈروں پر زور دیا کہ وہ خاص طور پر ان ریاستوں میں چوکس رہیں جہاں ایس آئی آر کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ میٹنگ کے بعد سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر کھڑگے نے کہا، "ہم نے کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری، ریاستی انچارج، ریاستی صدور، کانگریس لیجسلیچر پارٹی، اور ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے کانگریس کمیٹی سکریٹریوں کے ساتھ جامع حکمت عملی کا جائزہ لیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی ووٹر لسٹ کی درستگی کے تحفظ کے لئے پوری طرح پابند عہد ہے۔ ایسے وقت میں جب جمہوری اداروں پر عوام کا اعتماد پہلے ہی کمزور ہے، ایس آئی آر کے عمل کے دوران الیکشن کمیشن کا طرز عمل انتہائی مایوس کن رہا ہے۔ کمیشن کو فوری طور پر یہ ظاہر کرنا چاہیے کہ وہ بی جے پی کے اشارے پر کام نہیں کر رہا ہے اور وہ کسی حکمراں پارٹی کے لیے نہیں بلکہ ملک کے عوام کے لیے اپنی آئینی ذمہ داریوں کا خیال رکھتا ہے۔ کانگریس کے قومی صدر نے الیکشن کمیشن پر حملہ کرتے ہوئے کہا، "ہمیں یہ یقین ہے کہ بی جے پی ووٹ چوری کے لیے ایس آئی آر کے عمل کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اگر الیکشن کمیشن اس کو نظر انداز کرتا ہے، تو یہ ناکامی محض انتظامی نہیں، بلکہ اس کی ملی بھگت ہے۔ ہمارے کارکنان، بی ایل او، اور ضلع اور بلاک صدور چوکس رہیں گے۔ ہم ووٹروں کو ہٹانے یا فرضی ووٹروں کو شامل کرنے کی ہر کوشش کو بے نقاب کریں گے۔ جمہوری اداروں کے غلط استعمال سے جمہوری تحفظ کو مجروح نہیں ہونے دیں گے۔" واضح رہے کہ بہار اسمبلی انتخابات میں کانگریس نے خراب کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پارٹی نے بہار کے انتخابی نتائج کے لیے الیکشن کمیشن اور ایس آئی آر کو مورد الزام ٹھہرایا ہے۔

☆☆☆

دہلی میں ناجائز تعلقات کے شک میں خاتون کا بے رحمی سے قتل، شاطر شوہر گرفتار

نئی دہلی، 18 / نومبر: قومی راجدھانی کے جہانگیر پوری علاقے میں ایک شوہر نے غیر ازدواجی تعلقات کے شبہ میں اپنی بیوی کو بے دردی سے قتل کر دیا۔ اس کے بعد اس کی لاش کھلے نالے میں پھینک دی۔ ملزم کی شناخت 31 سالہ وشنو شرما کے طور پر ہوئی ہے، جس پر اپنی بیوی کے قتل کا الزام لگایا گیا ہے۔ پولیس نے ملزم کے خلاف تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کر لیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق 14 نومبر کی شام تقریباً 4.30 بجے یشپال نامی شخص نے پولیس کو پی سی آر کال کر کے اطلاع دی کہ نالے کے پاس ایک خاتون کی لاش پڑی ہوئی ہے۔ پولیس کی ٹیمیں جب جائے وقوعہ پر پہنچیں تو انہیں خاتون کی جزوی طور پر ڈوبی ہوئی لاش ملی۔ ابتدائی تفتیش کے دوران ہی وشنو شرما جائے وقوعہ پر پہنچ گیا۔ اس نے متوفی کی شناخت اپنی بیوی کے طور پر کی۔ پولیس کو اس کے رویے کی وجہ سے اس پر شک ہوا تو اسے پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا۔ پہلے تو اس نے پولیس کو گمراہ کرنے کی کوشش کی لیکن جب اس سے سختی سے پوچھ گچھ کی گئی تو اس نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔ وشنو شرما نے پولیس کو بتایا کہ اسے طویل عرصے سے اپنی بیوی پر کسی دوسرے شخص کے ساتھ ناجائز تعلقات ہونے کا شک تھا۔ اس شک نے دونوں کے درمیان گزشتہ کئی مہینوں سے تناؤ اور تنازعہ پیدا کر رکھا تھا۔ اس دوران 13 نومبر کو رات 9 بجے کے قریب دونوں میں پھر لڑائی ہوئی۔ اس بار جھگڑا اس حد تک بڑھ گیا کہ وشنو اپنا آپا کھو بیٹھا اور غصے میں اس نے گھر کے اندر ہی اپنی بیوی کا قتل کر دیا۔ واردات کے بعد اس نے خود کو بچانے کے لیے ایک انتہائی منصوبہ بند قدم اٹھایا۔ اس نے لاش کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر انڈسٹرل علاقہ کے پاس ایک کھلے نالے میں پھینک کر چلا گیا تاکہ ثبوت پوری طرح مٹ جائیں۔ پولیس نے تفتیش شروع کی تو آس پاس کے علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی گئی۔ اس میں ملزم کو رات کے وقت بیوی کی لاش کے ساتھ نالے کی طرف جاتے ہوئے واضح طور پر دیکھا گیا۔ یہی ثبوت اس کے خلاف فیصلہ کن ثابت ہوا۔ پولیس کی تفتیش میں یہ بھی معلوم ہوا کہ ملزم عادتاً مجرم تھا۔ اس کے خلاف پہلے سے ایکسائز کی خلاف ورزی اور چوری کے 3 مقدمات درج تھے۔ اس کے خلاف جانچ بھیکی گئی تھی۔ پولیس اب اس بات کی بھی جانچ کر رہی ہے کہ قتل سے پہلے دونوں کے درمیان کس طرح کے حالات پیدا ہوئے تھے، کیا کسی اور شخص کا اس رشتے میں دخل تھا؟ فی الحال وشنو کو گرفتار کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ جہانگیر پوری کا واقعہ اس خطرناک سچائی کو اجاگر کرتا ہے کہ شک اور بد اعتمادی جب جرم کی شکل اختیار کر لیتی ہے تو اس کا نتیجہ اکثر موت کی صورت میں نکلتا ہے۔

دہشت گردی کی مالی معاونت کی جانچ: ای ڈی نے الفلاح یونیورسٹی سے وابستہ کئی مقامات پر چھاپے مارے

نئی دہلی، 18 نومبر (یواین آئی) دہلی دھماکہ معاملے میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ہریانہ کے فرید آباد میں واقع الفلاح یونیورسٹی اور دہلی کے اوکھلا میں واقع اس کے دفتر سمیت 25 سے زیادہ مقامات پر چھاپے مارے ہیں۔ یہ کارروائی دہلی میں لال قلعے کے قریب ہوئے دھماکے سے منسلک منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی بڑے پیمانے پر کی جانے والی تحقیقات کا حصہ ہے۔ اس دھماکے میں 15 افراد کی موت ہو گئی تھی۔ ای ڈی کی ٹیموں نے منگل کی صبح 5:15 بجے شروع ہوئے ایک آپریشن میں الفلاح یونیورسٹی کے اوکھلا دفتر سمیت دہلی-این سی آر کے مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ جانچ کا مقصد اُس مالیاتی نیٹ ورک کا سراغ لگانا ہے جس نے دھماکہ کرنے والوں کی مدد کی تھی۔ یہ معاملہ اُس وقت سامنے آیا جب الفلاح یونیورسٹی سے وابستہ ایک ڈاکٹر، ڈاکٹر عمر نبی کی شناخت اُس آئی 20 کار کے ڈرائیور کے طور پر ہوئی جس میں دھماکہ ہوا تھا۔ ابتدا میں یونیورسٹی نے خود کو ڈاکٹر عمر نبی سے الگ کر لیا تھا، لیکن بعد ازاں دہلی کرائم برانچ اور ہریانہ پولیس کی تفتیش میں ادارے کے اندر بڑے پیمانے پر مالی دھوکہ دہی کا انکشاف ہوا۔ اس کے بعد ای ڈی نے مداخلت کرتے ہوئے منی لانڈرنگ کی جانچ شروع کی۔ اس کارروائی نے مالی دھوکہ دہی کے ایک پیچیدہ نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا ہے۔ حکام نے تصدیق کی ہے کہ الفلاح گروپ سے منسلک کم از کم نو فرضی کمپنیاں ایک ہی پتے پر رجسٹرڈ ہیں اور سبھی تفتیش کے دائرے میں ہیں۔ ای ڈی کے ایک سینئر افسر نے کہا، "الفلاح ٹرسٹ اور اس سے وابستہ اداروں کے کردار پر گہری نظر رکھی جارہی ہے۔ ہم اُن اہم افسران کی جانچ کر رہے ہیں جو مالیات اور انتظامیہ کی نگرانی کرتے ہیں۔" تحقیقات میں یونیورسٹی کے یو جی سی (یو جی سی) اور این اے اے سی (این اے اے سی) سے منظوری کے دعوؤں میں ابتدائی طور پر تضاد پایا گیا۔ ان پہلوؤں کی متعلقہ انضباطی اتھارٹیز سے تصدیق کی جارہی ہے۔ پولیس کی ایف آئی آر کی بنیاد پر ای ڈی کی جانچ اب صرف دہشت گردی سے متعلق تفتیش نہیں رہی بلکہ یہ ایک پیچیدہ مالیاتی دھوکہ دہی اور منی لانڈرنگ کے معاملے کی شکل اختیار کر چکی ہے، جو ادارے کے مالی جرائم اور دھماکے کے ملزمین کی سرگرمیوں کے درمیان گہرے رابطے کی نشاندہی کرتی ہے۔

وزیر خزانہ سیتارمن نے سرمایہ بازار اور اسٹارٹ اپ سیکٹر کے ساتھ بجٹ سے قبل ملاقاتیں کیں

نئی دہلی، 18 نومبر (یواین آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے منگل کے روز یہاں کیپٹل مارکیٹ اور اسٹارٹ اپ سیکٹر کے متعلقہ فریقوں کے ساتھ دو الگ الگ پری بجٹ میٹنگ کی۔ وزارت خزانہ نے اپنے سوشل میڈیا پیج پر کہا کہ 2026-27 کے بجٹ کی تیاری کے سلسلے میں وزیر خزانہ کی طرف سے یہ چوتھی اور پانچویں میٹنگ تھی۔ سرمایہ بازار کے نمائندوں کے ساتھ ہونے والی بات چیت میں وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری، چیف اکنامک ایڈوائزر وی اننتھ ناگیشورن، اقتصادی امور کی سکریٹری انورادھا ٹھاکر اور دیگر سینئر حکام نے شرکت کی۔ اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کے ساتھ میٹنگ میں امردیپ سنگھ بھاٹیہ، سکریٹری، محکمہ فروغ صنعت اور اندرونی تجارت (ڈی پی آئی آئی ٹی)، وزارت تجارت وصنعت نے بھی شرکت کی۔

دھلی کے پٹیالہ ھاؤس کورٹ اور ساکیت کورٹ میں بم کی دھمکی کے بعد لوگوں کا انخلا

نئی دہلی، 18 نومبر (یواین آئی) دہلی کے پٹیالہ ہاؤس کورٹ اور ساکیت ڈسٹرکٹ کورٹ میں منگل کی صبح بم کی دھمکی ملنے کے بعد سکیورٹی ایجنسیوں نے فوری کارروائی کی اور لوگوں کو باہر نکالا۔ دونوں کورٹ کمپلیکس میں فوری طور پر بم ڈسپوزل اسکواڈ تعینات کر دیے گئے اور اہلکاروں نے احاطے کی تلاشی شروع کر دی۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ پولس کی تعیناتی میں اضافہ ہوا ہے اور ایمرجنسی رسپانس ٹیم عدالت کی عمارتوں کی تلاشی لے رہی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ ابھی تک کوئی مشکوک چیز یا دھماکہ خیز مواد نہیں ملا ہے۔ سکیورٹی کے خدشات کے پیش نظر، حکام نے عدالتی کارروائی کو عارضی طور پر معطل کر دیا ہے اور احتیاطی اقدام کے طور پر عدالت کے احاطے کے اندر عوام کی رسائی محدود کر دی ہے۔

سونے کی قیمت میں مسلسل دوسرے دن اضافہ، پھیکی پڑی چاندی کی چمک

18 / نومبر: اس وقت بازار میں ملے جلے رجحان کا مشاہدہ کیا جارہا ہے کہ آیا امریکی فیڈرل ریزرو شرح سود میں کمی کا اعلان کرے گا، اور اس کا اثر سونے اور چاندی کی قیمت پر پڑ رہا ہے۔ سونے کی قیمتوں میں لگاتار دوسرے دن مضبوطی آئی ہے، جبکہ چاندی نے مسلسل دوسرے دن الٹی چال چلی اور اپنی چمک کھو دی ہے۔ اس صورتحال میں راجدھانی دہلی میں 24 قیراط سونا فی 10 گرام، 10 روپے اور 22 قیراط سونا بھی 10 روپے مہنگا ہوا ہے۔ دو دنوں میں 24 قیراط سونے کی قیمت فی 10 گرام 330 روپے اور 22 قیراط سونے کی قیمت میں 310 روپے کا اضافہ ہوا۔ اب چاندی کی بات کی جائے تو ایک کلو چاندی دہلی میں لگاتار دوسرے دن سستی ہوئی ہے۔ ایک دن تک مستحکم رہنے کے بعد دو دنوں میں ایک کلو چاندی کی قیمت 2100 روپے تک گر گئی ہے۔ دہلی میں چاندی کی قیمت لگاتار دو دنوں میں 2100 روپے فی کلو گر گئی ہے۔ اس سے پہلے ایک دن چاندی مستحکم تھی اور اس کے ایک دن پہلے یہ فی کلوگرام 4,100 روپے سستی ہوئی تھی، اس سے پہلے لگاتار 5 دنوں میں فی کلوگرام 20,600 روپے مہنگی ہوئی تھی۔ آج 18 نومبر کے روز دہلی میں چاندی 1,66,900 روپے فی کلو پر فروخت ہو رہی ہے۔ آج اس کی قیمت فی کلوگرام 100 روپے گر گئی ہے۔ دیگر بڑے شہروں کی بات کریں تو ممبئی اور کولکتہ میں بھی یہ یکساں شرح سے فروخت ہو رہی ہے، لیکن چنئی میں چاندی کی قیمت فی کلوگرام 1,72,900 ہے یعنی چار بڑے شہروں میں سب سے مہنگی چاندی چنئی میں اس دوران مہتا ایکوئیٹیز کے نائب صدر (کموڈیٹیز) راہل کلنتری کا کہنا ہے کہ قلیل مدتی اتار چڑھاؤ کے باوجود مالیاتی اور جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال کے درمیان مرکزی بینک کی خریداری اور محفوظ سرمایہ کاری کی طلب کی وجہ سے سونا دہائیوں میں اپنی سب سے سالانہ کارکردگی کی راہ پر قائم ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ امریکی شرح سود پر فیڈرل پالیسی کے جاری ہونے تک سونا اور چاندی میں اتار چڑھاؤ جاری رہ سکتا ہے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 18 نومبر (یواین آئی) عالمی تاریخ میں 19 نومبر کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1493۔ کرسٹوفر کولمبس نے اپنی دوسری سمندری مہم میں پیوٹو ریکو کی کھوج کی۔
1566۔ ایسیکس کے تیسرے ارل کاربٹ ڈیوریکس کی پیدائش ہوئی۔
1794۔ امریکہ نے اپنا جوائنگی معاہدے برطانیہ کے ساتھ کیا۔
1805۔ نہر سوئس کی تعمیر کرنے والے فرانسیسی بلڈر فردی نانتڈ دی لیز پیس پیدا ہوئے۔
1807۔ فرانس نے پرتگال پر حملہ کیا۔
1809۔ فرانس نے اسپین کو اوکانا میں ہرایا۔
1816۔ وارسا یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا۔
1819۔ فرانس نے اوسانہ میں اسپینیوں کو شکست دی۔
1824۔ روس کے سینٹ پیٹرسبرگ میں سیلاب سے دس ہزار لوگوں کی موت ہوئی۔
1838۔ مشہور ہندستانی مفکر اور سماجی مصلح کیشو چندسین کا جنم ہوا۔
1881۔ شطرنج کے عظیم کھلاڑی جوس رال کیپابلنکا کی پیدائش ہوئی۔
1895۔ فیڈرک ای بلیس ڈیل نے پینسل کا پیٹنٹ کرایا۔
1899۔ سوڈان کے خلیفہ کو ایک انگریز نے قتل کر دیا۔
1917۔ ہندستان کی پہلی خاتون وزیر اعظم اندرا گاندھی کا جنم ہوا۔
1924۔ سوڈان کے برطانوی گورنر سرلی اسٹیک کا قاہرہ میں قتل ہوا۔
1933۔ یوروپی ملک اسپین میں خواتین کو ووٹ دینے کا حق ملا۔
1942۔ دوسری عالمی جنگ میں سوویت افواج نے اسٹالن گراد پر جوابی حملہ کر کے جرمنوں کو گھیرے میں لیا۔
1946۔ اقوام متحدہ کی ثقافتی تنظیم یونیسکو کی پہلی کانفرنس پیرس میں شروع ہوئی۔
1949۔ پرنس ریز موناکو کے 30ویں شاہ بنے۔
1951۔ امریکہ نے نیوادا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1952۔ اسپین یونیسکو کا ممبر بنا۔
1953۔ متحدہ ہائے امریکہ کی سپریم کورٹ نے فیصلہ سنایا کہ بیس بال ایک کھیل ہے تجارت نہیں۔
1958۔ ویتنام اور کمبوڈیا کے درمیان پہلے تجارتی معاہدہ پر دستخط ہوئے۔
1961۔ الجیریا کے 4900 باغیوں نے فرانس کی طرف سے سیاسی قیدیوں کی طرح سلوک کیے جانے کی یقین دہانی کے بعد 19 دنوں سے جاری احتجاج ختم کر دیا۔
1962۔ امریکی فلم اداکارہ جوڈی فوسٹر کی پیدائش ہوئی۔
1968۔ مالی میں فوج نے اقتدار پر قبضہ کیا۔
1969۔ امریکی خلائی گاڑی اپولو 12 چاند پر میں اتری۔ کونور ڈ اور بین چاند پر پہنچنے والے بالترتیب تیسرے اور چوتھے شخص بنے۔
1970۔ ویٹیکن نے امیر اور غریب کے درمیان خلیج کو دور کرنے کے اقوام متحدہ کے منصوبے کو منظوری دی۔
1977۔ مصر کے صدر انور سادات اسرائیل کے تاریخی دورے پر گئے۔

سلامتی کونسل نے غزہ امن منصوبے سے متعلق امریکی قرارداد منظور کرلی

اقوام متحدہ، 18 نومبر (یواین آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل رائے شماری کے ذریعے امریکہ کی تیار کردہ اُس قرارداد کو منظور کرلیا جس میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ جنگ بندی منصوبے کی توثیق کی گئی ہے اور فلسطینی علاقے کے لیے ایک بین الاقوامی استحکام فورس کی اجازت دی گئی ہے۔ گزشتہ ماہ اسرائیل اور حماس ٹرمپ کے 20 نکاتی منصوبے کے پہلے مرحلے پر متفق ہو گئے تھے، لیکن اقوامِ متحدہ کی یہ قرارداد ایک عبوری انتظامی ادارے کو جائز حیثیت دینے اور ان ممالک کو یقین دلانے کے لیے اہم سمجھی جا رہی ہے جو غزہ میں اپنے فوجی بھیجنے پر غور کر رہے ہیں۔ پاکستان سمیت سلامتی کونسل کے 13 ارکان نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا، جبکہ روس اور چین نے غیر حاضری اختیار کی، جو قابلِ ذکر بات ہے کیونکہ اس سے قبل اشارے مل رہے تھے کہ ماسکو شاید اس متن کو ویٹو کردے گا۔ قرارداد کے متن میں کہا گیا ہے کہ رکن ممالک 'بورڈ آف پیس' میں حصہ لے سکتے ہیں، جو ایک عبوری اتھارٹی کے طور پر تصور کیا گیا ہے جو غزہ کی تعمیرِ نو اور معاشی بحالی کی نگرانی کرے گی۔ اس میں بین الاقوامی استحکام فورس (آئی ایس ایف) کے قیام کی بھی منظوری دی گئی ہے، جس کا مقصد غزہ کو غیر عسکری بنانا ہے، جس میں ہتھیاروں کو جمع کرنا اور عسکری ڈھانچے کو تباہ کرنا شامل ہے۔ ٹرمپ کا 20 نکاتی منصوبہ قرارداد کے ساتھ ایک ضمیمے کی صورت میں شامل ہے۔ سلامتی کونسل میں ویٹو کا اختیار رکھنے والے روس نے پہلے قرارداد کی مخالفت کے اشارے دیے تھے، لیکن ووٹنگ کے دوران غیر حاضر رہ کر اس کی منظوری ممکن بنا دی۔ ووٹنگ کے بعد امریکہ کے سفیر مائیک والز نے سلامتی کونسل کے ارکان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس فیصلے کو 'تاریخی اور تعمیری قرارداد' قرار دیا، جو خطے کے لیے ایک نیا راستہ طے کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ اس کوشش میں ہمارے ساتھ شامل ہوئے، جس کا مقصد مشرقِ وسطیٰ، اسرائیلیوں اور فلسطینیوں، اور پورے خطے کے لوگوں کے لیے ایک نیا راستہ متعین کرنا ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس قرارداد کی منظوری پُرامن اور خوشحال غزہ اور اسرائیل کو محفوظ زندگی گزارنے کا ماحول فراہم کرنے کی جانب ایک اور اہم قدم ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ آئی ایس ایف اور نئے سرمایہ کاری کے طریقہ کار ایک ساتھ کام کریں گے، اولذکر کا مقصد خطے کو حماس کے اثر سے آزاد کرنا ہے، اور موخر الذکر کا مقصد غزہ کی تعمیرِ نو اور ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ تاہم، حماس نے اس قرارداد کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ فلسطینیوں کے حقوق اور مطالبات پوری نہیں کرتی اور غزہ پر ایک بین الاقوامی سرپرستی مسلط کرنے کی کوشش ہے، جسے فلسطینی عوام اور مزاحمتی دھڑے قبول نہیں کرتے۔ حماس نے مزید کہا کہ 'بین الاقوامی فورس کو غزہ کے اندر دیے گئے کام، جن میں مزاحمت کو غیر مسلح کرنا بھی شامل ہے، اس کی غیر جانبداری کو ختم کر دیتے ہیں اور اسے تنازع کا حصہ بنا دیتے ہیں، جو بالآخر قبضے کے حق میں جاتا ہے'۔ غزہ کی پٹی دو سالہ لڑائی کے بعد تقریباً کھنڈر بن چکی ہے، جو 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر حملے کے بعد شروع ہوئی تھی۔ قرارداد کے متن میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 'اب شاید وہ حالات پیدا ہو گئے ہیں' جن کے تحت فلسطینیوں کے حقِ خود ارادیت اور ریاستی درجہ کے لیے ایک قابلِ اعتبار راستہ ہموار ہوسکتا ہے، لیکن یہ اس وقت ممکن ہوگا جب فلسطینی اتھارٹی اصلاحاتی پروگرام مکمل کرے اور غزہ کی تعمیرِ نو میں پیش رفت ہو۔ اس امکان کو اسرائیل پہلے ہی صاف طور پر رد کرچکا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے اتوار کو کابینہ کے اجلاس میں کہا کہ 'ہمارا کسی بھی علاقے میں فلسطینی ریاست کے قیام کی مخالفت کا موقف تبدیل نہیں ہوا'۔

سعودی ولی عہد کا 7 سال بعد امریکی دورہ
وائٹ ہاؤس میں شاندار استقبال کی تیاریاں مکمل

واشنگٹن، 18 نومبر (یواین آئی) سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے سات سال بعد اہم امریکی دورے کے موقع پر وائٹ ہاؤس میں شاندار استقبال کی تیاریاں مکمل کرلی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سات برس بعد ایک بار پھر امریکہ کے اہم دورے پر واشنگٹن پہنچ رہے ہیں، جہاں صدر ڈونلڈ ٹرمپ انہیں غیر معمولی گرمجوشی کے ساتھ خوش آمدید کہنے کی تیاریاں کر رہے ہیں، وائٹ ہاؤس اس حوالے سے انتظامات مکمل کر چکا ہے۔ اس بار صورتحال 2018 کے مقابلے میں یکسر مختلف ہے، اُس وقت ولی عہد امریکہ میں اپنی اصلاحات کا تاثر بہتر بنانے آئے تھے، مگر چند ماہ بعد صحافی جمال خاشقجی کے قتل نے عالمی سطح پر شدید ردعمل پیدا کیا اور محمد بن سلمان ایک عرصے تک تنقید کی زد میں رہے۔ تاہم آج، 40 سالہ ولی عہد ایک مضبوط علاقائی و عالمی رہنما کے طور پر واشنگٹن لوٹ رہے ہیں، وہ نہ صرف سعودی عرب کے عملی حکمران ہیں بلکہ عالمی سیاست اور سرمایہ کاری کے میدان میں بھی مرکزی کردار اختیار کرچکے ہیں۔ امریکی سیاست دانوں اور بڑی کمپنیوں کے لیے انہیں نظرانداز کرنا اب ممکن نہیں رہا۔ منگل کو ہونے والی ملاقات میں صدر ٹرمپ جو سعودی قیادت کے ساتھ قریبی تعلقات رکھتے ہیں، محمد بن سلمان کا استقبال کریں گے۔ ماہرین کے مطابق ولی عہد کا یہ دورہ ایک بڑی سفارتی کامیابی ہے۔ ٹیکساس اے اینڈ ایم یونیورسٹی کے پروفیسر گریگوری گاؤس کے بقول، "پانچ سال پہلے شاید کوئی واشنگٹن میں ان سے ملنے پر بھی راضی نہ ہوتا، آج وہ عالمی قیادت کے اہم ترین چہروں میں شامل ہیں۔ "سعودی عرب میں گزشتہ برسوں کے دوران مذہبی پابندیوں میں نرمی اور سماجی آزادیوں کے اضافے کو امریکہ میں مثبت نظر سے دیکھا جارہا ہے۔ ولی عہد کی موجودہ توجہ "ویژن "2030 کے تحت سعودی معیشت کی بڑے پیمانے پر تبدیلی ہے۔ دورے کے دوران امریکہ اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعاون، جوہری ٹیکنالوجی کی منتقلی، مصنوعی ذہانت میں شراکت داری اور بڑے سرمایہ کاری منصوبوں پر بات چیت متوقع ہے۔ صدر ٹرمپ اسرائیل کے ساتھ سعودی تعلقات کی بحالی کے خواہاں ہیں، مگر ماہرین کے مطابق فلسطینی ریاست کے مسئلے پر پیش رفت کے بغیر ایسا ممکن نہیں۔ دونوں ممالک ایف 35- جنگی طیاروں کی ممکنہ فروخت پر بھی غور کر رہے ہیں، تاہم امریکی انٹیلی جنس کو خدشہ ہے کہ حساس ٹیکنالوجی چین تک منتقل ہوسکتی ہے۔ اسی دوران سعودی عرب چین اور دیگر عالمی طاقتوں کے ساتھ تعلقات مضبوط بنانے میں بھی سرگرم ہے۔ خطے میں بڑھتی بے چینی اور امریکی پالیسی میں غیر یقینی صورتحال نے خلیجی ممالک کو تشویش میں مبتلا کر رکھا ہے، جس کے باعث سعودی عرب اپنے تعلقات کو پائیدار اور طویل المدتی بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ کچھ ماہ قبل صدر ٹرمپ نے بھی سعودیہ عرب کا دورہ کیا تھا جہاں انہوں نے اپنے خاندانی کاروبار ٹرمپ آرگنائزیشن کی سعودیہ عرب میں سرمایہ کاری پر بات کی تھی۔ اخباری رپورٹس کے مطابق صدر ٹرمپ کے خاندان کے افراد اس حوالے سے سرمایہ کاری پر سعودی حکومت سے اس دورے پر بات چیت کرنے جارہے ہیں، صدر ٹرمپ نے اپنے دورہ سعودیہ عرب میں میں سعودی حکومت کے زیر ملکیت "درعیہ" رئیل اسٹیٹ منصوبے کا بھی دورہ کیا تھا منصوبے کے سربراہ کے مطابق ٹرمپ آرگنائزیشن درعیہ میں ٹرمپ برانڈ کی پراپرٹی لانے کے لیے بات چیت کررہی ہے، جس نے صدر ٹرمپ کے سیاسی منصب اور خاندانی کاروبار کے باہمی تعلق پر نئی بحث چھیڑدی ہے۔

☆☆☆

جاپان نے سفارتی کشیدگی کم کرنے کے لیے اعلیٰ افسران چین بھیجا

ٹوکیو/ بیجنگ، 18 نومبر (یواین آئی) جاپان نے چین کے ساتھ بڑھتی ہوئی دوطرفہ کشیدگی کے درمیان اپنے وزارتِ خارجہ کے ایک اعلیٰ افسر کو چین بھیجا ہے تاکہ تناؤ میں کمی لائی جا سکے۔ یہ قدم ٹوکیو اور بیجنگ کے درمیان سیاسی اختلافات کے بعد اٹھایا گیا، جن کی وجہ سے دونوں ایشیائی طاقتوں کے درمیان مختصر فوجی اور سفارتی جھڑپیں شروع ہو گئی تھیں۔ جاپانی میڈیا نے پیر کو کہا کہ جاپانی وزارتِ خارجہ کے ایشیائی و بحرالکاہلی امور کے بیورو کے ڈائریکٹر جنرل ماسا کی کنائی کی چینی وزارتِ خارجہ کے ایشیائی امور کے محکمے کے سربراہ لیو جن سونگ سے ملاقات کی امید ہے۔ یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب دونوں ممالک کچھ عرصے سے فوجی اور سفارتی تنازعات میں الجھے ہوئے تھے۔ ان واقعات میں تائیوان کے قرب و جوار کے ایک جزیرے کے پاس مشتبہ چینی ڈرون کی موجودگی کے بعد جاپان کی جانب سے اپنے یوناگونی جزیرے کے قریب لڑاکا طیاروں کی تعیناتی، جاپان کے سینکاکو جزائر کے ارد گرد چینی کوسٹ گارڈ اور بحریہ کے جہازوں کی مسلسل دراندازی اور جاپان میں مقیم ایک چینی سفارتکار کی جانب سے وزیرِ اعظم سینے تاکائچی کا بالواسطہ حوالہ دیتے ہوئے انہیں پرتشدد دھمکی دینا شامل ہے، جس کے باعث دونوں ممالک کے درمیان ایک بڑا سفارتی تنازع شروع ہو گیا۔ مسٹر کنائی کے دورے پر تبصرہ کرنے سے گریز کرتے ہوئے جاپان کے چیف کابینہ سیکریٹری مِنورو کیہارا نے چین پر تنقید کرتے ہوئے یہ اعادہ کیا کہ بیجنگ کے حالیہ اقدامات گزشتہ ماہ کے آخر میں صدر شی جن پنگ اور محترمہ تاکائچی کے درمیان ہونے والی ملاقات میں طے پانے والے اتفاقِ رائے کی روح کے منافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بیانات ایک مستحکم اور تعمیری تعلقات قائم کرنے کے لیے غیر موزوں ہیں۔ حالیہ دنوں میں چین۔ جاپان تعلقات میں شدید کشیدگی دیکھی گئی ہے، خاص طور پر اس کے بعد جب وزیرِ اعظم تاکائچی نے اس ہفتے کے آغاز میں ارکانِ پارلیمان سے کہا کہ تائیوان پر چین کے کسی بھی فرضی حملے کی صورت میں جاپان کی جانب سے فوجی کارروائی شروع کی جائے گی۔ اس بیان سے بیجنگ میں شدید ردِ عمل پیدا ہوا، جس کے جواب میں چین نے اپنے سمندری گشت اور اشتعال انگیز سیاسی بیانات میں اضافہ کر دیا۔ یہ سفارتی مشن ممکنہ دوطرفہ رابطوں کی تمہید ثابت ہو سکتا ہے، کیونکہ وزیرِ اعظم تاکائچی اور چینی وزیرِ اعظم لی چیانگ دونوں اس ہفتے کے آخر میں جنوبی افریقہ میں ہونے والے جی 20- اجلاس میں شرکت کرنے والے ہیں، جہاں وہ براہِ راست اعلیٰ سطحی گفتگو کے ذریعے کشیدگی میں کمی لا سکتے ہیں۔

حماس نے سلامتی کونسل میں ٹرمپ کے غزہ منصوبے کی حمایت میں قرارداد کو مسترد کردیا

غزہ، 18 نومبر (یواین آئی) حماس اور دیگر فلسطینی مزاحمتی گروپوں نے سلامتی کونسل میں ٹرمپ کے غزہ منصوبے کی حمایت میں قرارداد کو مسترد کردیا۔ خبر ایجنسی کے مطابق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں صدر ٹرمپ کے غزہ منصوبے کی امریکہ اور مسلم ممالک کی قرارداد پر ووٹنگ آج ہوگی۔ سلامتی کونسل میں غزہ میں عبوری حکومت کے قیام پر بھی ووٹنگ ہوگی۔ سلامتی کونسل میں غزہ کے لیے بین الاقوامی استحکام فورس کی تعیناتی پر بھی ووٹنگ ہوگی۔ عرب میڈیا کے مطابق حماس اور دیگر فلسطینی مزاحمتی گروپوں نے غزہ قرارداد کے مسودے کو مسترد کردیا ہے۔ حماس کا کہنا ہے کہ قرارداد فلسطین کی فیصلہ سازی پر بیرونی قوتوں کے کنٹرول کی راہ ہموار کرے گی، قرارداد سے غزہ کی حکومت اور تعمیرِ نو غیر ملکی سرپرستی میں چلی جائے گی۔ حماس کا مؤقف ہے کہ قرارداد سے فلسطینیوں سے ان کی حکمرانی چھن جائے گی، غزہ میں بین الاقوامی فورس کی تعیناتی کا مطلب غیر ملکی سرپرستی ہوگا۔ حماس کا کہنا ہے کہ غزہ میں انسانی امداد کا انتظام اقوام متحدہ کے زیرِ نگرانی فلسطینی اداروں کے پاس ہونا چاہیے۔ حماس نے غزہ کو غیر مسلح کرنے یا فلسطینیوں سے مزاحمت کا حق چھیننے کو مسترد کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ قرارداد میں جنگ بندی پر عملدرآمد اور غزہ میں بین الاقوامی امن فورس کا قیام شامل ہونا چاہیے۔

ایران کا ہندوستانی شہریوں کے لیے ویزا فری انٹری بند کرنے کا اعلان

تہران، 18 نومبر (یواین آئی) ایران نے ہندوستانی شہریوں کے لیے ویزا فری انٹری بند کرنے کا اعلان کردیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایران نے عام پاسپورٹ رکھنے والے ہندوستانی شہریوں کے لیے اپنا یکطرفہ سیاحتی ویزا کا نظام معطل کردیا ہے۔ 22 نومبر سے عام پاسپورٹ والے ہندوستانی مسافر ایران میں ویزا کے بغیر داخل نہیں ہوسکیں گے اور انہیں داخلے اور ٹرانزٹ دونوں کے لیے ویزا حاصل کرنا ہوگا۔ اب ہندوستانی شہریوں کو ایرانی ویزا کے لیے پیشگی درخواست دینا ہوگی، بورڈنگ کے وقت ویزا حاصل کرنا ہوگا۔ اس سے قبل ہندوستانی سیاحوں کو بعض شرائط کے تحت بغیر ویزا کے ایران میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی تھی جو کہ حالیہ برسوں میں سیاحت کو فروغ دینے اور اہم ایشیائی شراکت داروں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کی تہران کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایران کی جانب سے یہ اقدام ایسے متعدد واقعات سامنے آنے کے بعد کیا گیا ہے جن ہندوستانی شہریوں کو ملازمت کے جھوٹے وعدوں یا دوسرے ممالک تک آگے لے جانے (ڈنکی) کے بہانے ایران بلایا گیا اور ایران پہنچنے پر ان میں سے کئی افراد کو اغوا کر کے تاوان کا مطالبہ کیا گیا۔

برطانیہ کی اسائلم پالیسی میں تبدیلیاں، مستقل رہائش کیلئے 20 سال انتظار لازم

لندن، 18 نومبر (یواین آئی) برطانیہ نے اسائلم پالیسی میں تبدیلیاں کردیں جس کے تحت سیاسی پناہ حاصل کرنے میں ناکام رہنے والوں کو فوری ملک سے باہر نکالا جائے گا۔ برطانیہ نے سیاسی پناہ کی مدت 5 سال سے کم کرکے 30 ماہ اور مستقل رہائش کے لیے 5 سال کے بجائے 20 سال انتظار کی شرط رکھ دی۔ سیاسی پناہ کے نظام میں بنیادی اصلاحات کا اعلان وزیر داخلہ شبانہ محمود نے پارلیمنٹ سے خطاب میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ پناہ حاصل کرنے والوں کو برطانیہ میں عارضی قیام کی اجازت ملے گی تاہم 5 کی بجائے ڈھائی سال بعد پناہ کی حیثیت کا جائزہ لیا جائے گا، آبائی ملک کو محفوظ تصور کئے جانے کی صورت میں پناہ گزین کو واپس بھیج دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ پناہ کے طالب افراد صرف ایک اپیل کرسکیں گے جو رد ہونے کی صورت میں ملک بدر کیا جائے گا۔ نئے قواعد کے بعد خاندانی زندگی کا حق صرف انہیں ملے گا جو قریبی عزیزوں کے ساتھ رہ رہے ہوں گے۔ پناہ گزینوں کے لیے ہاؤسنگ اور ہفتہ وار الاؤنس کی بھی اب ضمانت نہیں ہوگی، سیاسی پناہ طلب کرنے والوں کو برطانیہ میں مستقل رہائش کے لیے 20 برس انتظار کرنا ہوگا۔ یاد رہے کہ گزشتہ 4 برس میں 4 لاکھ افراد نے برطانیہ میں پناہ طلب کی۔

غزہ کے لوگ استحکام اور امن کے مستحق ہیں: انتونیو گوتریس

اقوام متحدہ، 18 نومبر (یواین آئی) سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ غزہ کے لوگ استحکام اور امن کے مستحق ہیں، غزہ میں دو سال کی تباہ کن جنگ کے بعد بالآخر آگے بڑھنے کا ایک راستہ نظر آ رہا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس کا کہنا تھا کہ ہمیں اس رفتار کو ٹھوس اقدامات میں تبدیل کرنا چاہیے۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ سب سے اپیل ہے کہ جنگ بندی کو مستقل امن میں تبدیل کرنے میں مدد کریں، سب مل کر مشرق وسطیٰ کو ہتھیاروں، تباہی سے پاک علاقہ بنا دیں۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پیش کردہ غزہ منصوبے کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے قرارداد منظور کر لی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سلامتی کونسل نے غزہ اسٹیبلائزیشن فورس سے متعلق امریکی قرارداد منظور کرلی، قرارداد کے حق میں 13 ووٹ ڈالے گئے اور کسی بھی ملک نے مخالفت نہیں کی، جب کہ چین اور روس نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ اجلاس سے خطاب میں امریکی مندوب نے پاکستان، مصر، قطر، اردن، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، ترکیہ اور انڈونیشیا کا، غزہ کے لیے مشترکہ کوششوں پر تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ صدر ٹرمپ کے غزہ پلان کی قرارداد میں فلسطین میں بین الاقوامی استحکام فورس کی تعیناتی اور عبوری حکومتی ڈھانچے کے قیام کے اہم نکات شامل ہیں۔ امریکی مندوب نے کہا کہ ہم سب اکٹھے ہوئے، صورت حال کی سنگینی کا ادراک کیا اور اقدامات کیے، غزہ کے استحکام کے لیے آج کی قرارداد اہم ہے۔ حماس نے غزہ میں بین الاقوامی استحکام فورس کی تعیناتی کو مسترد کردیا ہے، حماس اور دیگر فلسطینی گروہوں کا کہنا ہے کہ امریکی مسودہ قرارداد غیر ملکی کنٹرول کیلیے راستہ ہموار کرے گا، قرارداد کے تحت غزہ کی حکومت اور تعمیرِ نو غیر ملکی ادارے کے کنٹرول میں چلی جائے گی۔ مزاحمتی تنظیموں کا کہنا ہے کہ امریکی قرارداد کے تحت فلسطینی خودمختاری ختم ہوجائے گی، بین الاقوامی استحکام فورس کو تعینات کرنا غیر ملکی سرپرستی کے مترادف ہے، قرارداد اسرائیلی قبضے کی جگہ غیر ملکی سرپرستی قائم کرے گا۔

کویتی شاپنگ مالز میں مجرموں کو پکڑنے والے اسمارٹ کیمرے نصب

کویت سٹی، 18 نومبر (یو این آئی) کویت نے شاپنگ مالز میں مطلوبہ ملزمان کو فوری طور پر پکڑنے کے لیے اسمارٹ کیمرے نصب کردیے۔ پبلک سیفٹی کو بڑھانے اور قانون کے نفاذ کو مضبوط کرنے کے لیے کویت کی وزارت داخلہ نے شاپنگ مالز اور کمرشل کمپلیکسز میں ایڈوانس اسمارٹ کیمرے نصب کردیے ہیں، جو مطلوبہ افراد کو فوری طور پر پہچاننے کی صلاحیت کے حامل ہیں۔ یہ جدید ترین کیمرے ایک ایسے وسیع ڈیٹا بیس سے منسلک ہیں جس کی مدد سے سیکیورٹی عملہ مشتبہ افراد کو فوری طور پر پہچان لیتا ہے، اور انھیں بغیر کسی تاخیر کے پکڑ لیتا ہے، اور اس بات کو بھی یقینی بناتا ہے کہ پکڑے گئے افراد بروقت متعلقہ حکام کے حوالے کیے جاسکیں۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ ہائی ٹیک کیمرے ایسے منتخب رہائشی اور کمرشل کمپلیکسز میں خاص طور پر ایسے ایریاز میں نصب کیے گئے ہیں جو سیکیورٹی چیک پوائنٹس کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مختلف کیسز میں مطلوبہ افراد کے ایک وسیع ڈیٹا کی مدد سے یہ کیمرے چوکس چوکیداروں کی طرح کردار ادا کرتے ہیں، ممکنہ خطرات کی مسلسل نگرانی کرتے ہیں اور فوری رسپانس کی ضمانت دیتے ہیں۔ امن و امان کے قیام کے سلسلے میں کی جانے والی کویتی کوششوں میں کیمروں کی یہ تنصیب ایک اور اہم قدم ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وزارت داخلہ شہریوں کے تحفظ کے سلسلے میں ٹیکنالوجی کے استعمال میں پوری طرح مخلص ہے، اور اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ انصاف کی فراہمی فوری اور مؤثر طور پر ہو۔

امریکی صدر کا سعودی عرب کو ایف 35 لڑاکا طیارے فروخت کرنے کا اعلان

واشنگٹن، 18 نومبر (یواین آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ سعودی عرب کو امریکی ساختہ ایف 35- لڑاکا طیاروں کی فروخت کی منظوری دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ مطابق امریکی صدر نے یہ بات سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے دورہ امریکہ سے ایک روز قبل کہی۔ ٹرمپ نے اوول آفس میں صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ 'ہم یہ کرنے جا رہے ہیں، ہم ایف 35- طیارے فروخت کریں گے'۔ یہ فروخت ایک بڑے پالیسی تبدیلی کی نشاندہی کرے گی، جو مشرقِ وسطیٰ میں عسکری توازن کو ممکنہ طور پر بدل سکتی ہے اور واشنگٹن کی جانب سے اسرائیل کی 'معیاری فوجی برتری' برقرار رکھنے کی تعریف کو بھی آزمائے گی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق، سعودی عرب نے زیادہ سے زیادہ 48 ایف 35 -طیارے خریدنے کی درخواست کی ہے، جو کئی ارب ڈالر کا ممکنہ معاہدہ ہے اور جو محمد بن سلمان کے دورہ امریکہ سے قبل پینٹاگون کی ایک اہم منظوری حاصل کر چکا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ایک سینئر اہلکار نے ٹرمپ کے اعلان سے قبل رائٹرز کو بتایا تھا کہ صدر طیاروں کے معاملے پر ولی عہد سے بات کرنا چاہتے ہیں، پھر ہم فیصلہ کریں گے۔ سعودی عرب، جو امریکی اسلحے کا سب سے بڑا خریدار ہے، کئی برسوں سے ان لڑاکا طیاروں کا خواہشمند ہے، کیونکہ وہ اپنی فضائیہ کو جدید خطوط پر استوار کرنا چاہتا ہے اور بالخصوص ایران سے آنے والے علاقائی خطرات کا مقابلہ کرنا چاہتا ہے۔ بادشاہت کی جانب سے دو اسکواڈرن کے برابر طیارے خریدنے کی تازہ کوشش ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ٹرمپ انتظامیہ نے ریاض کے ساتھ دفاعی تعاون مزید بڑھانے کے لیے آمادگی کا اشارہ دیا ہے۔ سعودی فضائیہ اس وقت مختلف قسم کے لڑاکا طیارے استعمال کرتی ہے، جن میں بوئنگ کے ایف15-، یورپی ٹورنیڈوز اور ٹائیفونز شامل ہیں۔ سعودی عرب نے اس سال کے شروع میں ٹرمپ کو براہِ راست اپیل کی تھی کہ وہ ان طیاروں کی فروخت کی اجازت دیں۔ امریکی حکام نے شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر رائٹرز کو بتایا کہ پینٹاگون کے محکمہ پالیسی نے کئی ماہ تک اس ممکنہ معاہدے پر کام کیا۔ واشنگٹن مشرقِ وسطیٰ میں اسلحے کی فروخت اس انداز سے طے کرتا ہے کہ اسرائیل کی 'معیاری فوجی برتری' برقرار رہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اسرائیل کو علاقائی عرب ممالک کے مقابلے میں ہمیشہ زیادہ جدید امریکی ہتھیار فراہم کیے جائیں۔ ایف35-، جو اسٹیلتھ ٹیکنالوجی سے لیس ہے اور دشمن کے ریڈار سے بچنے کی صلاحیت رکھتا ہے، دنیا کا سب سے جدید لڑاکا طیارہ سمجھا جاتا ہے، اسرائیل تقریباً ایک دہائی سے ان طیاروں کو چلا رہا ہے، اس نے کئی اسکواڈرن تشکیل دیے ہیں، اور وہ اب تک مشرقِ وسطیٰ کا واحد ملک ہے جس کے پاس یہ نظام موجود ہے۔ ایف 35- کا معاملہ وسیع تر سفارتی کوششوں سے بھی منسلک رہا ہے، بائیڈن انتظامیہ نے اس سے قبل ایک جامع معاہدے کے حصے کے طور پر سعودی عرب کو ایف 35- فراہم کرنے کی کوشش کی تھی، جس میں ریاض کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کا امکان بھی شامل تھا، تاہم یہ کوششیں بالآخر ناکام رہیں۔ ایف 35- کی ممکنہ فروخت کو امریکی کانگریس کی جانب سے جانچ پڑتال کا سامنا بھی کرنا پڑسکتا ہے، قانون ساز پہلے بھی 2018 میں سعودی صحافی جمال خاشقجی کے قتل کے بعد ریاض کے ساتھ اسلحے کے سودوں پر سوال اٹھا چکے ہیں اور کانگریس کے کچھ اراکین اب بھی سعودی عرب کے ساتھ عسکری تعاون مزید بڑھانے کے حوالے سے محتاط ہیں۔

☆☆☆☆

ایم ایل اے ہرے رام سنگھ اور میئر بیدھان اپادھیائے کی مداخلت پر اسپتال انتظامیہ معاوضہ دینے پر راضی

آسنسول: 18/نومبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج بانسڈا علاقے کے شوبھ درشنی اسپتال میں ایک خاتون مریض کی موت ہوگئی مریض کے اہل خانہ نے الزام لگایا کہ مریض کی موت ہسپتال انتظامیہ کی غفلت کے باعث ہوئی مریض آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 6 کے تحت بنالی گاؤں کا رہنے والا تھا منگل کو مقامی ایم ایل اے ہرے رام سنگھ نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کا دورہ کیا اور وارڈ نمبر 6 کے کونسلر اور میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے کے دفتر میں میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں ہسپتال انتظامیہ اور مریض کے اہل خانہ بھی موجود تھے میٹنگ کے حوالے سے ہرے رام سنگھ نے بتایا کہ ہسپتال انتظامیہ نے علاج میں لاپرواہی کا اعتراف کیا جس کی وجہ سے مریض کی موت واقع ہوئی انہوں نے مزید کہا کہ متوفی خاتون کے دو بچے تھے ہسپتال انتظامیہ انہیں ماہانہ روپے کا معاوضہ فراہم کرے گی۔5,000 ہر ایک کے علاوہ روپے ہر ایک کو 1.5 لاکھ، جب تک کہ وہ 18 سال کے نہ ہو جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہسپتال انتظامیہ نے اپنی غلطی تسلیم کرلی ہے۔

بغیر قرض کے شیام سیل فیکٹری کے ملازم کے اکاؤنٹ سے EMI کاٹ لی گئی

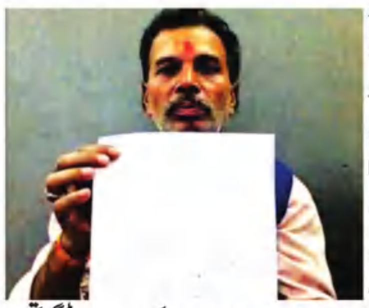

آسنسول: 18/نومبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ کے تاپسی علاقے کا رہنے والا اشونی کمار سنگھ جو جموڑیہ میں شیام سیل فیکٹری میں کام کرتا ہے، مالی فراڈ کا شکار ہوا ہیا س نے انکشاف کیا کہ اس کا رانی گنج میں ایک پرائیویٹ بینک میں سیلری اکاؤنٹ ہے 6 نومبر کو، اس نے دریافت کیا کہ اس کے سیلری اکاؤنٹ سے 6,300? کی EMI کاٹی گئی تھی، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ اس کے پاس 380,000? کا ذاتی قرض ہے۔ اشونی کمار سنگھ نے بتایا کہ وہ جموڑیہ میں شیام سیل کمپنی میں گزشتہ 12 سالوں سے کام کر رہا تھا اور اس نے کبھی ذاتی قرض نہیں لیا تھا۔ پھر بھی، 6,300? کی کٹوتی کی گئی اس نے وضاحت کی کہ اس کے بعد وہ رانی گنج میں اپنے بینک میں وہاں کے عہدیداروں سے ملنے گیا، جہاں اسے بتایا گیا۔ اس کے موبائل فون کا استعمال کرتے ہوئے اس کے اکاؤنٹ میں ذاتی قرض کی درخواست پر کارروائی کی گئی تاہم، اشونی کمار سنگھ نے کہا کہ انہوں نے کوئی قرض نہیں لیا ہے اور وہ اس سے لاعلم ہیں۔ اس نے آسنسول سائبر پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی اس نے آن لائن شکایت بھی درج کرائی ہے انہوں نے آج رانی گنج میں اپنے ذاتی بینک میں بھی شکایت درج کرائی۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے کبھی قرض نہیں لیا اور 6,300 قسطوں کی کٹوتی حیران کن ہے۔

ریلپار کے ایک گھر میں آتشزدگی، تمام سامان جل کر خاک

آسنسول: 18/نومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ریل پار ریلوے کوارٹرز کے چاندماری علاقے میں کالیکا پرساد کے گھر میں اچانک آگ لگ گئی جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا اطلاع کے مطابق واقعہ کے وقت اندر کوئی موجود نہیں تھا آگ لگنے کے وقت خاندان کا ایک فرد اسپتال میں ایک مریض سے ملنے گیا ہوا تھا۔ مقامی لوگوں کے مطابق آگ اتنی شدید تھی کہ گھر کے اندر موجود بیشتر گھریلو سامان منٹوں میں جل کر راکھ ہو گیا آگ لگنے کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہو سکی اطلاع ملنے پر مقامی افراد اور فائر بریگیڈ کے عملے نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا اس واقعے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے، اور رہائشی اپنی حفاظت کے حوالے سے خدشات کا اظہار کر رہے ہیں انتظامیہ معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

نومبر انقلاب کی یاد میں سی پی آئی (ایم) کا جلوس

آسنسول: 18/نومبر، (عوامی نیوز سروس): ہر سال کی طرح اس سال بھی عظیم نومبر انقلاب کی یاد میں چکڈولہ سے خاص کیندا تک ایک بڑے جلوس کا اہتمام کیا گیا یہ جلوس جموڑیہ کے چکڈولہ سے شروع ہوا نیو کیندا موڑ سے گزر کر خاص کیندہ درگا مندر کے قریب ایک ریلی میں اختتام پذیر ہوا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سی پی آئی (ایم) مغربی بردوان کے ضلع سکریٹری گورونگو چٹرجی نے کہا کہ 1917 میں لینن کی قیادت میں روس میں محنت کش مزدوروں کے حقوق کے لیے ایک تحریک چلائی گئی یہ تحریک جو کہ نومبر میں ہوئی اور 7 سے 17 تاریخ تک جاری رہی، اسے "نومبر انقلاب" کا نام دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ نومبر انقلاب عظیم لینن نے غریب محنت کش مزدوروں کے استحصال کے خلاف شروع کیا تھا اس کے بعد، سی پی آئی (ایم) ہر سال نومبر کے انقلاب کی یاد میں ایک محفل منعقد کرتی ہے جلوس کے دوران موجود نمایاں افراد میں سی پی آئی (ایم) کے ضلع سکریٹری گورونگو چٹرجی، سی پی آئی (ایم) کی ریاستی کمیٹی کی رکن جہاں ارا خان، خواتین کمیٹی کی لیڈر رسمتا باوڑی، سی پی آئی (ایم) کے لیڈر سوکمار سانگوئی، ہرادھن گوپ، کنٹل چٹرجی، کاجل بوری، ابیر منڈل، اجیت کوڑا وغیرہ شامل تھے۔

23 نومبر کو انجمن ترقی اردو ہند آسنسول کے زیر اہتمام طلبہ کے اعزاز میں جلسہ استقبالیہ و تقسیم انعامات

آسنسول: 18/نومبر، (عوامی نیوز سروس): ہر سال کی طرح امسال بھی مدھیامک اور ھائیر سکنڈری امتحانات 2025 میں اردو مضمون میں نمایاں نمبرات حاصل کرنے والے طلباء ؎ و طالبات کے اعزاز میں 23 نومبر کو استقبالیہ اجلاس و تقسیم انعامات تقریب اور مجا? دار دو قاسم علیگ ایوارڈ کی تفویض کا پروگرام، زیر اہتمام انجمن ترقی اردو ہند ضلع پچھم بردوان (آسنسول) بمقام آسنسول عیدگاہ وقف اسٹیٹ عیدگاہ ہائی اسکول، مرگا سال میں منعقد ہوگا۔ پروگرام کی صدارت کریں گے الحاج عبدالجلیل صاحب، صدر انجمن ترقی اردو ہند ضلع پچھم بردوان، مہمان ذی وقار:۔ ورشد خان صاحب، ڈپٹی مجسٹریٹ و ڈپٹی کلکٹر، کوچ بہار۔ مہمان خصوصی: محمد ہارون صاحب اے سی پی ہیڈ کوارٹر اسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ، مہمان خصوصی: سید وسیم الحق صاحب، جنرل سکریٹری آسنسول اردو اکاڈمی و ڈپٹی میئر اسنسول کارپوریشن، درج بالا پروگرام کے تحت آنجناب پےسے شرکت کی گزارش ہے۔ متمنی شرکت صدر، سکریٹری و اراکین، انجمن ترقی اردو ہند ضلع پچھم بردوان (آسنسول)۔

چترنجن میں غیر قانونی کلبوں کی عمارت پر چلا بولڈوزر

آسنسول: 18/نومبر، (عوامی نیوز سروس): چترنجن ریلوے کالونی میں ریلوے انتظامیہ کی طرف سے پہلے ہی اعلان کیا گیا تھا کہ کلب کی جو غیر مجاز عمارتیں تعمیر کی گئی ہیں انہیں گرا دیا جائے گا جس کے لیے 18 تاریخ کی ڈیڈ لائن مقرر کی گئی تھی پہلے اعلان کے مطابق، چترنجن ریلوے کالونی احاطے میں آر پی ایف کی نگرانی میں آج سولہ غیر مجاز کلب عمارتوں کو منہدم کر دیا گیا اس بارے میں چترنجن آر پی ایف افسر سومناتھ چکرورتی نے کہا کہ چترنجن ریلوے کالونی احاطے میں غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی کلب کی عمارتوں کو گرانے کے لیے پہلے نوٹس جاری کیا گیا تھا اس نوٹس کی آج آخری تاریخ تھی ریلوے کے پہلے اعلان کے مطابق، آج ان کو دو جے سی بی کی مدد سے گرایا جا رہا ہے۔

ممتا بالا ٹھاکر کی بھوک ہڑتال ختم

شمالی چوبیس پرگنہ، 18/نومبر: (عوامی نیوز سروس) ٹی ایم سی کی راجیہ سبھا ایم پی ممتا بالا ٹھاکر نے اپنی 13 روزہ بھوک ہڑتال ختم کر دی ہے۔ وہ پیر کے روز بہت بیمار ہوگئیں اور متوا برادری کے ٹھاکر باڑی میں اسٹیج پر انہیں نمکین لگانا پڑا۔ بعد میں انہیں بنگو سپر اسپیشلٹی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ممتا بالا ٹھاکر متوا مہاسنگھ کی لیڈر بھی ہیں۔ انہوں نے مغربی بنگال میں الیکشن کمیشن کی طرف سے SIR کے نفاذ کے خلاف بھوک ہڑتال کی تھی۔ اتوار کو ریاستی وزیر صنعت ششی پانجہ اور ٹی ایم سی کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے ان سے بھوک ہڑتال ختم کرنے کی اپیل کی۔ مغربی بنگال میں متوا برادری کے لوگ ایس آئی آر کے بارے میں خوفزدہ ہیں۔ انہیں خدشہ ہے کہ ووٹر لسٹ سے ان کا نام نکال دیا جائے گا اور وہ بنگلہ دیش واپس جانے پر مجبور ہو جائیں گے۔ اس صورتحال نے متوا سماج کے گڑھ میں بی جے پی اور ترنمول کانگریس دونوں کے لیے مشکلات پیدا کر دی ہیں۔ درحقیقت، متوا برادری 1971 میں اس وقت کے مشرقی پاکستان، اب بنگلہ دیش میں مذہبی ظلم و ستم اور فرقہ وارانہ کشیدگی کی وجہ سے ہندستان آئی تھی۔ بی جے پی کے مرکزی وزیر شانتنو ٹھاکر کا تعلق بھی متوا برادری سے ہے۔ بی جے پی کمیونٹی کے خوف کو دور کرنے کے لیے مسلسل کیمپوں کا انعقاد کر رہی ہے۔ شانتنو ٹھاکر نے بارہا کمیونٹی کو یقین دلانے کی کوشش کی، لیکن ان کے خوف کم نہیں ہوئے۔ دوسری طرف ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے ایس آئی آر کو متوا برادری کے خلاف سازش قرار دیا ہے۔ متوا سنگھا کی لیڈر ممتا بالا ٹھاکر ٹی ایم سی میں ہیں اور یہاں تک کہ ایس آئی آر کے خلاف کمیونٹی کی ٹھاکر باڑی میں بھوک ہڑتال بھی کی۔ ممتا بالا ٹھاکر کی بیماری بی جے پی کی مشکلات کو بڑھا سکتی ہے۔ یہ پورا معاملہ اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات سے قبل مغربی بنگال کی سیاست میں ایک اہم مسئلہ بن گیا ہے۔ متوا برادری کا ایک اہم ووٹ بینک ہے، اور دونوں بڑی پارٹیاں اسے کھونے کو تیار نہیں ہیں۔

☆

آسنسول کورٹ میں 13 دسمبر کو لوک عدالت کا انعقاد

آسنسول: 18/نومبر، (عوامی نیوز سروس): ہر سال کی طرح اس سال بھی اسی طرح اس سال بھی 13 دسمبر کو آسنسول کورٹ کمپلیکس میں لوک عدالت کا انعقاد کیا جائے گا یہ جانکاری ایک پریس کانفرنس کے ذریعے دی گئی لوک عدالت کے انعقاد میں شامل ایک عہدیدار نے بتایا کہ لوک عدالتیں ہر سال منعقد کی جاتی ہیں اس سال بھی 13 دسمبر کو آسنسول اور درگاپور میں لوک عدالتیں منعقد کی جائیں گی عدالت میں زیر التوا مقدمات یا جو ابھی تک عدالت میں نہیں پہنچے ان کی سماعت کی جائے گی انہوں نے کہا کہ ان سماعتوں کے لیے کسی وکیل کی ضرورت نہیں ہوگی لوگ اپنی نمائندگی کر سکتے ہیں انہوں نے بتایا کہ ان لوک عدالتوں میں طلاق کے معاملات کے علاوہ شادی کے دیگر معاملات کی بھی سماعت کی جاتی ہے انہوں نے یہ بھی بتایا کہ چیک باؤنس، موٹر وہیکل ایکٹ اور اراضی سے متعلق معاملات کی بھی سماعت ہوتی ہے۔ ان لوک عدالتوں کی خصوصیت یہ ہے کہ کوئی وکیل اس میں شامل نہیں ہوتا ہے اور یہاں مقدمات روایتی عدالتوں کے مقابلے بہت کم قیمت پر نمٹائے جاتے ہیں مثال کے طور پر اگر کسی کو محکمہ ٹریفک کی جانب سے جرمانہ کیا جاتا ہے تو ان سے صرف جرمانے کی رقم وصول کی جائے گی اس شخص کو کوئی اور خرچ برداشت نہیں کرنا پڑے گا انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال ایسی ہی ایک لوک عدالت میں 9000 سے زائد مقدمات کا تصفیہ کیا گیا اور 145 ملین روپے کا ریونیو اکٹھا کیا گیا۔

جموڑیہ کوئلے کی غیر قانونی تجارت کا اہم مرکز

آسنسول: 18/نومبر، (عوامی نیوز سروس): شلپنچال میں کوئلے کی غیر قانونی تجارت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، سب سے پہلے جو نام ذہن میں آتا ہے وہ جموڑیہ کا ہے، جہاں گوستو کی نگرانی میں کوئلے کی غیر قانونی تجارت عروج پر ہے بغیر کسی پابندی کے، کوئی کارروائی، بغیر کسی کے خوف کے، کوئلے کی تجارت بلا روک ٹوک جاری ہے۔ دوسرے لفظوں میں جموڑیہ میں کوئلے کی غیر قانونی تجارت اپنے عروج پر ہے ذرائع بتاتے ہیں کہ یہاں کا کوئلہ مافیا نہ صرف غیر قانونی کوئلے کی کانوں بلکہ کھلی کچہریوں سے بھی کوئلہ چوری کرتا ہے۔ وہ کوئلے کو کاٹ کر اپنے قانونی اور غیر قانونی ڈپو میں جمع کرنے کے لیے ڈمپر بھی استعمال کرتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ان دنوں گوستو اور اس کے کچھ قریبی ساتھیوں سے تعلق رکھنے والے ڈمپر ای سی ایل کے اندر کام کر رہے ہیں۔ کوئلے کی کٹائی پر نظر رکھنے یا روکنے والا کوئی نہیں ہے۔ یہ آپریشن بلا روک ٹوک جاری ہے، اور ان کے رابطوں کی بدولت جموریہ میں کوئلے کی غیر قانونی تجارت کو روکا نہیں جا سکا۔ بتایا جاتا ہے کہ کوئلے کی غیر قانونی تجارت کا ماسٹر مائنڈ گوشتو ایک معروف شخصیت اور ماسٹر مائنڈ سمجھا جاتا ہے۔ وہ اپنے اعلیٰ سطحی رابطوں اور رابطوں کے ذریعے اپنے غیر قانونی کاروبار کو سرگرم کر رہا ہے۔ اس کا اثر و رسوخ اور روابط اتنے مضبوط ہیں کہ اس کی غیر قانونی سرگرمیاں اچھوتی رہتی ہیں۔ اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گوشتو کے نام سے کوئلے کی غیر قانونی تجارت پر سی آئی ایس ایف اور ای سی ایل کے اہلکار بھی مبینہ طور پر خاموش ہیں۔ جموریہ کا گوشتو ای سی ایل ڈی او اسٹاک پوائنٹ کے طور پر ظاہر کرتے ہوئے ای سی ایل ڈمپر سے کوئلہ کاٹتا ہے، اور اسے رانیشیر کانٹا گوڈیا میں اپنے ڈپو میں جمع کرتا ہے۔ اس کے بعد وہ غیر قانونی طور پر کوئلہ مہنگے داموں فروخت کرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انہیں سیاسی سرپرستی حاصل ہے۔ گوشتو جموریہ تھانے کے تحت بیج پور کے کانٹا گوڈیا علاقے میں ڈی او اسٹاک پوائنٹ کی آڑ میں غیر قانونی کوئلہ ڈپو چلاتا ہے۔ جہاں ای سی ایل کا قانونی کوئلہ ان کے سٹاک پوائنٹ یعنی ڈپو تک پہنچتا ہے، وہاں اسے غیر قانونی طور پر علاقے کی مختلف فیکٹریوں میں موڑ دیا جاتا ہے۔ گوشتو نے ڈی او سٹاک پوائنٹس کی آڑ میں ہزاروں ٹن کوئلہ ذخیرہ کر رکھا ہے۔

☆

مشکوک اسرائیلی پروازیں غزہ سے فلسطینیوں کی بے دخلی کے ایجنڈے کا حصہ: جنوبی افریقہ

جوہانسبرگ، 18 نومبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ نے کہا ہے کہ گزشتہ ہفتے ایک طیارے کے ذریعے 153 فلسطینیوں کی اچانک آمد اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ غزہ کی پٹی اور مقبوضہ مغربی کنارے سے فلسطینیوں کا صفایا کرنے کا ایک واضح ایجنڈا موجود ہے۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق یہ گروپ جمعرات کو ایک چارٹرڈ پرواز کے ذریعے جوہانسبرگ پہنچا، جبکہ ان کے پاسپورٹس پر اسرائیل کی مہریں موجود نہیں تھیں۔ رپورٹس میں کہا گیا کہ ایک پراسرار تنظیم المجد ان کی غزہ سے روانگی میں ملوث تھی۔ وزیر خارجہ رونالڈ لامولا نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم جنوبی افریقی حکومت کے طور پر اس طیارے کی آمد کے حالات پر شکوک رکھتے ہیں۔ جنوبی افریقی بارڈر پولیس نے اس گروپ کو 12 گھنٹے تک طیارے ہی میں رکھا، جس کے بعد صدر سیرل رامافوسا نے انہیں 90 روزہ ویزا استثنیٰ کے تحت ملک میں داخلے کی اجازت دی۔ بعد میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ ایک پہلا طیارہ 28 اکتوبر کو 176 فلسطینیوں کو لے کر آیا تھا، جن کی امداد کرنے والی فلاحی تنظیم 'گفٹ آف دی گیورز' نے اس کی تصدیق کی۔ رونالڈ لامولا کا کہنا تھا کہ ہم مزید پروازیں نہیں چاہتے، کیونکہ یہ غزہ اور مغربی کنارے سے فلسطینیوں کا صفایا کرنے کے ایک واضح ایجنڈے کی نشاندہی کرتا ہے، جس کی جنوبی افریقہ مخالفت کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ عمل فلسطینیوں کو فلسطین سے دنیا کے مختلف حصوں میں منتقل کرنے کے ایک بڑے منصوبے کا حصہ ہے، اور یہ یقیناً ایک منظم کارروائی ہے۔ جنوبی افریقہ، جو اس ہفتے کے آخر میں جی 20- سربراہی اجلاس کی میزبانی کرے گا، فلسطینی مقصد کے سب سے مضبوط عالمی حامیوں میں شمار ہوتا ہے۔ پریٹوریا نے 2023 میں عالمی عدالت انصاف میں اسرائیل کے خلاف غزہ میں نسل کشی کے الزام میں مقدمہ دائر کیا تھا۔ این جی او 'گفٹ آف دی گیورز' کے مطابق فلسطینیوں نے بتایا کہ انہوں نے غزہ سے نکلنے کے لیے المجد نامی گروپ کو فی کس تقریباً 2 ہزار ڈالر ادا کیے تھے، اور انہیں معلوم نہیں تھا کہ وہ جنوبی افریقہ جا رہے ہیں۔ تنظیم کی نمائندہ سارہ اوسٹھویزن نے کہا کہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ انہیں کسی محفوظ ملک میں لے جانے کا وعدہ کیا گیا تھا جو انہیں خوش آمدید کہے گا۔ انہوں نے کہا کہ بعض مسافروں کو تو یہ بھی یقین تھا کہ وہ انڈونیشیا، ملیشیا یا بھارت جا رہے ہیں۔ سارہ نے بتایا کہ پہلے گروپ کے مسافروں کو بالکل معلوم نہیں تھا کہ وہ جنوبی افریقہ آ رہے ہیں۔ دوسرا طیارہ، جس میں مرد، خواتین اور بچے شامل تھے، اسرائیل کے رامون ایئرپورٹ سے نیروبی گیا، اور پھر وہاں سے چارٹرڈ پرواز کے ذریعے جوہانسبرگ پہنچا۔ انہوں نے بتایا کہ جن رہائش گاہوں کا مسافروں سے وعدہ کیا گیا تھا، وہ صرف تقریباً ایک ہفتے کے لیے بک کی گئی تھیں، اور جب وہ ان مقامات پر پہنچ گئے تو المجد سے رابطہ اچانک ختم ہو گیا۔ ان میں سے کچھ نے این جی او کو بتایا کہ وہ پناہ کی درخواست دینا چاہتے ہیں۔ جنوبی افریقہ میں فلسطینی سفارت خانے نے جمعرات کو کہا کہ دونوں گروپوں کا سفر ایک غیر رجسٹرڈ اور گمراہ کن تنظیم نے ترتیب دیا تھا، جس نے غزہ میں ہمارے لوگوں کی المناک انسانی صورتحال کا فائدہ اٹھایا۔ بیان کے مطابق، اس گروپ نے خاندانوں کو دھوکا دیا، ان سے پیسے لیے، اور ان کے سفر کو غیر معمولی اور غیر ذمہ دارانہ طریقے سے سہولت دی۔ جب مقبوضہ بیت المقدس میں صحافیوں نے المجد سے رابطے کی کوشش کی تو ان کی ویب سائٹ پر درج کوئی بھی نمبر فعال نہیں تھا، بتایا گیا پتہ صرف مشرقی بیت المقدس کے محلے شیخ جراح تک ہی لے جاتا تھا۔ اسرائیلی حکام نے ہفتے کو کہا تھا کہ 153 فلسطینیوں کو غزہ سے روانگی کی اجازت اس لیے دی گئی کہ انہیں ایک تیسرے ملک کی جانب سے قبول کیے جانے کی منظوری ملی تھی، تاہم اس ملک کا نام ظاہر نہیں کیا گیا۔

غزہ فلسطینی عوام کا ہے، کسی اور کا نہیں، چین اور روس کا غزہ قرارداد پر ردعمل

نیویارک، 18 نومبر (یو این آئی) سلامتی کونسل میں امریکہ کی غزہ امن قرارداد پر چین اور روس نے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ فلسطینی عوام کا ہے، کسی اور کا نہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں صدر ٹرمپ کے 20 نکاتی غزہ منصوبے کی حمایت میں قرارداد منظور کرلی گئی ہے، قرارداد کے حق میں پاکستان سمیت 13 ممالک نے ووٹ دیا جبکہ روس اور چین نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ قرارداد پر ردعمل دیتے ہوئے چین اور روس کا کہنا ہے کہ فلسطینیوں کا کردار، شفافیت اور استحکام فورس کے اختیارات سے متعلق اہم نکات واضح نہیں۔ چینی سفیر فو کونگ نے کہا کہ قرارداد فلسطینی حکمرانی کے اصولوں کی عکاسی نہیں کرتی اور امریکہ نے انٹرنیشنل اسٹیبلائزیشن فورس اور بورڈ آف پیس کی تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ روسی مندوب کے مطابق یہ منصوبہ فلسطینیوں کو عمل سے باہر رکھتا ہے اور غزہ و مغربی کنارے کی مزید تقسیم کا خطرہ پیدا کرتا ہے۔ دوسری جانب برطانیہ، فرانس، جنوبی کوریا اور سلووینیا نے اس منصوبے کی تائید کی ہے جبکہ ڈنمارک نے زور دیا کہ غزہ اور مغربی کنارے کو متحد رکھنا ضروری ہے۔

فلسطینیوں کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے وہ انصاف کے بالکل برعکس ہے البانیز

پیرس، 18 نومبر (یو این آئی) اقوامِ متحدہ کی خصوصی رپورٹر برائے مقبوضہ فلسطین 'فرانسسکا البانیز' نے، فلسطین کی صورتِ حال پر بات چیت کے لئے، فرانس پارلیمنٹ میں قانون سازوں سے ملاقات کی ہے۔ بروز پیر، پارلیمنٹ کی افتتاحی نشست سے خطاب میں، البانیز نے قانون کی اہمیت پر بات کی اور فلسطین کے معاملے میں قانون کے اطلاق سے متعلق کہا ہے کہ "فلسطینیوں کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے وہ انصاف کے بالکل برعکس ہے۔ "انہوں نے غیر جانبداری کی اہمیت پر زور دیا اور کہا ہے کہ "غیر جانبداری کا مطلب لاپرواہی اور لاتعلقی نہیں شخصی مبالغوں سے ہٹ کر دلائل کی تحقیق کرنا ہے۔ غیر جانبداری ہمیں اپنی سوچ سے متاثر ہوئے بغیر شواہد پر غور کی صلاحیت عطا کرتی ہے"۔ یورپ کے سیاسی و ذرائع ابلاغ حلقوں کے بعض حصّوں پر تنقید کی اور کہا ہے کہ "اسرائیل کی مسلط کردہ حکمتِ عملی سے ہر شخص بڑے پیمانے پر متاثر ہو رہا ہے۔ اطالوی پارلیمنٹ کے بعض ممبران کا اسرائیلی عسکری صنعت سے منسلک تنظیموں کے خرچے پر اسرائیل کا دورہ کرنا نارمل بات نہیں ہے"۔ البانیز نے اسرائیلی تاریخ دان راز سیگال کے قول کا کہ "نسلی پاکیزگی کی سوچ نہ تو ہٹلر کے ساتھ پیدا ہوئی ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ ختم ہوئی ہے "کا حوالہ دیا اور کہا ہے کہ بعض سیاسی و صحافتی بیانات ایک ایسی نو آبادیاتی ذہنیت کی طرف سے گھڑے گئے ہیں کہ جس سے ابھی انسانیت پوری طرح سے واقف نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا ہے کہ فلسطینی تجربے نے یورپ کو اپنا ماضی ہولوکاسٹ ماضی کے ساتھ جوڑنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ہولوکاسٹ کوئی الگ تھلگ یا انوکھا واقعہ نہیں تھا بلکہ مقامی آبادیوں پر تسلط کے طریقوں کے یورپ پہنچنے سے ممکن ہوا تھا۔ فلسطین ہمیں اس ربط کو سمجھنے کا موقع دے رہا ہے"۔ البانیز نے ان حالات کا بھی ذکر کیا جن کا سامنا انہیں، غزہ کی صورتحال کو عوامی سطح پر بیان کرنے کے بعد، کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "یہاں جو چیز اہم ہے وہ میری یا میرے خاندان کی زندگی نہیں ہے۔ جو چیز اہم ہے وہ یہ کہ ہم سب کو مل کر نسل کشی کو روکنا، مستقل قبضے اور نسلی امتیاز کو ختم کرنا ہے۔ ہم یہ کر سکتے ہیں اور ہمیں یہ کرنا چاہیے۔ قانون اسی کا تقاضا کرتا ہے"۔ البانیز نے فرانسیسی قانون سازوں کو بتایا کہ جولائی میں امریکہ کی طرف سے ان پر عائد کی گئی پابندیوں کی وجہ سے وہ بینک اکاؤنٹ کھولنے یا اپنی تنخواہ وصول کرنے کے قابل نہیں رہیں۔ ان پر عائد کی گئی سفری و مالیاتی پابندیاں ایرانی اور روسی صدور پر عائد کی جانے والی پابندیوں سے مشابہہ ہیں"۔

مراڈونا 1990 ورلڈکپ میں '86' جیسے فارم میں نہیں تھا': لوتھر میتھاؤس

ورلڈکپ کے فاتح نے میسی کو رونالڈو سے آگے کر دیا

کولکاتا، 18 رنومبر: ایک روزہ تیز سفر۔ صبح ہوائی اڈے سے سیدھا ساؤتھ سٹی انٹرنیشنل اسکول۔ وہاں سے تاج بنگال میں لنچ کیا۔ ایک باڈی گارڈ کے طور پر کلکتہ پولس کے فٹ بال فائنل کا فوری دورہ۔ وہاں سے ٹاؤن ہال میں آئی ایف اے ایوارڈ کی تقریب۔ پھر، بیٹن کپ کا فائنل اور واپس تاج بنگال کی تقریب میں۔ دن رات کی اس مصروفیت میں الگ الگ بات کرنے کا وقت کہاں ہے۔ لیکن وہ لوتھر میتھاؤس ہے۔ جب اس نے 1990 کے ورلڈکپ فائنل کی ٹرافی اپنے دونوں ہاتھوں سے اٹھائی تو بنگال سے آگے پوری ہندوستانی کمیونٹی میراڈونا کی آنسو بہا دینے والی ساتھی تھی۔ اس جرمن اسٹار نے اس دن میراڈونا سے محبت کرنے والوں کے لاکھوں دلوں کو توڑ دیا۔ اگر آپ 35 سال پہلے کی اس رات کے احساسات کو نہیں جان سکتے جب آپ کے ہاتھ میں وہ لوتھر میتھاؤس ہے تو پھر اور کیا ہے؟

سوال: جب آپ دنیا کے کسی بھی حصے میں انٹرویو دینے بیٹھتے ہیں تو آپ کے ساتھ میراڈونا کی ڈیول کا معاملہ ضرور آیا ہوگا؟

لوتھر: (اپنے پاس بیٹھی اپنی گرل فرینڈ کی طرف دیکھ کر اور مسکراتے ہوئے) صرف ورلڈکپ میں ہی نہیں۔ کلب فٹ بال میں، میں انٹر میلان میں تھا اور میراڈونا ناپولی میں تھا۔ لڑائی مسلسل تھی۔ لیکن وہ میدان میں تھا۔ میدان سے باہر کوئی لڑائی نہیں ہوئی۔

سوال: اس وقت کے دو بہترین فٹبالرز۔ تو کیا کوئی غیر معمولی دوستی ہوئی ہوگی؟

لوتھر: میسی اور رونالڈو کے درمیان دوستی کی قسم۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے درمیان بھی ایسی دوستی ہے۔ آپ میدان سے باہر مختلف تقریبات میں میسی اور رونالڈو کو بات کرتے ہوئے دیکھیں گے۔ لیکن آپ ان دونوں کو کبھی بھی ایک ساتھ ڈنر پر گپ شپ کرتے نہیں دیکھیں گے۔ ہمارا رشتہ بھی ایسا ہی تھا۔ ہم نے ایک دوسرے کو عزت کی نگاہ سے دیکھا۔ لیکن میراڈونا ایک جینئس تھا۔

سوال: 1990 کے ورلڈکپ کے بعد ایک انٹرویو میں میراڈونا نے کہا کہ لوتھر میتھاؤس نے انہیں میدان میں سب سے زیادہ پریشانی دی تھی۔

لوتھر: میراڈونا کی سخاوت۔ اگر کسی نے مجھے سب سے زیادہ تکلیف دی ہے تو وہ میراڈونا ہے۔ لیکن ریاضی کریں، دونوں کے درمیان اس لڑائی میں میراڈونا کے خلاف میری کامیابی کی شرح سب سے زیادہ ہے۔

سوال: 1986 کے ورلڈکپ کے فائنل میں ہارنے کے بعد میراڈونا کی ارجنٹینا 1990 کے فائنل میں واپس آئی۔ کیا آپ فائنل سے پہلے میراڈونا کے بارے میں دباؤ میں نہیں تھے؟

لوتھر: ہم نے فائنل سے پہلے میراڈونا کے بارے میں بحث کی تھی۔ ہمیں یقین تھا کہ میراڈونا اس فارم میں نہیں تھے جس میں وہ 1990 کے فائنل میں تھے۔ اور ہم بحیثیت ٹیم ارجنٹائن سے بہت آگے تھے۔ ہم نے فیصلہ کیا کہ ہمیں توجہ نہیں کھونی چاہیے۔ ہمیں آخری لمحات میں پنالٹی ملی۔

سوال: آپ نے اس سے پہلے کوارٹر فائنل اور سیمی فائنل میں پنالٹی کک لی؟ تو آپ نے فائنل میں اس نازک لمحے میں آندرے برہم کو کیوں بھیجا؟

لوتھر: (ہنستے ہوئے) اس کے پیچھے ایک مضحکہ خیز کہانی ہے۔ اگر مجھے جرمانہ ہوا تو میں شاٹ لوں گا، یہ ٹھیک ہے۔ لیکن ہاف ٹائم سے ٹھیک پہلے، میرا بوٹ پھٹ گیا۔ میں کافی عرصے سے ایک ہی بوٹ میں کھیل رہا تھا اور وہ سیٹ ہو گیا تھا۔ ہاف ٹائم پر، میں نے ایک نئے ماڈل کا بوٹ لگایا۔ آخر میں جب مجھے جرمانہ ملا تو میں نے محسوس کیا کہ بوٹ ٹھیک سے سیٹ نہیں ہوا تھا۔ اس صورتحال میں شاٹ لینا درست نہیں ہوگا۔ میں پہلے سے ہی آندرے کے ساتھ بہت اچھی سمجھ رکھتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ اگر میں گول کرتا ہوں تو میں ہیرو ہوں۔ پھر بھی، میں نے اپنی انا کو ایک طرف رکھا اور آندرے سے کہا کہ وہ جرمانہ لے۔ باقی تاریخ ہے۔

سوال: دیکھو، قدرتی طور پر سوال اٹھتا ہے، میسی یا میراڈونا؟ آپ کس کو آگے رکھیں گے؟

لوتھر: دیکھو، ایسا کوئی موازنہ نہیں ہے۔ میراڈونا اور میں 35 سال پہلے کھیلے گئے فٹ بال سے اب فٹ بال بہت تیز ہو گیا ہے۔ ہمارے زمانے میں فٹ بال اب کی نسبت بہت سست تھا۔ ایک بار پھر، اگر آپ پیلے کے زمانے میں فٹ بال دیکھتے ہیں، تو اب ایسا لگتا ہے کہ آپ اسے سست رفتار میں دیکھ رہے ہیں۔ تو آپ مختلف اوقات کا موازنہ کیسے کرتے ہیں؟ پھر بھی، میں میراڈونا کا مداح ہوں۔

سوال: اچھا، مجھے میسی اور رونالڈو کے درمیان اپنی ترجیح بتائیں۔

لوتھر: میری ترجیح میسی ہے۔ رونالڈو وہ ہے جو کچھ کرے گا اور آپ اچانک خوشی محسوس کریں گے۔ لیکن میسی آپ کو طویل عرصے تک خوش رکھے گا۔ وہ ڈربلنگ کرتے ہوئے کافی دیر تک دوڑیں گے۔ اس کے کھیل کا انداز آپ پر دیرپا تاثر چھوڑتا ہے۔ رونالڈو کے بارے میں سب کچھ فوری ہے۔

سوال: لیکن چار مرتبہ عالمی چیمپئن رہنے والا جرمنی ایسی صورتحال میں کیوں ہے؟ کیا وہ گروپ مرحلے سے بھی باہر نہیں ہو سکتے؟

لوتھر: دیکھو، میں نہیں مانتا کہ ٹیلنٹ کی کمی ہے۔ ہر کوئی دنیا کی بہترین ٹیموں میں کھیل رہا ہے۔ یعنی اچھے فٹبالرز کی کمی نہیں ہے۔ قوت ارادی میں کمی ہے۔ جوش میں۔ کچھ اچھا کرنے کی خواہش میں۔ وہاں سب کچھ ہے۔ لیکن ہر چیز کو ایک ساتھ باندھنے والا کوئی نہیں ہے۔

سوال: میرا مطلب ہے، کیا آپ کوچ' کیزر' بیکن باؤر کو یاد کرتے ہیں؟

لوتھر: بالکل۔ وہ صرف ایک کوچ نہیں تھا۔ میرے لیے دوسرا باپ۔ ایسی شخصیت، فٹ بال کا جنون۔ آپ کو دوبارہ ایسا کچھ نہیں ملے گا۔

سوال: کیا آپ کو ہندوستانی فٹ بال کے بارے میں کوئی اندازہ ہے؟

لوتھر: ایمانداری سے، بالکل نہیں۔ دیکھو، فیفا کی درجہ بندی میں بہت سے فرق ہیں۔ ہندوستانی فٹ بال کے بارے میں اندازہ لگانا ممکن نہیں ہے۔ میں صرف ایک بات پر حیران ہوں۔ ملک میں اتنی آبادی کے ساتھ کیا بہترین 11 فٹبالرز کی تلاش ممکن نہیں؟ ہندوستانی فٹ بال کے نظام کو بدلنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں غیر ملکی کوچز کی ضرورت ہے جو پہلے یہاں کوچز کی کوچنگ کریں گے۔ اگر کلاس روم میں اچھی پڑھائی نہیں ہوگی تو اچھے طلبہ کیسے پیدا ہوں گے؟ سب سے پہلے، یہاں کے کوچز کو فٹ بال کی تعلیم دینی چاہیے۔ تب فٹ بالرز صحیح طریقے سے سیکھیں گے۔ براہ کرم سینئرز کو بھول جائیں اور پہلے جونیئر کی ترقی پر توجہ دیں۔

فٹبال ورلڈکپ 2026 کے ٹکٹ ہولڈرز کے لئے خوشخبری

نیویارک، 18 نومبر (یو این آئی) فٹبال کی عالمی تنظیم فیفا اور امریکی حکومت نے ٹکٹ ہولڈرز کے لیے 'فیفا پاس 'پروگرام کا اعلان کر دیا۔ فیفا کی جانب سے جاری کئے گئے بیان کے مطابق فیفا پرائیوریٹی اپوائنٹمنٹ شیڈولنگ سسٹم سے دنیا بھر کے فین مستفید ہوں گے۔ اس پروگرام کے تحت ٹکٹ کے حامل افراد کو ترجیحی بنیاد پر ویزا انٹرویو کا وقت دیا جائے گا اور اس پروگرام کے تحت ٹکٹ ہولڈرز اپنے ملک میں ترجیحی ویزا انٹرویو کے لیے اپلائی کر سکیں گے۔ واضح رہے کہ عام حالات میں امریکی ویزا کے انٹرویو کا وقت ملنے میں مہینوں کا انتظار ہوتا ہے۔ فیفا پاس پروگرام کے اعلان کی تقریب وائٹ ہاؤس میں ہوئی جس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور دیگر امریکی حکام شریک ہوئے۔

ڈبلیو پی ایل 2026 کی نیلامی 27 نومبر کو نئی دہلی میں ہوگی

نئی دہلی، 18 نومبر (یو این آئی) ڈبلیو پی ایل 2026 کی میگا نیلامی 27 نومبر کو نئی دہلی میں منعقد کی جائے گی۔ یہ اعلان اس ماہ کے اوائل میں اگلے سیزن کے لیے ویمنز پریمیئر لیگ کی ریٹینشن فہرست جاری ہونے کے بعد کیا گیا ہے۔ ڈبلیو پی ایل 2026 کی نیلامی میں ہر ٹیم کو زیادہ سے زیادہ 18 کھلاڑیوں پر مشتمل اسکواڈ بنانے کی اجازت ہوگی۔ پانچوں ٹیموں میں مجموعی طور پر 73 جگہ خالی ہیں، جن میں 23 غیر ملکی کھلاڑی شامل ہو سکیں گیں۔ یو پی واریرز نیلامی میں سب سے زیادہ تبدیلیاں کریں گے، کیونکہ انہوں نے صرف ایک کھلاڑی ان کیپڈ شویتا سہراوت کو برقرار رکھا ہے۔ ان کے پاس سب سے بڑا پرس ہوگا اور ساتھ ہی چار رائٹ ٹو میچ (RTM) آپشن بھی دستیاب ہوں گے۔
ہندوستانی کپتان ہرمن پریت کور کی قیادت والی موجودہ چیمپئن ممبئی انڈینز اور تین بار کی رنرز اپ دہلی کیپٹلز نے جنہوں نے شیفالی ورما اور جیمار وڈریگز کو برقرار رکھا ہے- پانچ کھلاڑیوں کو ریٹین کیا ہے۔ دونوں ٹیموں کے پاس میگا نیلامی میں کوئی آر ٹی ایم آپشن نہیں ہوگا۔ اب تک ہونے والے تین ایڈیشنز میں ڈبلیو پی ایل میں بعض کھلاڑیوں پر بھاری بولیاں لگائی گئی ہیں۔ ڈبلیو پی ایل 2023 کی میگا نیلامی میں رائل چیلنجرز بنگلور نے ہندوستانی اوپنر اسمرتی مندھانا کے لیے 3.4 کروڑ روپے خرچ کیے تھے، جس کے بعد وہ ڈبلیو پی ایل تاریخ کی سب سے مہنگی کھلاڑی بن گئیں۔ مندھانا، جنہوں نے 2024 ڈبلیو پی ایل سیزن میں اپنی ٹیم کو خطاب جتوایا تھا، ڈبلیو پی ایل 2026 کی نیلامی سے قبل رائل چیلنجرز بنگلور کے retained چار کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ ل ملا کر پانچوں ٹیموں نے سات غیر ملکی کھلاڑیوں سمیت 17 کھلاڑیوں کو ریٹین کیا ہے۔ تمام ٹیموں کے پاس ڈبلیو پی ایل 2026 کی نیلامی کے لیے مجموعی طور پر 41.1 کروڑ روپے خرچ کرنے کی حد ہوگی۔

ورلڈ ٹینس لیگ کا پہلا ایڈیشن دسمبر میں ہندوستان میں منعقد

بنگلورو، 18 نومبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں تین سیزن تک شائقین کو محظوظ کرنے کے بعد، آئیکونک اسپورٹس اینڈ ایونٹس لمیٹڈ کے لائسنس اور انتظام میں ہونے والی ورلڈ ٹینس لیگ (ڈبلیو ٹی ایل) اگلے ماہ ہندوستان میں اپنا پہلا ایڈیشن منعقد کرنے کے لیے تیار ہے۔ یہ چار روزہ ٹورنامنٹ 17 سے 20 دسمبر تک بنگلورو میں ہوگا، جس کی میزبانی کرناٹک

اسٹیٹ لان ٹینس ایسوسی ایشن کے زیر ملکیت اور زیر انتظام ایس ایم کرشنا ٹینس اسٹیڈیم کرے گا۔ اس ایڈیشن میں ڈبلیو ٹی ایل اپنی اعلیٰ کارکردگی کی روایت کو برقرار رکھے گی، جس میں دانیل میدویدیف، نک کیرگیوس، ایلینا رائبا کینا، پاؤلا بڈوسا، روہن بوپنا، گائل مونفیس، آرتھر فِلس، سُمت ناگل، میگڈ الینیٹ اور مارٹا کوستیوک سمیت کئی عالمی شہرت یافتہ کھلاڑی شامل ہوں گے۔ ہندوستان میں ٹینس کے بڑھتے رجحان اور مقبولیت اکو مدنظر رکھتے ہوئے، لیگ نے یوکی بھامبری، انکیتا رائنا، شریولی بھامیدی پتی، مایا ریوَتی، دکشنیشور سُریش اور شیویکا برمن جیسے ملک کے نمایاں کھلاڑیوں کو بھی شامل کیا ہے۔ یہ اقدام ملک میں ٹینس کی ترقی کو فروغ دے گا اور شائقین میں جوش پیدا کرے گا۔ اپنے منفرد ٹیم فارمیٹ اور اعلیٰ درجے کی مسابقت کے ساتھ، ورلڈ ٹینس لیگ نے خود کو عالمی ٹینس کیلنڈر میں ایک اہم مقام دلایا ہے اور مسلسل دنیا بھر کے کھلاڑیوں اور شائقین کی توجہ حاصل کرتی رہی ہے۔ ہندوستان میں اپنی پہلی شرکت کے حوالے سے عالمی نمبر پانچ ایلینا رائبا کینا نے کہا، "میں نے ہندوستان میں ٹینس کے کلچر کے بارے میں بہت کچھ سنا ہے، اور ڈبلیو ٹی ایل کے ساتھ یہاں ڈیبیو کرنے کے لیے بے حد پرجوش ہوں۔ لیگ کا فارمیٹ دلچسپ ہے، اور میں اپنی ٹیم کے ساتھ کورٹ پر ہر لمحے کا لطف اٹھانے کے لیے تیار ہوں۔"
اس تاریخی ایڈیشن کے بارے میں 12 بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن اور ورلڈ ٹینس لیگ کے شریک بانی مہیش بھوپتی نے کہا، "ہندوستان کا ٹینس کے ساتھ ہمیشہ ایک گہرا رشتہ رہا ہے، اور ڈبلیو ٹی ایل کا یہاں آنا اس بندھن کو مزید مضبوط بنانے کا موقع ہے۔ بطور کھلاڑی میں جانتا ہوں کہ یہ فارمیٹ مسابقت کو تیز، متحرک اور زیادہ پُرکشش انداز میں پیش کرتا ہے۔ بین الاقوامی چیمپئن جب ہندوستان کی ٹاپ ٹیلنٹ کے ساتھ کورٹ شیئر کریں گے تو ہمیں یقین ہے کہ یہ نئی نسل کے کھلاڑیوں کو متاثر کرے گا اور ٹینس کو ایک گلوبل، طاقتور اور امکانات سے بھرپور کھیل کے طور پر سامنے لائے گا۔"

چراغ-ساتوِک پری کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے

سڈنی، 18 نومبر (یو این آئی) ایشیائی کھیلوں کے چیمپئن ساتوِک سائی راج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے منگل کو سڈنی میں آسٹریلین اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے مردوں کے ڈبلز کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنا لی۔ بی ڈبلیو ایف سپر 500 ٹورنامنٹ میں ٹاپ سیڈ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑیوں نے راؤنڈ آف 32 کے میچ میں غیر سیڈ شدہ چینی تاپے کی جوڑی چانگ کو-چی اور پو لی-وےئی کو 48 منٹ میں 23-25، 16-21 سے شکست دی۔ ہندوستانی جوڑی نے سست آغاز کیا اور ابتدائی گیم میں 2-6 سے پیچھے تھی، مگر مسلسل چار پوائنٹ بنا کر واپسی کی اور مقابلہ برابر کر دیا۔ چانگ کو-چی اور پو لی-وےئی نے 7-9 پر دوبارہ برتری حاصل کی، لیکن چراغ اور ساتوک نے جدوجہد جاری رکھی اور اسکور 9-9 اور پھر 16-16 کر دیا۔ 19-19 پر میچ سخت ہو گیا، جہاں ٹاپ سیڈ جوڑی نے تحمل کا مظاہرہ کیا اور تین گیم پوائنٹ بچا کر پہلا گیم جیت لیا۔ دوسرے گیم کا منظر بھی کچھ ایسا ہی رہا۔ چراغ-ساتوِک نے 4-7 کی برتری حاصل کی، لیکن چینی تاپے کی جوڑی نے واپسی کرتے ہوئے اسکور 8-8 کر دیا اور پھر 8-10 سے آگے ہو گئی۔

اس کے بعد ہندوستانی کھلاڑیوں نے رفتار تبدیل کی اور مسلسل چھ پوائنٹ حاصل کر کے چار پوائنٹ کی برتری بنا لی۔ چانگ کو-چی اور پو لی-وےئی نے فرق کو دو پوائنٹ تک کم کیا، لیکن چراغ اور ساتوک نے مزید تین پوائنٹ حاصل کر کے میچ اپنے نام کر لیا اور دونوں ٹیموں کے درمیان پہلا آمنے سامنے کا مقابلہ جیت لیا۔ چراغ-ساتوِک اب کوارٹر فائنل میں جگہ بنانے کے لیے چینی تاپے کے سو چنگ-ہینگ اور وو گوان-زون سے مقابلہ کریں گے۔ ادھر، جولائی کے بعد پہلی بار بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور میں واپسی کرنے والی ہندوستان کی ٹاپ ویمنز ڈبلز جوڑی ٹریسا جولی اور گایتری گوپی چند کو سخت مقابلے کا سامنا کرنا پڑا۔ چوتھی سیڈ اور عالمی رینکنگ میں 14 ویں نمبر پر موجود ہندوستانی جوڑی کو انڈونیشیا کی 83 ویں رینک والی فیبر یانا دوی پجی کوسوما اور میلیسا تریاس پشپتا ساری نے 40 منٹ میں 10-21، 14-21 سے ہرا دیا۔ عالمی چیمپئن شپ کے میڈل یافتہ لکشیہ سین، ایچ ایس پرنئے اور کدنبی سری کانت، ساتھ ہی ابھرتے ہوئے کھلاڑی آیوش شیٹی بدھ کے روز مردوں کے سنگلز میں اپنی مہم کا آغاز کریں گے۔

ارجن اریگائسی کا کوارٹر فائنل کا پہلا گیم ڈرا

پنجی، 18 نومبر (یو این آئی) گرینڈ ماسٹر ارجن اریگائسی (2773) نے 20 لاکھ ڈالر انعامی رقم والے فیڈے ورلڈ کپ کے پہلے کلاسیکل کوارٹر فائنل مقابلے میں چینی گرینڈ ماسٹر وے یی (2754) کو 31 چالوں میں برابری پر روک کر شاندار کارکردگی دکھائی اور ہندوستان کا پرچم بلند رکھا۔ اس معتبر مقابلے کے فاتح کو نئے "وشوناتھن آنند کپ فائنل "میں جگہ ملے گی اور مارچ میں قبرص میں ہونے والے کینڈیڈیٹس 2026 میں شرکت کا موقع بھی حاصل ہوگا۔

آندھرا پردیش کے ورنگل کے کھلاڑی ارجن اریگائسی کو اس بات کا کریڈٹ جاتا ہے کہ انہوں نے خطرناک چینی حریف وے یی کے خلاف بغیر زیادہ دشواری کے میچ ڈرا کرا لیا۔ ٹاٹا اسٹیل 2024 کے اس چیمپئن نے مقابلے کے آغاز میں رُوئی لوپیز کلوزڈ سسٹم کا استعمال کیا، جس میں انہیں کسی قسم کی مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ بہترین تیاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ارجن نے پورے کھیل کے دوران وقت پر برتری برقرار رکھی۔ 27 ویں چال تک میچ رُوک اور پیادے کے اینڈ گیم میں پہنچ گیا تھا اور 30 چالوں کی حد پار کرنے کے بعد کھلاڑیوں نے تین بار ایک ہی پوزیشن دہرائے جانے پر ڈرا قبول کر لیا۔ ارجن کے کھیل کی ایک اہم خصوصیت ان کی شاندار رفتار تھی۔ انہوں نے نہ صرف اعتماد کے ساتھ کھیلا بلکہ میچ کو بھی کم وقت میں مکمل کیا، جس سے ان کی پختہ تیاری ظاہر ہوتی ہے۔ دوسرا کلاسیکل مقابلہ اب فیصلہ کن ثابت ہوگا، اور اس میں ارجن کو سفید مہروں کا فائدہ حاصل رہے گا۔ دوسرے کوارٹر فائنل مقابلوں میں سابق امریکی چیمپئن گرینڈ ماسٹر سیم شینکلینڈ (2654) نے گرینڈ ماسٹر آندرے ایسیپنکو (2693) کے ساتھ 38 چالوں میں میچ ڈرا کیا، جبکہ گرینڈ ماسٹر سندار وف جاوکھیر (2721) اور گرینڈ ماسٹر جوس ایڈوارڈو مارٹینیز الکانتارا (2644) نے 39 چالوں کے بعد پوائنٹس برابر بانٹ لیے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 19th November 2025
عوامی نیوز کولکاتا
بدھ ، ۱۹ / نومبر ۲۰۲۵ء

ایشیز سیریز: انگلینڈ کے پاس اچھا موقع ہے : جیمز اینڈرسن

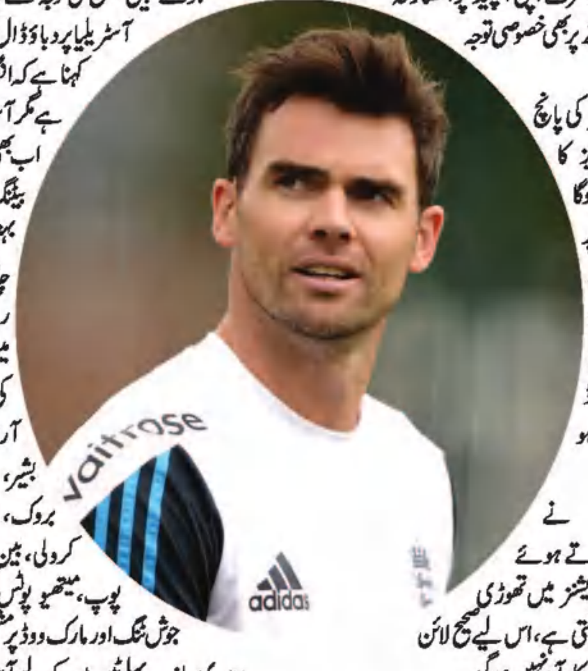

لندن، 18 نومبر (یواین آئی) انگلش ٹیم کے سابق فاسٹ بولر جیمز اینڈرسن نے اپنے ساتھی فاسٹ بالرز کو مشورہ دیا ہے کہ وہ آنے والی ایشیز سیریز میں آسٹریلیا کی مضبوط بیٹنگ لائن اپ کو جلد آؤٹ کرنے کے لیے صرف اپنی اسپیڈ پر انحصار نہ کریں بلکہ لائن اور لینتھ پر بھی خصوصی توجہ دیں۔

واضح رہے کہ ایشیز کی پانچ میچوں پر مشتمل سیریز کا آغاز جمعے کو پرتھ میں ہوگا جہاں انگلینڈ ممکنہ طور پر جارحانہ پیس اٹیک کے ساتھ میدان میں اترے گا، جس میں جوفرا آرچر، مارک ووڈ اور جوش ٹنگ شامل ہو سکتے ہیں۔

جیمز اینڈرسن نے پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آسٹریلوی کنڈیشنز میں تھوڑی بہت سیم مومنٹ ضرور ملتی ہے، اس لیے صحیح لائن لینتھ کے بغیر صرف رفتار کارآمد نہیں ہوگی۔

جیمز اینڈرسن نے بین اسٹوکس کی فٹنس کو بھی انگلینڈ کے لیے اہم فیکٹر قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسٹوکس وہ واحد بالر ہیں جو درست مہارت کے ساتھ اسپیلز کر سکتے ہیں۔

اینڈرسن نے پیشگوئی کی کہ انگلینڈ تجربے کار آسٹریلوی بولرز پیٹ کمنز اور جوش ہیزل ووڈ کی عدم موجودگی کا فائدہ اٹھانے کے لیے پہلے ٹیسٹ میں اپنی پوری قوت کا استعمال کرے گا۔

انہوں نے کہا کہ اگر آپ نے آرچر اور مارک ووڈ کو اکٹھا کھلانا ہے تو یہ بہترین موقع ہے کیونکہ پرتھ میں اسپیڈ اور باؤنس دونوں ہوتے ہیں جس کی وجہ سے انگلینڈ شروعات میں ہی آسٹریلیا پر دباؤ ڈال سکتا ہے۔ جیمز اینڈرسن کا کہنا ہے کہ انگلینڈ کے پاس اچھا موقع ہے مگر آسٹریلیا اپنے میدان میں اب بھی مضبوط ہے کیونکہ ان کی بیٹنگ اور باؤلنگ میں بہترین کھلاڑی موجود ہیں چاہے پیٹ کمنز کھیل نہ رہے ہوں۔ ایشیز سیریز میں انگلش ٹیم بین اسٹوکس کی قیادت میں جوفرا آرچر، گس اٹکنسن، شعیب بشیر، جیکب بیتھل، ہیری بروک، برائیڈن کارس، زیک کرولی، بین ڈکٹ، ول جیکس، اولی پوپ، میتھیو پوٹس، جو روٹ، جیمی اسمتھ، جوش ٹنگ اور مارک ووڈ پر مشتمل ہے۔

دوسری جانب پہلے ٹیسٹ کے لیے آسٹریلوی ٹیم اسٹیو اسمتھ کی قیادت میں اسکاٹ بولانڈ، ایلکس کیری، برینڈن ڈوگیٹ، کیمرون گرین، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلیس، عثمان خواجہ، مارنس لبوشگن، نیتھن لیون، مائیکل نیسر، مچل اسٹارک، جیک ویدرالڈ اور بیو ویبسٹر پر مشتمل ہوگی۔ ایشیز سیریز کے پہلے ٹیسٹ کا آغاز 21 نومبر سے پرتھ کی سرزمین پر ہوگا۔

جرمنی اور نیدرلینڈ نے شاندار فتح کے ساتھ ورلڈ کپ 2026 کا ٹکٹ کٹالیا

سلوویکیہ کو 6 گول اور لیتھوانیا کو 4 گول نل سے شکست فاش ہوگئی

سینٹ پیٹر برگ 18 نومبر: آئندہ سال ورلڈ کپ 2026 میں کھیلنے کا حق حاصل کر لیا جرمنی اور نیدرلینڈ نے۔ دونوں ایک ہی گروپ میں رہ کر ورلڈ کپ میں حصہ لیں گے۔ سوموار کی رات کو جرمنی نے سلوویکیہ کے خلاف نصف درجن گول سے شکست فاش دیدی۔ دوسرے میچ میں نیدرلینڈ نے لیتھوانیا کو 4 گول نل سے شکست دی۔ اگلے سال ورلڈ کپ جیتنے کی نیت سے اترے گی نیدرلینڈ۔ چونکہ نیدرلینڈ اس سے پہلے بھی ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائی کیا لیکن کبھی بھی سیمی فائنل تک جانے کا موقع نہیں ملا۔ کبھی گروپ لیگ سے اور کبھی کوارٹر فائنل تک پہنچنے کے بعد وداع ہونا پڑا۔ ابھی دو ماہ قبل ایک دوسرے ٹورنامنٹ میں سلوویکیہ نے جرمنی کو شکست سے ہمکنار کیا تھا۔ لیکن سوموار کے روز جب دونوں ورلڈ کپ کے کوالیفائنگ میں ٹکرائے تو جرمنی نے سلوویکیہ سے اپنی پچھلی شکست کا بدلہ لے لیا اور سلوویکیہ کو 6 گول نل سے شکست فاش دیدی۔ پہلا گول کھیل کے 18 ویں منٹ پر اسکور کیا گیا۔ پھر 36 ویں منٹ اور 41 ویں منٹ پر جرمنی نے مزید دو گول اسکور کئے اور پہلے نصف کے اواخر تک اسے 3 گول نل کی لیڈ حاصل ہو چکی تھی۔ پھر دوسرے نصف کے شروع ہوتے ہی چوتھا گول بھی اسکور کر لیا گیا۔ سلوویکیہ کی ٹیم جرمنی کے مقابلے میں بے دست وپا ہوکر رہ گئی تھی۔ کوالیفائنگ راونڈ میں 15 پوائنٹ حاصل کر کے 2026 کے ورلڈ کپ میں کھیلنے کا حق حاصل کر لیا۔ لیکن 12 پوائنٹ کے ساتھ سلوویکیہ کی امیدیں اب بھی ٹوٹی نہیں ہیں اور اسے پلے آف کھیلنے کا کا موقع ملے گا اور اس پلے آف میچ میں اسے اگر کامیابی ملتی ہے تو پھر اس کا ورلڈ کپ میں کھیلنا طے ہوگا۔ دوسری طرف گروپ بی میں نیدرلینڈ نے لیتھوانیا کو 4 گول نل سے شکست دے کر ورلڈ کپ 2026 کا ٹکٹ کٹالیا ہے۔ نیدرلینڈ کا یہ کمال ہے کہ اس نے کوالیفائنگ راونڈ کے 14 میں سے کوئی بھی میچ ہاری نہیں ہے۔ سوموار کے روز لیتھوانیا کے خلاف بہت ہی شاندار کھیل کا مظاہرہ کر کے اس نے چار گول نل سے کامیابی حاصل کر لی۔

پاکستان شاہین نے یو اے ای کو نو وکٹ سے شکست دی، لگاتار تیسری جیت

دوحہ، 18 نومبر (یواین آئی) سفیان مقیم (12 رنز کے عوض تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت پاکستان شاہین نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کو ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کے گروپ بی کے میچ میں منگل کے روز نو وکٹ سے باآسانی ہرا کر مسلسل تیسری فتح حاصل کی اور سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ یو اے ای کی پوری ٹیم 18 اوور میں صرف 59 رنز پر ڈھیر ہوگئی، جس کے بعد پاکستان شاہین نے ہدف صرف 5.2 اوور میں ایک وکٹ کے نقصان پر 61 رنز بنا کر یکطرفہ کامیابی حاصل کر لی۔ پاکستان شاہین کے لیے معاذ صداقت نے 15 گیندوں پر چار چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے ناقابلِ شکست 37 رنز بنائے، جبکہ غازی غوری 16 رنز پر ناٹ آؤٹ رہے۔

اس سے قبل یو اے ای کی جانب سے صرف سید حیدر (20) اور محمد فراز الدین (12) ہی دو ایسے بیٹر تھے جو دہائی کا ہندسہ پار کر سکے۔ معاذ صداقت کو شاندار 37 ناٹ آؤٹ رنز بنانے اور دو وکٹیں حاصل کرنے پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی کرنے والی ٹیمیں

لندن، 18 نومبر (یو این آئی) یورپی کوالیفائنگ میچز مکمل ہونے کے بعد اُن 48 ٹیموں کی فہرست جاری کر دی گئی ہے جو 2026 فیفا ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر چکی ہیں۔

میزبان ممالک: امریکہ، کینیڈا، میکسیکو

افریقہ: الجزائر، کیپ ورڈے، مصر، گھانا، آئیوری کوسٹ، مراکش، سینیگال، جنوبی افریقہ، تیونس

ایشیا: آسٹریلیا، ایران، جاپان، اردن، قطر، سعودی عرب، جنوبی کوریا، ازبکستان

یورپ: کروشیا، انگلینڈ، فرانس، ناروے، پرتگال

اوشیا: نیوزی لینڈ

جنوبی امریکہ: ارجنٹینا، برازیل، کولمبیا، ایکواڈور، پیراگوئے، یوروگوئے

بابر اعظم پر آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی پر جرمانہ عائد

دبئی 18 نومبر (یواین آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے پاکستانی کرکٹر بابر اعظم پر کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی پر جرمانہ عائد کر دیا۔ آئی سی سی کے مطابق بابر اعظم نے سری لنکا کے خلاف تیسرے میچ میں کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی کی تھی۔ آئی سی سی کا کہنا ہے کہ بابر اعظم پر لیول ون خلاف ورزی پر میچ فیس کا دس فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ آئی سی سی رپورٹ کے مطابق بابر اعظم کے ڈسپلنری ریکارڈ میں ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی شامل کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ بابر اعظم نے سری لنکا کے خلاف راولپنڈی اسٹیڈیم میں 21 ویں اوور میں آؤٹ ہونے کے بعد بیٹ اسٹمپس کو مارا تھا۔ خیال رہے کہ بابر اعظم نے آئی سی سی کی جانب سے کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی کو تسلیم کیا ہے۔

دہلی 296 پر آوٹ، پہلی اننگز میں 274 رنز سے پیچھے

راجسمند، 18 نومبر (یواین آئی) دہلی کی ٹیم کے تین بلے باز نصف سنچری تو بنانے میں کامیاب رہے مگر کوئی بڑی اننگز نہ کھیل سکا۔ دہلی، رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے میچ میں راجستھان کے خلاف منگل کو صرف 296 رنز پر آوٹ ہوگئی اور پہلی اننگز میں راجستھان سے 274 رنز سے خسارے میں ہے۔ راجستھان نے اپنی پہلی اننگز 570/7 ڈیکلیر کر کے ایک بڑا اسکور بنایا تھا۔ دہلی کی جانب سے ارپت رانا نے 62 رنز، وبھو کاندپال نے 62، پرانو راجونشی نے 57 اور سدھانت شرما نے 46 رنز بنائے۔ راجستھان کی گیند بازی میں کُگنا اجے سنگھ اور جیدیپ سنگھ نے تین، جبکہ انکیت چودھری اور اشوک شرما نے دو-دو وکٹیں حاصل کیں۔

اسالنکا کی جگہ داسُن شَنکا ٹی 20 سہ رخی سیریز میں سری لنکا کے کپتان

کولمبو، 18 نومبر (یواین آئی) سری لنکا نے پاکستان میں ہونے والی ٹی 20 سہ رخی سیریز سے پہلے اپنی ٹیم میں اہم تبدیلیاں کی ہیں۔ کپتان چارِت اسالنکا اور فاسٹ بولر اسیتھا فرنانڈو دونوں بیماری کے باعث وطن واپس لوٹ رہے ہیں۔ سری لنکا کرکٹ بورڈ (SLC) نے بیان میں کہا ہے کہ یہ فیصلہ احتیاطاً کیا گیا ہے تاکہ دونوں کھلاڑی مناسب طبی دیکھ بھال حاصل کر سکیں اور مستقبل کی ذمہ داریوں کے لیے مکمل طور پر صحت یاب ہوں۔ اسالنکا کی غیر موجودگی میں، سابق کپتان اور تجربہ کار آل راؤنڈر داسن شَنکا کو اس سیریز کی قیادت سونپی گئی ہے۔ ساتھ ہی، غیر کیپ شدہ بیٹسمین پَوَن رَتھنایکے کو ٹی 20 اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804